ABID KENT METRIA MEDICA GUIDE
POCKET
عابد کینٹ
میٹریا میڈیکا
Facebook | کتب خانہ طبیب
مرتب:
ڈاکٹر عابد
ڈاکٹر مسعود حفیظ
عثمان پبلی کیشنز

پاکٹ

عابد کینٹ میٹیریا میڈیکا گائیڈ

مصنف

ڈاکٹر مسعود حفیظ رفاعی ایم۔اے

نظرثانی

حکیم و ڈاکٹر عابد

ڈاکٹر احمد مسعود ایم۔اے

ناشر

عثمان پبلی کیشنز

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

سیل پوائنٹ

042-7640094,

جلال دین ہسپتال بلڈنگ اردو بازار لاہور

فون نمبر

موبائل: 0333-4275783

انتساب

امراض کی یلغار سے دکھی انسانیت کے

محسنِ عظیم

سیموئیل ہنیمین

کے نام

فہرست مضامین

حرفِ اوّل

ہومیو پیتھی، جیسا کہ ہر ہومیو پیتھ کو بخوبی علم ہے، علاج بالمثل ہے یعنی جس دوا کی بیشتر علامات (خاص کر مخصوص علامات) مریض کی اپنی علامات سے مطابقت رکھتی ہوں، وہی دوا اس مریض کے لئے شفا بخش ہوگی۔ اس حقیقت کے پیش نظر یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ صرف اور صرف ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا (خواص الادویہ) کا پورا علم مکمل ہومیو پیتھک معالج بنانے کا ضامن ہو سکتا ہے۔

جب سے ہومیو پیتھک طریق علاج کی عظیم دریافت منظر عام پر آئی ہے اس وقت سے اب تک ہومیو پیتھک خواص الادویہ پر مبنی ان گنت میٹریا میڈیکا معرض وجود میں آچکے ہیں۔ نہ صرف انگریزی زبان میں بلکہ اردو میں بھی ایسی متعدد کتب موجود ہیں۔ بلاشبہ ہر مصنف نے بڑی ہی جانفشانی اور پوری پوری قابلیت سے اپنی اپنی تصانیف ترتیب دی ہیں اور ان جملہ علمی خدمات کا اعتراف اور ان کی قدر کرنا ہمارا فرض ہے۔

تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ زیرِ نظر میٹریا میڈیکا پیش کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ وجہ جواز کے طور پر چند ایک معروضات پیش خدمت کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

عام طور پر جو ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا دستیاب ہیں۔ ان میں ایک خصوصیت مشترک طور پر نظر آئے گی۔ وہ یہ کہ ہر دوا (خاص کر اہم ادویہ) کی علامات کا پھیلاؤ کچھ زیادہ ہی وسیع ہوتا ہے۔ ہر مصنف کی بالعموم یہی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ادویہ کی زیادہ سے زیادہ علامات بلکہ تا دم تحریر دریافت شدہ تمام تر علامات کو متعلقہ دوا کے ضمن میں بیان کر دے اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کوشش اپنی جگہ نہایت اہم اور مستحسن ہوتی ہے کہ دوا کے خواص کا پورا علم حاصل کرنے میں اس سے مدد حاصل ہوتی ہے لیکن اس صورتحال سے جو قباحتیں پیدا ہوتی ہیں ان سے بھی انکار ممکن نہیں۔

ایک تو یہ کہ علامات کی وسیع بھرمار سے ایک عام ہومیوپیتھ کو کئی ایک مختلف ادویہ میں یکسانیت محسوس ہونے لگتی ہے اور اس کے لئے مریض کی بالکل دوا جاننا بسا اوقات دشوار ہو جاتا ہے۔ دوسری دقت یہ پیش آتی ہے کہ علامات کی بہتات کے باعث ایک عام ہومیوپیتھ کے لئے ادویہ کے خواص کو ذہن نشین کرنا کافی محال ہو جاتا ہے۔

زیر نظر میٹریا میڈیکا میں پوری کوشش کی گئی ہے کہ ادویہ کی عام علامات جو بیک وقت کئی ایک ادویہ میں مشترک ہوتی ہیں، سرے سے نظرانداز نہ ہوں بلکہ مناسب طریق پر اختصار سے پیش کر دی جائیں اور ساتھ ہی ساتھ ہر دوا کی مخصوص علامات کچھ ایسے انداز سے تحریر کر دی جائیں کہ وہ بآسانی قاری کے ذہن نشین ہو سکیں اور ان ہی علامات فارقہ کی روشنی میں وہ مختلف ادویہ کے فرق کو بخوبی یاد رکھ سکے۔

میٹریا میڈیکا کی بڑی بڑی ضخیم اور مفصل کتب کا بھی اپنا ایک اہم مقام ہے۔ ہم ان کی ضرورت سے بے نیاز نہیں ہو سکتے بلاشبہ ریفرنس بکس

یعنی حوالہ دیکھنے کی کتب کے طور پر ان کی اپنی ایک مسلمہ اہمیت ہے۔
لیکن ذہن نشین کرنے کے لئے خواص الادویہ کی ایک ایسی کتاب کی ہی ضرورت ہوتی ہے جس میں اگرچہ اختصار سے کام لیا گیا ہو لیکن ساتھ ہی ساتھ اہم اور ضروری نکات کو نظرانداز بھی نہ کیا گیا ہو۔

زیر نظر تصنیف میں راقم الحروف نے اسی ضرورت کو پورا کرنے کی مقدور بھر کوشش کی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ پیشکش اہل فن حضرات کے لئے بیحد ممد و معاون ثابت ہوگی۔ بایں ہمہ اگر کسی وقت کسی دوست کو اس سلسلہ میں کوئی خامی یا کوتاہی محسوس ہو تو ہمیں اس سے ضرور آگاہ کریں۔ تاکہ آئندہ اشاعتوں میں اس کا تدارک کیا جا سکے۔

منصور حفیظ رفاعی

کچھ اس
میٹریا میڈیکا
کے بارے میں

اس میٹریا میڈیکا کا اوّلین مقصد چونکہ یہی ہے کہ آسانی کے ساتھ ایک عام ہومیوپیتھ کے ذہن نشین ہو سکے اس لئے روایتی انداز سے ہٹ کر اس کی ترتیب و تدوین کچھ ایسے انداز میں کی گئی ہے کہ دوا کے استعمال کا ہر پہلو حافظہ میں محفوظ ہوتا چلا جائے۔

(۲) کسی دوا کی اگر کوئی بہت ہی مخصوص علامت ہے تو اس کا ذکر بالکل ابتداء میں کر دیا گیا ہے۔

ہومیوپیتھی میں اگرچہ امراض کے نام کوئی اہمیت نہیں رکھتے، ہومیوپیتھی میں تو براہ راست مریض کی مجموعی علامات کا علاج کیا جاتا ہے لیکن عام رجحان یہی پایا جاتا ہے کہ مرض کے نام کے لحاظ سے متعلقہ ادویہ فوری طور پر ذہن میں آسکیں۔ اس طریق کار کے مستحسن یا غیر مستحسن ہونے سے قطع نظر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مرض بھی آخر چند ایک علامات کا ہی مجموعہ ہوتا ہے اور مرض کا نام آتے ہی اس سے متعلقہ علامات بھی مجموعی طور پر ذہن میں آجاتی ہیں۔ لہٰذا یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ دوا کی عام علامات کی تفصیل بیان کرنے سے پہلے شروع میں ان چیدہ چیدہ امراض

کا ذکر کر دیا جائے جن میں وہ دوا عام طور پر استعمال ہوتی ہے۔
دواؤں کی علامات کے بیان میں یہ بات ملحوظ رکھی گئی ہے کہ عمومی
علامات کے دوران اگر اس دوا کی کوئی مخصوص علامت بھی آ گئی ہے
تو اس کو خاص طور پر خط کشیدہ کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا اگر کسی علامت کے
نیچے آپ لکیر کھینچی ہوئی پائیں تو اسے دوا کی مخصوص علامت سمجھیں۔

علامات کی تفصیل کے دوران اگر کوئی ایسی خاص علامت آ گئی
ہے جو اس دوا کے علاوہ مشترک طور پر کسی مزید ایک دوا یا ایک سے
زائد ادویہ میں پائی جاتی ہو تو اس علامت کے فوراً بعد بریکٹوں یعنی واوین
میں ان مزید ادویہ کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر پاڈوفائلم میں سر
کی علامات کے دوران ایک علامت آتی ہے "بچہ دانت نکلنے کے
زمانہ میں اپنا سر ادھر ادھر پھیرے اور سر تکیہ میں دھنسائے" یہ علامت
چونکہ صرف پاڈوفائلم میں ہی نہیں بلکہ ایپس اور بیلاڈونا میں بھی پائی
جاتی ہے اس لئے علامت کے ساتھ ہی بریکٹوں میں ان مزید دو ادویہ
کا بھی ذکر کر دیا گیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ صرف اس
ایک علامت کی بنا پر ہی پاڈوفائلم مریض کو نہیں دی جا
سکتی بلکہ دیکھنا یہ ہوگا کہ پاڈوفائلم، ایپس اور بیلاڈونا تینوں میں
کس دوا کی دیگر بیشتر علامات مریض کی علامات سے مطابقت
رکھتی ہیں۔ تینوں میں سے جس دوا کی زیادہ تر علامات مریض کے
بالمثل ہوں گی وہی دوا مریض کے لئے پوری طرح سودمند ہوگی۔

دوا کے انتخاب میں عام جسمانی علامات کے علاوہ ایک تو
مریض کی ذہنی کیفیات اور دوسرے علامات کو گھٹانے اور بڑھانے

والے عوامل بھی بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں اس لئے ہر دوا کے متن میں ان امور کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

علاوہ بریں ایک ہومیوپیتھ کے لئے یہ جاننا بھی ضروری ہوتا ہے کہ کسی دوا کا دیگر ادویہ کے ساتھ کیا تعلق ہے یعنی کسی دوا سے پہلے یا بعد میں کون سی ادویہ کا استعمال موزوں ہے اور کن ادویہ کا استعمال غیر مناسب ہے۔ نیز یہ کہ مریض پر استعمال شدہ کسی دوا کا اثر اگر کسی ضرورت کے تحت زائل کرنا مقصود ہو تو مصلح کے طور پر کون سی ادویہ استعمال ہوں گی۔ علاوہ بریں یہ کہ کوئی دوا عام طور پر کن کن طاقتوں میں مستعمل ہے۔ ایسے جملہ امور بھی جہاں جہاں ضروری سمجھے گئے۔ اس میٹریا میڈیکا میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔ غرضیکہ آپ اس میٹریا میڈیکا کو دوسری ضخیم کتب کے مقابلہ میں کسی لحاظ سے تشنہ نہ پائیں گے۔ بلکہ اختصار کے باوجود اسے ایک جامع میٹریا میڈیکا پائیں گے۔

آرسینکم البم

ARSENICUM ALBUM

خصوصی علامات

۱۔ پیاس بار بار لگے لیکن پانی تھوڑا تھوڑا ہی پیا جائے۔

۲۔ بیحد کمزوری، قوتِ حیات یعنی طاقت کے جلد جلد سلب ہونے کی کیفیت

۳۔ دماغی بے چینی، لیکن جسمانی طور پر اس قدر کمزور ہو کہ ہل نہ سکے خصوصاً رات کو۔

۴۔ مریض سمجھے کہ تکلیف لاعلاج ہے، موت کا خوف۔

۵۔ جلن دار درد، ماؤفہ حصص آگ کی طرح جلیں لیکن گرماہٹ سے ہی افاقہ ہو۔

۶۔ لیٹ نہ سکے کیونکہ لیٹنے سے دم گھٹنے کا خدشہ ہو۔

۷۔ غذا کی خوشبو یا غذا کی صورت برداشت نہ کر سکے

عام استعمال

یہ دوا جسم کے جملہ آلات اور ساختوں پر گہرا اثر کرنے والی ہے۔ ذرا سی محنت سے تکان ہو جائے، سمندر کے کناروں کے عوارض، پھلوں کے بعد کے نقصانات اس کے زیرِ اثر آتے ہیں۔ شراب یا تمباکو سے جو عوارض پیدا ہوئے ہوں، جسم کے زہریلے مادوں سے خون خراب ہو گیا ہو، خراب گوشت یا

مچھلی وغیرہ کے استعمال سے پیدا ہونیوالے عوارض۔ ایسے امراض جو ہر سال لوٹ لوٹ کر آتے ہوں، خون کی کمی، سبز حبس، ملیریا کی کمزوری، جلدی عوارض سخت اور مہلک لاغری، یرقان، سل، جلد پر جھریاں پڑ جانا، استسقاء اور سوجن اور ہر قسم کے جریان خون وغیرہ میں مستعمل ہے۔ اسقاط حمل کا خطرہ ہوتے ہی اس کی صرف ایک خوراک بسا اوقات اسقاط کو روکنے کی ضامن ہوتی ہے۔

عمومی علامات

رنج، بے چینی، موت کا ڈر، تنہائی کا خوف، ایک بستر سے دوسرے بستر کو جانا چاہے لیکن کسی طرح قرار نہ ہو۔

دورہ سے آنے والا درد سر (صرف یہ ایک ایسی علامت ہے جس میں ٹھنڈک سے کمی ہوتی ہے۔ آرسینکم البم کی دیگر علامات گرماہٹ سے ہی کم ہوتی ہیں اور ٹھنڈک سے بڑھتی ہیں)

آنکھوں میں ورم، کھجلی، سرخی، پپوٹوں کا سوجنا، پپوٹوں کا چپک جانا، آنسو بہنا، جلن۔

ناک میں زہریلا زخم، کینسر، سخت جلن، زکام میں جلتا ہوا پانی ناک سے بہے، مکان میں یا گرمی سے کم ہو جائے۔ سردی سے زیادہ ہو۔ کھانے کی خوشبو برداشت نہ ہو۔

چہرہ اترا ہوا، زرد، ڈراؤنا، سبز چہرہ، ناک نیلی، ہونٹ سوجے ہوئے خون بہتا ہوا، سیاہ خشک ہونٹ جس کو تر کرنے کے لئے بار بار زبان پھیری جائے۔

دانت میں شدید درد جیسے کوئی شدید جھٹکے مارتا ہے، بستر میں یا

کرواہٹ سے کم ہو، مسوڑھے سوجے ہوتے نیلے اور جلن دار، زبان نیلی، سفید
بھوری یا سیاہ، حلق میں جلن

تمام کھانے پینے کی چیزوں کا ذائقہ کڑوا، نہایت سخت پیاس لیکن
تھوڑا تھوڑا پانی پینے سے تسکین ہو جاتی ہے، کھانے پینے کے بعد قے ہو جانا
(کھانے کے خیال سے متلی ہو تو کالچیکم اور کھانے کی بو سے متلی ہو تو
سیپیا دوا ہوتی ہے)

دست آنا، گہری سبز آؤں، سیاہ پانی کا پتلا، بدبودار پاخانہ، انتڑیوں
میں مروڑ، پاخانہ جلن دار

کھانے پر ایسا محسوس ہو کہ سینہ میں دھواں بھرا ہے (جاتا) بلغم کم
بعض دفعہ خون کی چھینٹ بھی ہو۔ سانس پھولنا خاص کر چڑھائی چڑھنے
پر اور رات کو لیٹنے میں۔ دم گھٹنے کے ڈر کی وجہ سے لیٹ نہ سکنا، خشک
اور تنگ کرنے والی کھانسی، رات کو دورہ سے آئے۔ سینہ میں رکاوٹ
اور جلن، دھڑکن خاص کر رات کو چت لیٹنے پر۔

بے خوابی، بار بار بے قراری اور گھبراہٹ۔

بخار بہت تیز ہو، باری سے یا وقفہ سے آنے والا بخار، عفونتی یا
جراثیمی بخار جن کے ساتھ شدید کمزوری، بے چینی اور جلن کا احساس ہو،
سرسام جو آدھی رات کے بعد شدت اختیار کرے۔

زیادتی:۔ مرطوب موسم میں، آدھی رات کے بعد، ٹھنڈک سے، ٹھنڈے
پانی سے یا ٹھنڈی غذا سے، سمندر کے کنارے، داہنی جانب

کمی:۔ گرمی سے، سر کو اٹھائے رکھنے سے، گرم چیزوں کے
پینے سے۔

معاون :- کاربوویج ، فاسفورس ۔

مصلح :- چائنا ، گریفائیٹس ، ہیپر سلفر ، اپیکاک ، نکس وامیکا ، وریٹرم البم ۔

طاقت :- ۶ سے ۲۰۰ تک نیز بڑی طاقتیں بھی مستعمل ہیں ۔

آرسینکم آئیوڈائیڈ

ARSENICUM IODIDE

خصوصی علامات

۱- تمام اخراج خراش دار اور بدبودار

۲- سل اور دق کی سی علامات ، از حد کمزوری ، نبض تیز اور شوریدہ بار بار نمودار ہونے والا بخار ، شب کے پسینے ۔

عام استعمال

انفلوئنزا ، بخار ، پرانے زکام اور نزلہ اذن میں مفید ہے ، جن میں اخراج خراشدار ہوتے ہیں ۔ علاوہ بریں ناک کی اندرونی ساختوں کا سوج جانا ، بہرا پن ، بوڑھوں کے دل کی سوزش ، قلب پر چربی چھا جانا ، نبض کا جھٹکے دار تیزی سے چلنا اور فوطوں کی سوزش نیز بالخصوص سل اور دق میں مستعمل ہے ۔

عمومی علامات

سر چکرائے اور ساتھ ہی سر کانپتا ہوا محسوس ہو بالخصوص بوڑھے افراد میں، ناک سے پانی کی طرح پتلا، خراشدار، جلانیوالا اخراج اندرونی اور بیرونی نتھنوں سے گرے۔ چھینکیں آتی ہوں، بے قیود یعنی بخار کا ہی، مزمن نزلہ، ناک سوجی ہوئی، بکثرت گاڑھی زرد رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہو، ناک میں زخم ہوں، جھلیاں دکھتی اور پھیلی ہوئی ہوں، چھینکنے سے مرض میں زیادتی ہو، حنجرہ میں جلن، لوزتین سوجے ہوئے، ہونٹوں کی جھلیاں موٹی ہوگئی ہوں، سانس بدبودار آتا ہو، غدود ماؤف ہوں، خناق ہو۔

خنازیری رمد چشم، درد گوش کے ساتھ بدبودار، جلانے والی رطوبت خارج ہو، کان کا پردہ سخت ہوگیا ہو، جلن دار تیز زکام ہو۔

معدہ میں درد ہو اور کلیجہ جلتا ہو، کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد قے آجاتی ہو، تکلیف دینے والی متلی ہو، پیاس شدید ہو اور پانی پینے سے فوراً قے ہو جائے۔

خفیف، بجنے والی کھانسی کے ساتھ نتھنے خشک اور بند ہوں، نمونیا جو اچھا ہونے میں نہ آئے، برانکو نمونیا جو بخار کے بعد ہو جائے، آواز بالکل بیٹھ گئی ہو۔

بخار بار بار چڑھ جاتا ہو اور پسینے آتے ہوں، رات کو پسینے کی وجہ سے کپڑے تر بتر ہو جائیں، نبض تیز، کمزور اور بے قاعدہ چلے، سردی لگے مگر سردی کی برداشت نہ ہو۔

جلد خشک ہو، بھوسی اترتی ہو، خارش ہوتی ہے، جلد پر ٹبرے ٹبرے

کھرنڈ اترتے ہوں، جن کے نیچے کچی جگہ نمودار ہو، مچھلی کی طرح کے چھلکے جسم سے اترنے کا مرض، خنازیری غدود کا بڑھ جانا، آتشکی گلٹیاں، داڑھی کا ایگزیما جس سے پانی کا سا مواد نکلے، خارش ہو، دھونے سے تکلیف بڑھے، چنبل میں بھی مفید ہے۔

طاقت:۔ ۳x سے ۳۰ تک اور اوپر

آرجنٹم نائٹریکم
ARGENTUM NITRICUM

خصوصی علامات

۱۔ غیر معمولی یا مسلسل دماغی محنت سے ہونے والی حاد یا مزمن تکلیفات۔
۲۔ آنکھوں میں سرخی جیسے گلٹے کے کچے گوشت کا رنگ ہوتا ہے۔
۳۔ معدہ کی مختلف تکالیف کے ساتھ ریاح کے اخراج کی زیادتی۔
۴۔ دست کٹے ہوئے باریک گھاس کی طرح کے، کچھ دیر پڑا رہنے پر سبز ہو جائے۔
۵۔ جماع کے بعد شرمگاہ سے سیلان خون۔

عام استعمال

اس دوا کا اثر دماغ اور حرام مغز پہ نہایت واضح ہوتا ہے خاص کر

حرام مغز میں مفلوج اور بے حس ہونے کا احساس ہو، سر میں گرانی، ہاتھ پاؤں میں درد، میٹھی اشیاء بکثرت کھانے کی رغبت کیساتھ نظام انہضام میں نفخ اور ریح کی کثرت ہو اور ریح بلند آواز سے خارج ہو تو اس دوا کا استعمال نافع ہوتا ہے۔

عمومی علامات

کام کرنے کو جی نہ چاہے، خودکشی کرنے کو طبیعت چاہے، مایوسی۔

سر چکرائے، کان میں جھنجھناہٹ، سر کی طرف دوران خون اور کنپٹیوں میں تپکن، درد سر جو کہ پٹی کس کر باندھنے سے کم ہو، کان بند معلوم ہوں۔

پپوٹوں میں سرخ سخت و بڑے ہوئے، کھجلی اور چبھن ہو، پپوٹے سوجے ہوتے اور موٹے، آنکھ کے اندر کی سفیدی کی سوجن، آشوب چشم بکثرت کیچڑ والا۔

صبح کو منہ سے بدبو آئے، زبان کی نوک سرخ اور دانے ابھرے ہوئے، زبان کے بیچ میں سرخ لکیر۔

منہ کا ذائقہ میٹھا، کسیلا، شکر کھانے کو بہت جی چاہے (سانا)۔ ہر دفعہ کھانے کے بعد ڈکار آتے اور ریاح کی وجہ سے معلوم ہو کہ پیٹ پھٹ جائے گا۔ آئس کریم کھانے کے بعد سارے پیٹ میں پھیل جانے والا درد، گڑگڑاہٹ،

پاخانہ سبز، بدبودار آؤں اور آواز کے ساتھ ریاح خارج ہوں، پھٹ پھٹ کی آواز پیدا ہو، ریاح بہت زور سے خارج ہو۔

پیشاب سرخ، سیاہی مائل، اس کے نیچے یورک ایسڈ کے ذرے بیٹھ

جائیں، پیشاب خود بخود ہو جائے، رات کو پیشاب زیادہ آئے۔

مردوں میں نامردی، عضو کھڑا ہوا، سوزاک، مستورات میں مباشرت کے وقت درد اور اندام نہانی سے خون کا اخراج، رحم کا باہر نکل پڑنا، رحم کی گردن میں گھاؤ، حیض بے قاعدہ خواہ بہت جلد خواہ بہت دیر کو، خواہ کثیر المقدار، خواہ قلیل ہو لیکن ہمیشہ گاڑھا جلتا ہوا خون نکلے، سیلان الرحم زرد اور چھیلنے والا بکثرت ہو۔

آواز سے زیادہ کام لینے والوں میں حلق کے ورم کا مرض، آواز بلند کرنے سے کھانسی آئے، حلق میں دکھن، خراش، دھڑکن، متلی۔

زیادتی :- کسی قسم کی گرمی سے، رات کو ٹھنڈی غذا سے، میٹھی اشیاء سے، کھانے کے بعد، حیض کے وقت، جذبات کی شدت سے اور بائیں جانب۔

کمی :- ڈکاروں سے، تازہ ہوا سے، ٹھنڈک سے، دبانے سے۔

مصلح :- نیٹرم میور

طاقت :- ۳ سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

آرم میٹیلیکم
AURUM METALLICUM

خصوصی علامات

۱۔ ہڈیوں کا بھربھرا پن
۲۔ رات کو ہڈیوں میں درد۔
۳۔ کھوپڑی، ناک اور تالو کی ہڈی کا زوال پذیر ہونا۔

عام استعمال

دل کی دھڑکن اور سوزش، پارے کے اثراتِ بد، جنسی امراض، خنازیری حالتیں، دق، گنٹھیا اور ورم مفاصل، ناک میں سونگھنے کی قوت کا زوال، قوتِ مردمی کی کمی، شریانوں کی سختی، بلڈ پریشر کی زیادتی، جگر کا چھوٹا ہو جانا، سینہ میں درد جس میں رات کے وقت زیادتی ہو۔ ان کیفیات میں عام طور پر مستعمل ہے۔ مالیخولیا شدید جس میں مریض خودکشی پر تلا ہے، یہ دوا بیحد مفید ہوتی ہے۔

عمومی علامات

بیحد مایوسی، زندگی سے بیزاری، ہمہ وقت خودکشی کے خیالات مگر موت کا خوف بھی ہو۔

جسم کے مختلف حصوں کی ہڈیاں دھیرے دھیرے آتشک کی مانند گل سڑ

دبی ہوں یا ان میں ورم اور درد محسوس ہو۔ جگہ یا فوطوں میں اجتماع خون، آنکھوں کے لئے روشنی ناقابل برداشت ہو۔ ایک کے دو نظر آئیں یا چیز کا صرف نیچے کا حصہ نظر آئے اور اوپر کا حصہ دکھائی نہ دے، کانوں یا ناک سے بدبودار مواد کا اخراج، غدود گلو درد کرتے ہوں، تالو گل سڑ گیا ہو۔ معدہ میں جلن اور گرم ڈکار، غدود جنگاسہ سوجے ہوئے اور پیپ دار، خصیوں میں پرانا ورم یا خصیوں میں پانی بھر گیا ہو۔ دل بڑھ گیا ہو۔ نبض کی رفتار تیز، کمزور اور بے قاعدہ، رات کے وقت تنفس کی تنگی۔

زیادتی :۔ ٹھنڈے موسم میں، ٹھنڈ لگ جانے سے، موسم سرما میں، غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک۔

مصلح :۔ بیلاڈونا، کیوپرم، مرکیوریس، اکاکولس، سپائی جیسیا، پلساٹیلا۔

طاقت :۔ ۳۰ اور اوپر

آرم میور
AURUM MUR

خصوصی علامات

۱۔ رحم میں ٹیومر یعنی بتوڑی

۲۔ نظام عصبی کے بگاڑ کی وجہ سے بلڈ پریشر بڑھ جائے۔

۳۔ آتشکی مادہ کے زہر سے پیدا شدہ دوران خون کی رکاوٹ۔

اس دوا کا اثر خاص طور پر مستورات کے اعضاء پر ہوتا ہے ڈاکٹر برنیٹ کا تجربہ ہے کہ رحم کے ٹیومر کے لئے اس سے زیادہ مؤثر کوئی دوا نہیں۔

عمومی علامات

آتشکی مادہ کے زہریلے پن سے نیچے کے جبڑے کی ہڈی میں ورم، انثیین میں سوجن، نظام عصبی کے بگاڑ کی وجہ سے بلڈ پریشر کی زیادتی یا رگوں میں دوران خون کی رکاوٹ۔ مزمن وجع المفاصل اور گنٹھیا کا درد، جگر میں ورم اور سختی، ورم گردہ، رحم کی گردن میں ورم، پیڑو میں سردی اور ٹھنڈک، مزمن ورم یا خروج رحم، بچہ دانی اور اندام نہانی میں زخم، سیلان رحم اور اس کے ساتھ دفعتاً رحم میں تشنج اور تنگی، نلوں میں ورم، بیضۃ الرحم میں رطوبت اور استسقار، بیضۃ الرحم کا ٹیڑھا پن۔ رحم میں ٹیومر (رسولی)

مصلح :- سلفر کے چشمے

طاقت :- ۱x سے ۳۰ طاقت تک

آرنیکا مانٹ ARNICA MONT.

خصوصی علامات

۱۔ تمام جسم میں پھوڑے کا سا درد، چوٹ کا سا احساس، جیسے جسم کوٹا پیٹا گیا ہے۔ ہر چیز جس پر لیٹا جائے سخت اور تکلیف دہ محسوس ہو۔

۲۔ جسم کا اوپر کا حصہ گرم اور نیچے کا ٹھنڈا

۳۔ بچوں کی کلائیوں میں مردہ کی سی ٹھنڈک، سر میں پانی کے اجتماع کے ساتھ۔

عام استعمال

چوٹ یا حادثہ کی وجہ سے جسم میں کہیں کچلاہٹ یا ٹوٹن ہو جائے جو زخم حصص کے کٹے بغیر ہو تو یہ دوا بہت کارگر ہوتی ہے۔ چوٹ کے علاوہ موچ آنا اور بل کھا جانا بھی اس کے دائرہ اثر میں ہے۔ علاوہ بریں سکتہ دماغی تپ محرقہ، مسلسل بخاروں، خون کے زہریلے ہو جانے، خون میں پیپ مل جانے، دل کے عوارض جو زیادہ محنت کی وجہ سے ہوں، ذات الجنب کالی کھانسی، دوران سر، جوڑوں کی تکالیف، استسقاء سر اور خصیہ اور عرق النساء وغیرہ میں بھی مستعمل اور مفید ہے۔

عمومی علامات

طبیعت گری رہنا، چڑچڑاپن، تشویش، بیہوشی یا سرسامی حالت سر چکرائے اور گرم ہو، نیچے کا دھڑ سرد ہو۔ ناک سے خون جاری ہونا، کہ کا سوجنا، ڈکار کے ساتھ گندا سڑے ہوئے انڈے جیسا بدبودار پانی منہ میں آجائے، گوشت اور شوربے سے نفرت، کھانے کے بعد متلی، وضع حمل کے بعد اعضاء متعلقہ کی دکھن۔

کالی کھانسی کے دورے بخار، لرزہ اور پیاس کے ساتھ، صرف چہرہ میں جلن اور باقی جسم سرد۔ اندرونی لرزہ بیرونی گرمی (آرسنک، نکس وامیکا) بخار میں ذرا بھی کپڑا ہٹانے یا بستر میں حرکت کرنے سے جاڑا معلوم ہو (نکس وامیکا)

زیادتی:۔ ذرا سا چھونے سے، حرکت سے، آرام سے، شراب اور مرطوب سردی سے۔

کمی:۔ لیٹ جانے سے یا سر کو نیچا رکھنے سے

معاون:۔ ایکونائیٹ، وریٹرم، اپیکاک

مصلح:۔ ایکونائیٹ، آرسنیکم البم، کیمفر، چائنا، اگنیشیا، اپیکاک

طاقت:۔ اسے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔ پرانی چوٹوں کے لئے ۲۰۰ طاقت بھی استعمال کی جاتی ہے۔

آئرس ورس

IRIS VERS.

خصوصی علامات

قے یا دستوں کی صورت میں ترشی، خراش پیدا کرنے والے اور جلن دار اخراج، کھانا کھانے کی نالی میں جلن

عام استعمال

معدہ اور امعاء کے عوارض متلی، قے، دست وغیرہ نیز ہیضہ میں کارآمد ہوتی ہے۔

عمومی علامات

پست ہمتی اور مغموم و متفکر رہنا۔

زبان جلسی ہوئی محسوس ہو (ایپس، اسکیولس، پلاٹینا، پلساٹیلا، سیپیا) رال بکثرت بہے (مرکیوریس، نائٹرک ایسڈ) بھوک نہ ہو، ڈکاروں کی کثرت، متلی، قے، فم معدہ میں جلن، پتلے پاخانے جو جلن کے ساتھ آتی، قے کھٹی اور گلے میں خراش پیدا کرنے والی، بچوں کا ہیضہ، پیٹ کی خرابیوں کے ساتھ پیٹ، حلق اور زبان میں جلن، غذا کی نالی میں جلن۔ بعض اوقات کڑوی قے۔

جگر کی خرابی سے ہر صبح کو ہونے والا درد، عرق النساء یعنی لنگڑی کا درد۔

مصلح :۔ نکس وامیکا
زیادتی :۔ شام کو، رات کو، آرام کرنے سے
کمی :۔ مسلسل حرکت سے
طاقت :۔ ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک اور اوپر ۔

IODIUM

آئیوڈیم

خصوصی علامات

۱۔ جسم کا گوشت پوست گھٹتا جائے ، لاغری جو مسلسل بڑھتی جائے ۔
۲۔ بھوک ہر چند گھنٹہ بعد محسوس ہو ، کھانا کھانے کے بعد بہتر محسوس کرے ۔
۳۔ گھیگا سخت

عام استعمال

اس کا خاص اثر غدودوں اور لعیف نیچ ہوتا ہے ۔ شروع میں ان کے فعل میں زیادتی پیدا کرتی ہے بعد میں کمزوری ، لاغری اور سکڑن ہوتی ہے
خنازیری مادہ کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے ۔ علاوہ بریں ذات الجنب گھیگا ، سل اور جوڑوں کے درد میں بیحد مؤثر و کارآمد ہے ۔

عمومی علامات

خنازیری مزاج، انتہائی کمزوری، لاغری، آہستہ آہستہ زہریلے پن کا اثر کرنا، وجہ معلوم ہوئے بغیر بے حد کمزوری محسوس ہو، زینہ پر چڑھنے سے سانس پھولے۔

بھوک بار بار محسوس ہو لیکن مریض بہت کچھ کھانے کے باوجود لاغر ہوتا جائے۔ کھانا کھانے کے بعد مریض بہتر محسوس کرے۔

خواتین میں پستانوں کی گلٹھیں اور دکھن، رحم سے خون کا بکثرت اخراج، رحم میں زہریلا زخم، مزمن سیلان الرحم جس میں کہ رطوبت بکثرت اور تیزاب کے مانند جاری ہو جو کپڑوں تک میں سوراخ کر دے۔

ذات الجنب (پسلی) سانس لینے میں جھنجھناہٹ، آرا چلنے کی سی آواز، بھونکنے والی کھانسی خاص کر بچوں کی، کھانستے ہوئے بچہ گلے کو پکڑلے گھیگھا، سل، جوڑوں کے درد (وجع المفاصل)

زیادتی :۔ چپ چاپ بیٹھنے سے، گرم مکان میں، داہنی جانب، بھوک کے وقت (معدہ خالی ہونے کے دوران)

کمی :۔ ادھر ادھر چلنے پھرنے سے، کھلی ہوا میں، کھانا کھانے کے دوران یا کھانے کے بعد

معاون :۔ بڈیاگا، لائیکوپوڈیم

مصلح :۔ انٹی مونیم ٹارٹ، ایپس، آرسینکم البم، بیلاڈونا، کیمفر، اجاپنا سلف، کافیا، فیرم، گریفائیٹس، گریشیولا، ہیپر سلف، اوپیم، فاسفورس، سپنجیا، تھوجا۔

طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور اوپر۔

ابراٹینم

ABROTANUM

ناطاقتی اور لاغری خصوصاً نچلے دھڑ کی، مرض سوکھے کی سی۔

بچوں میں سوکھے کے مرض کے لئے عام استعمال ہوتی ہے۔ ہاضمہ درست ہونے کے باوجود دبلا پن بڑھتا جائے، دستوں کے بند ہونے پر لاحق ہونیوالا جوڑوں کا درد، ایسے امراض جو اپنی اصل جگہ سے دور کسی دوسری جگہ ظاہر ہوں، سرطان، گنٹھیا کے مریضوں میں بیماری کے دب جانے کی وجہ سے پیدا شدہ خرابی، ذات الجنب میں پردہ بارلطون کی سوزش جبکہ مواد بہتا ہو اور دیگر اخراجی کیفیتوں میں چھاتی میں پیپ یا پانی بڑھ جانے کا اندیشہ، اپریشن کروانے کے بعد متاثرہ مقام پر مسلسل بوجھ کا احساس، انفلوئنزا کے بعد کی کمزوری، خونی بواسیر جو گنٹھیا کو افاقہ ہونے پر بڑھ جائے بچوں کا مرض سوکھا نیز بچوں کو نکسیر آنا یا فوطوں میں پانی بھر جانا وغیرہ تکالیف میں مفید ثابت ہوتی ہے۔

عمومی علامات

مزاج غصیلا، چڑچڑا، فکرمند، پست ہمت۔

چہرہ سرد، خشک، زرد، جھریوں بھرا، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے۔

منہ کا ذائقہ پھیکا، بھوک اچھی، لیکن کمزوری بڑھتی جائے، غذا بغیر ہضم ہوئے، معدے سے نکل جائے، پیٹ میں درد جو رات کو زیادہ ہو، ایسا احساس گویا کہ پیٹ میں پانی تیرتا ہے، ٹھنڈا معلوم ہو، بھوک کے باعث معدہ میں کھوکھلے پن کا احساس، بدہضمی کی کثرت بدبودار رطوبت والی قے، ناف کے نیچے سخت گولہ محسوس ہو، پیٹ پھولا ہوا، کبھی قبض، کبھی دست، بواسیر بار بار پاخانہ کی حاجت، خون ملا پاخانہ، بائی کا درد اچھا ہو جانے پر پاخانہ کی تکلیف بڑھ جائے، کیڑے گریں، ناف سے رطوبت نکلے ایسا معلوم ہو کہ انتڑیاں بیٹھی جاتی ہیں۔

سینہ میں خراش، سانس میں رکاوٹ، خشک کھانسی، سینہ میں درد۔

کمر کا درد جو فوطوں تک پہنچے، بواسیر کے ساتھ ریڑھ کے نچلے حصہ کی کڑیوں میں درد ہو۔

زیادتی :۔ ٹھنڈی ہوا سے اور خارج کے اخراجات کے بند ہو جانے سے۔

کمی :۔ حرکت سے

طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک

اپیکاک IPECACUANHA

خصوصی علامات

۱۔ کسی بھی بیماری میں مسلسل اور لگاتار متلی۔
۲۔ معدہ ڈھیلا محسوس ہو جیسے نیچے لٹک رہا ہے۔
۳۔ چمکدار سرخ خون کا سیلان جسم کے کسی بھی مخرج سے۔
۴۔ کالی کھانسی میں بچہ سانس کھو بیٹھے۔

عام استعمال

معدہ میں تشنجی اثر سے متلی اور پھیپھڑوں میں تشنجی اثر سے کھانسی یا سانس پھولنے کی تکلیف لاحق ہو، معدہ میں خون کے حرکت کرنے سے خون کی پیچش یا خون کا اسہال اور پھیپھڑوں میں خون کے حرکت کرنے سے قے ہوتی ہو یا منہ سے خون آتا ہو تو یہ دوا مستعمل و مفید ہوتی ہے۔ نیز کچے یا باسی پھل کھانے سے جو عوارض ہوتے ہیں ان کے لئے نافع ہے۔

عمومی علامات

سر میں ایک جانب کا درد متلی اور قے کے ساتھ، سر چکرائے، چہرہ زرد ہو، سخت متلی اور قے ہو، پیٹ میں درد، خون کی قے، ناف کے گرد سخت درد، سبز گھاس جیسی آؤں ملی پیچش، مروڑ کے ساتھ خون ہو یا شیرہ کے

مانند سیاہ ہو مگر ورزش کے ساتھ پیشاب خون کا ہو۔

خواتین میں حیض بہت قبل از وقت اور کثیر مقدار میں، سرخ خون کے لوتھڑے خارج ہوں۔

سینہ میں بلغم بھرا ہوا محسوس ہو جو کھانسنے سے خارج نہ ہو، پھیپھڑوں کے اندر والی نالی ہوا کی نالیوں میں غرغراہٹ۔ بیدم کرنے والی کھانسی۔ کھانسنے میں بلغم کی قے ہو جائے۔ منہ سے خون آ جانا۔

لرزہ بلا بخار کے، جو گرم کمرے میں یا بیرونی گرمی سے زیادہ ہو، پانی پینے سے یا کھلی ہوا میں سردی کم ہو۔

تمام جسم میں تپ عموماً زیادہ دیر تک رہنے والی متلی اور قے، سانس لینے میں تکلیف، خشک کھانسی، کمرہ میں جانے سے ایک دم پسینہ آ جائے، بدبودار پسینہ اور گندا پیشاب۔

زیادتی:۔ حرکت سے، سرد خشک موسم میں، رات کو گرم کمرہ میں۔

کمی:۔ آرام کرنے سے، آنکھ بند کرنے سے۔

معاون:۔ کیوپرم، نکس وامیکا، پلساٹیلا

مصلح:۔ آرنیکا، آرسینکم البم، چائنا

طاقت:۔ عموماً ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

اکٹیاریسی موسا ACTAEA RACEMOSA

خصوصی علامات

۱۔ عفونتی مزاج میں مریضہ کو احساس جیسے اس پر سیاہ بادل چھا گیا ہے، اور دماغ کو گھیر لیا ہے۔

۲۔ حمل میں متلی اور چھوٹے درد زہ۔

۳۔ وضع حمل کے پہلے درجہ میں لرزہ۔

عام استعمال

یہ مستورات کے عوارض کی خاص ادویہ میں سے ایک دوا ہے۔ ہسٹیریا، (اختناق الرحم) عفونتی یا ہیسٹریائی مراق، حیض کی خرابیاں، سیلان الرحم اور زمانہ حمل اور وضع حمل سے متعلقہ عوارض نیز وجع المفاصل وغیرہ اس کے دائرہ اثر میں آتے ہیں۔

عمومی علامات

دماغی سستی، خودکشی کی طبیعت، چڑچڑا پن، بات بات پر غصہ، تنہائی کی خواہش، یہ کہے کہ پاگل ہو جائے گا۔

سر چکرائے اور بھاری اور بڑا محسوس ہو، ماتھے میں میٹھا میٹھا درد، سر کے بائیں حصہ میں درد، سر اور آنکھ کے ڈھیلے میں سخت درد، آنکھوں کے

سامنے سیاہ دھبے۔
رخسار کی ہڈی میں درد، حرارت کو موقوف ہو جائے۔ کان میں موسیقی
کی آواز سی محسوس ہوں۔ ذرا سے شور سے بھی تکلیف ہو۔
منہ اور حلق گرم اور خشک جس کی وجہ سے کھانسی آئے۔ تانبے کے
ذائقہ کا کسیلا بلغم خارج ہو۔
سبز رنگ کی قے، پیٹ میں برچھی لگنے کا سا درد
رحم کے قریبی اعضاء نہایت ذکی الحس ہوں، حیض بہت قبل از وقت،
بکثرت جس میں لوتھڑے خارج ہوں۔ پیٹ کے آر پار سخت درد جو دہرا
کر دے، دردِ زہ کے سے درد، وجع مفاصل کا درد ایام حیض میں جس کے
باعث مریضہ چلائے اور روئے، سیلان الرحم میں ایسا محسوس ہو کہ رحم
میں بوجھ ہے۔ زمانہ حمل میں دردِ زہ کا سا درد ہو، نفاس رک جائے یا بند
ہو جائے۔
سینہ میں داہنی جانب درد ہو، چت لیٹ جائے، سینے کو دونوں ہاتھوں
سے دبائے، حوالی دل میں درد اٹھ کر سینہ میں ہو کر بائیں بازو کے نیچے
تک جائے، دل کی دھڑکن، ہاتھوں میں سرد پسینہ، بایاں بازو سن ہو جائے۔
ایسا محسوس ہو کہ پہلو میں بندھا ہوا ہے۔
گردن جکڑی ہوئی، یہاں تک کہ ہاتھ ہلانے سے بھی پیٹھ اور گردن میں
درد ہو، ریڑھ ذکی الحس ہو جائے۔ خاص کر گردن کے مہروں میں پیٹھ سے
لے کر کولہے تک اور ران تک سخت درد ہو۔
زیادتی :۔ دوران حیض میں جس قدر زیادہ مقدار میں حیض ہو گا اسی
قدر زیادہ تکلیف ہوگی۔

کمی :۔ گرمی سے، کھانے سے۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے ۲۰۰ طاقت تک استعمال ہوتا ہے۔ ۳۰ طاقت زیادہ مستعمل ہے۔

اِگنیشیا IGNATIA

خصوصی علامات

۱۔ یہ دوا ضدّین (گھڑی میں تولہ، گھڑی میں ماشہ یعنی ایک بات یا ایک کام پہ قائم نہ رہ سکیں) کی بہت بڑی دوا ہے۔

۲۔ وہ انسان جو دیرینہ غم و اندوہ سے دماغی اور جسمانی طور پہ کمزور اور نحیف ہو چکے ہوں۔

۳۔ مریض از خود آہیں بھرتا ہے۔

۴۔ تمباکو برداشت نہ کر سکے۔

۵۔ قبض جس میں بے حد حاجت جو شکم کے اوپری حصّہ میں محسوس ہو۔

۶۔ تیز سوئیاں چبھنے کا سا درد ہر عضو میں جو ادھر تک جائے۔

۷۔ جاڑا پیاس کے ساتھ، صرف جاڑے کے دوران پیاس۔

۸۔ بخار بغیر پیاس کے جو کپڑا اوڑھنے سے بڑھ جائے۔

عام استعمال

درد معدہ، تشنج اور تشنجی درد، اینٹھن، ہسٹیریا یعنی باد گولہ (اختناق) امراض گردہ و مقعد، نوبتی بخار، قبض بوجہ کمزوری، امعاء، خروج مقعد یعنی کانچ نکلنا میں عام طور پر مستعمل ہے۔ علاوہ بریں پلیگ کے لئے بطور حفظ ما تقدم اور شافی مرض ایک کارآمد دوا ہے۔

عمومی علامات

مزاج نہایت مغموم، ہر چیز کی طرف سے لاپرواہی، گفتگو کرنے سے جی چرانا، متغیر ہونے والا مزاج، کبھی مذاق، کبھی قہقہہ، کبھی چیخنا چلانا، عاشق مزاجی۔

سر کھوکھلا معلوم ہو، بھاری معلوم ہو (اوہیم) درد سر جو جھکنے سے زیادہ ہو۔ پیشانی میں پھٹنے والا درد، چت لیٹنے سے کم ہو، درد والے پہلو لیٹنے سے آرام ہو (عموماً اسی قسم کا درد گدی میں ہوتا ہے) ناک کی جڑ میں اینٹھن کا درد۔

آنکھوں میں ریت بھری محسوس ہو، روشنی کی چکا چوند برداشت نہ ہو، آنکھ کے سامنے سفید چمکتی ہوئی لہر معلوم ہو، ایسا محسوس ہو کہ آنکھ کا ڈھیلا باہر نکل پڑے گا۔

سامنے کے دانت میں چھیدنے والا درد جو کہ حقہ یا قہوہ پینے سے زیادہ ہو، دانت میں ایسا درد کہ گویا دانت پھیل کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ دانت کا درد جو کھانا کھانے کے دوران یا دونوں کھانوں کے وقفہ میں زیادہ ہو۔

بعض اوقات غذا منہ کو آجاتے اور اس کے ساتھ کڑواہٹ ہو، جو غذا شام کو کھائی جائے وہ رات کو قے ہو جائے۔ منہ میں رال زیادہ پیدا ہو۔ معدہ میں تشنجی درد، معدہ میں جیسے سوئی چبھتی جاتی ہے ارشاکس
معدہ میں تپش کن (ایلو، سینگونیریا)

پاخانہ کے وقت مقعد میں تنگی اور رکاوٹ، پاخانہ ہونے سے بعد درد، کھڑے ہونے اور چلنے میں درد، بیٹھنے میں آرام، بواسیر خونی یا بادی پاخانہ ہونے کے بعد تکلیف زیادہ ہو، بواسیر میں درد اور تکلیف اس وقت اور زیادہ ہو جبکہ پاخانہ پتلا ہو۔

پیشاب صاف بلا رنگ کا مقدار میں زیادہ ہو۔ ہسٹیریا میں اکثر ہوتا ہے حیض تھوڑی مقدار میں سیاہ اور بدبودار، حیض کے دوران نہایت کمزوری، غشی اور پیٹ اور پیڑو میں درد، رحم میں تشنج، حیض کثیر مقدار میں اور جلد جلد ہو۔ ہسٹیریا کے دورے۔

حلق میں رکاوٹ محسوس ہو جیسے دھواں بھرا ہے (آرسنک، چائنا) حلق خشک، تشنجی کھانسی، دن اور رات زکام بہتا ہوا، سینہ میں بائیں طرف کونچن، دل میں دھڑکن اور کونچن۔

شانے کے جوڑ پہ درد جیسے اکھڑ گیا ہو۔ اٹھنے پہ گھٹنہ کے جوڑ جکڑے ہوئے محسوس ہوں اور آواز دیں (کونیم) تمام جوڑ آواز دیں (کالی بائیکرام) پیر کا بھاری پن۔

بخار زیادہ لرزہ اور پیاس کے ساتھ اور زیادہ مقدار میں پانی پیا جائے ہلا دینے والا لرزہ، چہرہ سرخ، شام کے وقت گرم کمرہ یا انگیٹھی کی گرمی سے آرام ہو جائے۔

بخار بغیر پیاس کے سہ پہر کو تمام جسم میں گرمی مگر پیاس ندارد، جلد خشک بیرونی گرمی اور سرخی ہو لیکن اندرونی گرمی بالکل نہ ہو، تمام جسم پر تپی اچھلے،

زیادتی :- تمباکو، قہوہ، برانڈی سے، چھونے سے، حرکت کرنے سے تیز بو سے، دماغی جذبات، رنج وغیرہ سے، ٹھنڈی ہوا سے۔

کمی :- گرمی سے، زیادہ دبانے سے، چت لیٹنے سے۔

معاون :- نیٹرم میور، السٹڈنگس، پلساٹیلا، سیپیا۔

متضاد :- کاغیا، ٹوبیکم، نکس وامیکا۔

مصلح :- ایسیٹک ایسڈ، آرنیکا، کیمفر، کیموملا، کوکولس، کافیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا۔

طاقت :- ۶ سے ۲۰۰ طاقت تک

اگیریکس مسکریس AGARICUS

خصوصی علامات

۱۔ عیاشی کے اثرات بد۔

۲۔ بلائیاں جن میں ناقابل برداشت خارش اور جلن ہو۔

۳۔ از خود حرکات عالم بیداری میں۔

۴۔ درد کمر کے مقام میں، دن کے وقت، محنت کے دوران جب بیٹھا ہو (زنکم)

عام استعمال

اعصابی فتور، پٹھوں کے درد، حرام مغز کی سوزش اور صلبی امراض خاص کر جو شدید سردی لگ جانے سے لاحق ہوں وغیرہ میں عام طور پہ مستعمل اور مفید ہے۔

عمومی علامات

منہ سے تیز بُو آئے، ذائقہ بیحد خراب ہو، خالی ڈکاریں آئیں، پیٹ میں بوجھ، جگر اور تلی میں درد، آنتوں میں گڑگڑاہٹ، صبح بیدار ہونے پر اسہال ہوں، اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہو، ریح بغیر بُو کے کثیر مقدار میں خارج ہو۔

نظام عصبی میں کھنچن محسوس ہو، آنکھوں اور پپوٹوں کی تشنجی حرکات رعشہ، نیند کی حالت میں حرکات بند ہو جاتیں، طوفان آنے سے پیشتر علامات میں شدت ہو، ریڑھ کو چھوا نہ جاسکے، ہر حرکت درد انگیز ہو۔

چہرہ سکڑا ہوا، چہرہ میں خارش، اور جلن، لبوں پہ اجار ہوں، تالو میں آبلے نظر آئیں، پیاس زیادہ ہو، حلق میں خراش ہو، سونے کے بعد کھانسی اور سانس لینے میں تکلیف۔

جلد میں جلن، خارش، سرخی جیسے شدید سردی لگ گئی ہو، سرد ہوا سے تکلیف بڑھے، نسیں پھول ہوئی ہوں۔

زیادتی :- ٹھنڈی کھلی ہوا میں، کھانے کے بعد، جماع کے بعد، سرد موسم میں، بادل کی گرج سے قبل۔

کمی :۔ ریڑھ پہ دباؤ سے ازخود ہنسی، آہستہ آہستہ ادھر ادھر حرکت کرنے سے۔

مصلح :۔ کیمفر، کافیا، پلساٹیلا، ریسٹاکس

طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۳۰ تک نیز ۲۰۰ طاقت بھی مستعمل ہے۔

الیومنا ALUMINA

خصوصی علامات

۱۔ آلو موافق نہ آئیں۔

۲۔ قبض جس میں نہ تو پاخانہ کی حاجت ہو اور نہ پاخانہ کو خارج کرنے کی طاقت، تاوقتیکہ بڑی مقدار میں جمع نہ ہو جائے۔

۳۔ مبرز میں اتنی ناطاقتی کہ نرم پاخانہ بھی بمشکل خارج ہو۔

۴۔ سیلان الرحم (لیکوریا) تیز سوزش پیدا کرنے والا مقدار میں اتنا زیادہ کہ ایڑیوں تک بہہ جائے۔

۵۔ حیض کے بعد دماغی اور جسمانی طور پہ کمزوری کا احساس۔

عام استعمال

قبض، حلق کی سوجن، لیکوریا (سیلان الرحم)، خون حیض قبل از وقت خفیف اور زردی مائل اگر بند ہو جائے جو مریض کو بیحد کمزور کر دے۔

نخاع کے اعصاب میں نقص واقع ہو جائے جس کے باعث ٹانگوں کے افعال میں باقاعدگی نہ رہے، مریض لڑکھڑا جاتا ہو۔ کھانسی خاص کر جو صبح کو آئے، نیز نشاستہ، کھڑیا مٹی، چاک، کوئلہ وغیرہ کھانے کی رغبت وغیرہ میں یہ دوا کارگر اور مفید ہوتی ہے۔

عمومی علامات

عقل زائل ہوتی ہوئی محسوس ہو، پست ہمتی ہو، وقت کاٹے نہ کٹے مزاج یکساں نہ رہے، جیسے جیسے دن چڑھے ویسے ویسے طبیعت اچھی ہوتی جائے۔ نشتر یا خون دیکھ کر خودکشی کرنے کو جی چاہے۔

درد سر جلن اور کونچنے والا جو صبح کو زیادہ ہو مگر کھانے سے کم ہو جائے۔ تشنج بھی ساتھ ہو، سر چکرائے، بالوں کا گرنا، چاند پہ پھیلی چیزیں زرد دکھائی دیں۔

چلنے کی نااہلیت، ذرا سی بے خیالی ہونے پہ لڑکھڑائے اور گر جائے (آرجنٹم نائٹریکم، جلسی میم)

معمول سے زیادہ بھوک لگے، نشاستہ، چاک، مٹی، کوئلہ، لونگ قہوہ، کھٹی اور ثقیل چیزوں کی نہ رکنے والی خواہش (سائیکیوٹا، سورینم) آلو موافق نہ آئیں۔

منہ سے بدبو نکلے، دانتوں پہ میل، مسوڑھوں میں دکھن اور ان سے خون نکلے، حلق خشک اور تیز درد۔

پاخانہ خشک، سدوں والا، پاخانہ کی خواہش ندارد، مقعد سوجی ہوئی خشک اور تیز درد، مبرز پہ پھیلی اور جلن، نرم پاخانہ بھی دقت سے نکلے،

پیشاب کرنے کے لئے بھی زور لگانا پڑے۔

مرد میں جماع کی خواہش زیادہ ہو، پاخانہ کے وقت زور لگانے پر منی کا اخراج یا مذی خارج ہو۔ مستورات میں حیض بہت جلد جلد قلیل مقدار میں اور زرد رنگ کے۔ خراش پیدا کرنے والا شفاف ڈنڈے کا سا بکثرت سیلان الرحم جلن کے ساتھ جو کہ دن میں اور حیض کے بعد زیادہ ہو اور ٹھنڈے پانی سے دھونے سے کم۔

جلد خشک ہو، ناخن نازک جو جلد ٹوٹ جائیں۔ رات کو بستر پر لیٹنے پر انتہا کھجلی ہو، یہاں تک کہ کھجلاتے کھجلاتے خون نکل آئے اور بعد میں درد ہو، ناخن کے اوپر کی کھال اکھڑے۔

زیادتی :۔ بعد دوپہر، آلو کھانے سے، صبح بیدار ہونے پر، گرم مکان میں۔

کمی :۔ کھلی ہوا میں، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے، شام کو اور ہر تیسرے دن مرطوب موسم میں۔

معاون :۔ برائی اونیا، فیرم۔

مصلح :۔ برائیونیا، کیمفر، کیموملا، ایپیکاک، پلساٹیلا

طاقت :۔ ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور اونچی طاقتیں۔

اناکارڈیم

ANACARDIUM

۱۔ یکایک حافظہ کا جاتے رہنا۔

۲۔ گالی دینے اور قسمیں کھانے کی نہ رکنے والی خواہش۔

۳۔ مسلسل دعائیں مانگے۔ (سٹرامونیم)

۴۔ دردِ سر جو کھانا کھانے پر جاتا رہے۔

۵۔ پاخانہ کی بے حد خواہش لیکن جونہی پاخانہ جائے پاخانہ آئے بغیر ہی حاجت جاتی رہے۔

عام استعمال

جب فکر و تردد کی زیادتی، نسیان اور دماغی کمزوری کے باعث ذہنی فتور واقع ہو تو اس دوا کو فراموش نہ کرنا چاہیے۔ مریض کا حافظہ کمزور ہو جائے اور وہ معمولی نام بھی یاد نہ رکھ سکے۔ اسے ہر شے خواب و خیال محسوس ہو۔ مریض خود کو دو خیال کرے یا دو ارادوں کا مالک محسوس کرے جو ایک دوسرے سے یکسر مختلف ہوں۔ چلتے وقت خیال کرے کہ کوئی اس کے تعاقب میں ہے۔ ہر شے کو شک کی نگاہ سے دیکھے۔ بھوت پریت کا خوف رہے۔ نہایت غصیلا اور بدی کی طرف مائل ہو۔ قسمیں کھائے اور واہی تباہی بکے، زہر آمیزی کا وہم ہو اور وہ کھانے

پینے سے انکار کرے۔ مردوں اور قبروں کے خوفناک خواب دیکھا کرے تو یہ دوا کارگر اور مفید ہوتی ہے۔

عمومی علامات

سر میں شدید گہرا درد جیسے میخ ٹھونک دی گئی ہے، کھانے پینے سے افاقہ ہو جاتے لیکن دماغی محنت سے پھر عود آئے۔

خانۂ چشم میں دبانے والا درد، نزدیک کی چیزیں دور دکھائی دیں بصارت میں کمزوری۔

سماعت میں فرق آجائے۔ کان میں کوئی شے ٹھونکی ہوئی محسوس ہو۔

قوتِ شامہ یعنی سونگھنے کی صلاحیت جاتی رہے، بار بار چھینکیں آتی ہیں، نزلہ زکام مع اختلاجِ القلب۔

اختلاج قلب یا معدۂ دل متورم ہونے کے باعث متواتر درد کی ٹیسیں رہتی ہوں تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

معدہ خالی ہو تو پیٹ میں درد رہے لیکن کھانا کھانے پر جاتا رہے۔

مردوں میں خواہشِ جماع کی زیادتی، آلۂ تناسل کے اندر جھنجھناہٹ

عورتوں میں سیلان الرحم جس کے ساتھ دکھن اور کھجلی ہو۔

جلد میں شدید کھجلی، جلن جس کے ساتھ دماغی علامات بھی موجود ہوں۔ نار فارسی۔

زیادتی:۔ گرم پانی لگانے سے

کمی:۔ کھانا کھانے سے

مصلح:۔ کالمیا، رسٹاکس

طاقت :- ۶ سے ۳۰ طاقت تک استعمال کیا جاتا ہے۔

اوپیم

OPIUM

خصوصی علامات

۱۔ تمام تکلیفات جن کے ساتھ غنودگی بہت ہو، تمام تکلیفات بغیر درد کے جن میں مریض کسی بات کی بھی شکایت نہ کرے، مریض کچھ نہ چاہے۔
۲۔ خراٹے دار سانس کے ساتھ نیند، چہرہ سرخ، آنکھیں آدھی بند۔
۳۔ جلد پر گرم پسینہ آئے۔
۴۔ بستر اتنا گرم محسوس ہو کر اس پر لیٹ نہ سکے۔
۵۔ پاخانہ سیاہ، متعفن مقعد کے فالج کے ساتھ۔

عام استعمال

دماغی سکتہ، دماغی جریانِ خون، ہذیانِ خمری، قبض، قولنج سیسۂ حاد بخار، جن کے ہمراہ غشی ہو، ذیابیطس، بچوں کا ہیضہ، پاخانہ کی قے، شدید دردِ قولنج، انتڑیوں کا الجھ جانا، خوف یا ڈر کے برے اثرات، بچوں کی لاغری، شرابیوں کی خون کی قے جبکہ چھاتی گرم اور اطراف سرد ہوں، بچوں کا ہیضہ، محرقہ بخار کے اسہال، نمونیہ اور نوبتی بخار میں حسب علامات مستعمل ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر لاپرواہ، گھبرایا ہوا، بے چین، دہشت زدہ، چونک چونک پڑے۔ یہ خیال کرے کہ گھر میں نہیں ہے، آنکھیں کھلی ہوئی اور ہذیان بکے، چہرہ سرخ اور پھولا ہوا، بالکل بے ہوش، حافظہ بالکل زائل ہو جائے آدھی آنکھیں کھلی اور آدھی بند، پتلیاں سکڑی ہوئی، زور سے خراٹے، گفتگو بے تکی ہو۔

مریض نشہ کا متوالا معلوم ہو، احمق سا نظر آئے، سر چکرائے، سکتہ کی سی حالت، اٹھنے سے چکر آئے، لیٹ جائے، سر کسا ہوا معلوم ہو، سر کی شریان (رگیں) تپکتی ہوئی معلوم ہوں۔

آنکھیں سرخ اور سوجی ہوئی، آنکھیں ٹکٹکی لگی ہوئی، آدھی کھلی آدھی بند، اوپر کو چڑھی ہوئی نگاہ، پتلیاں پھیلی ہوئی، نگاہ دھندلی۔

چہرہ سرخ، سیاہی مائل، سوجا ہوا، بھرا ہوا، چہرے کے پٹھے (عضلات) خود بخود حرکت کریں۔ چہرہ کی رگیں پھول ہوئی، نیچے کا جبڑا لٹکا ہوا۔

منہ میں رال بکثرت ہو، حلق خشک، کچھ نگلا نہ جا سکے، زبان مفلوج، پیٹ میں درد قولنج، قے اور تشنج، خون کی قے ہو، منہ سے غلیظ اور پیشاب کی سی قے ہو، پیٹ میں گرانی، بھوک کم۔

بہت پرانی قبض، چھوٹی چھوٹی سیاہ گولیاں سی پاخانہ میں نکلیں، دہشت کے بعد خود بخود پاخانہ ہو جائے، بچوں کا ہیضہ حبس کے ساتھ غفلت ہو۔

پیشاب میں رکاوٹ، پیشاب قلیل المقدار ہو۔
سینہ میں تنگی معلوم ہو اور سانس لینے میں تکلیف ہو، آواز بھاری، منہ کھول کر خراٹے لے، کھانسی خشک رات کو، پانی پینے سے کم ہو۔
نیند معلوم ہو مگر سو نہ سکے، نہایت غنودگی ہو، مخبوط الحواس افراد کی سی نیند، آنکھیں آدھی کھلی آدھی بند، زور سے خراٹے، سونے میں بستر پر کوئی چیز چبھنے، سونے میں بھی ذرا کھٹکے سے جاگ پڑے۔
بخار لرزہ کے ساتھ پیاس کے بغیر، سر گرم اور گہری نیند ہو، نیند میں سر کے گرد بہت پسینہ۔

زیادتی:۔ پسینہ سے، رات کو، صبح کو، سونے کے درمیان اور بعد

کمی:۔ سردی سے، حرکت سے دن کو اور شام کو

مصلح:۔ آرجنٹم نائٹریکم، بیلاڈونا، کیمفر، کیموملا، اپیکاک، نکس وامیکا، سلفر، سارساپریلا۔

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک

APIS MELLIFICA ایپس میلیفیکا

خصوصی علامات

۱۔ آنکھوں کے نیچے تھیلی کی سی پھلاوٹ

۲۔ درد، جلن دار، ڈنک لگنے سے، پھوڑے کے سے۔

۳۔ دست از خود ہر حرکت پہ جیسے مقعد کھلی پڑی ہے۔ (فاسفورس)

۴۔ نوبتی بخار ہمیشہ پیاس کے ساتھ

عام استعمال

اعضا کی سوجن اور پھول جانا۔ استسقاء، سرخ گلابی رنگت، ڈنک مارنے کے سے درد، دکھن، گرمی ناقابل برداشت ہو اور دوپہر کے بعد شدت سرخ باد کی طرح کی سوزش، گردوں کی شدید سوزش جیسے چھوتے سے سخت تکلیف ہو یا عام جسمانی تکلیف ایسا معلوم ہو کہ کچھ اندر پھنسا ہوا ہے یا جسم کے اندر کوئی شے پھٹی جا رہی ہے وغیرہ تکالیف میں مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر خیالات میں یکسوئی نہ ہو، چیچک وغیرہ کے دب جانے سے سرسام ہو گیا ہو۔

سر چکرائے، متلی، درد سر، بھاری پن کے ساتھ، درد پیشانی اور کنپٹی

میں جو کہ لیٹنے اور بستر کی گرمی سے زیادہ ہو۔ دبانے سے آرام ملے گا۔ گدی میں درد جس سے مریض دفعتاً چیخ اٹھے، بچوں کے سر میں پانی اتر آئے، یکایک چیخ ماریں۔

آنکھوں کا آشوب، روشنی برداشت نہ ہو، اوپر کے پپوٹے سوجے ہوئے ہوں اور چہرہ زرد ہو۔

ہونٹ سوجے ہوئے ہوں۔ خاص کر اوپر والا ہونٹ۔ حلق میں جلن، نیش زنی کا سا درد، حلق کے غدود ورم کئے ہوئے ہوں، زبان خشک سوجی ہوئی ہو، کوئی چیز نگل نہ سکے، گردن پر کسی چیز کا چھونا برداشت نہ ہو سکے۔

ورم معدہ جس کے باعث قے ہو جاتی ہو، معدہ میں گویا آگ جلے مگر پیاس بالکل نہ ہو۔ سخت درد اور معدہ ذکی الحس ہو جائے۔ پیٹ میں ایسا محسوس ہو کہ اگر پاخانہ کے لئے زور لگایا جائے گا تو کوئی چیز جو کسی ہوئی ہے ٹوٹ جائے گی، پیٹ میں دکھن۔

پاخانہ سبزی مائل، زردی مائل، بکھنی آؤں یا زرد پانی ایسا بلا درد کے، اسہال صبح کو زیادہ ہوں۔ اکثر اسہال شام کو بھی ہوتے ہیں۔ خود بخود پاخانہ بند ہو جائے گویا مبرز کھلا ہوا ہے۔ بواسیر میں نیش زنی کا سا درد، خروج مقعد یعنی کانچ نکلنا۔

پیشاب سیاہ رنگ کا اور کمی کے ساتھ، رات کو پیشاب نہ روک سکے، خاص کر کھانستے وقت اور خود بخود نکل جائے۔

مردوں کے اعضائے تناسل میں ورم اور ٹیس، عورتوں میں داہنے خصیۃ الرحم میں سوجن، ورم اور پانی اتر آنا۔ تیز کاٹنے والا اور نیش زنی

کا ساور د ہو۔ (بائیں خصیۃ الرحم میں ورم ہو تو گریفا ئٹیس دوا ہوتی ہے)

استقاطِ حمل، ہر قسم کی گرمی سے علامات میں زیادتی، علاوہ بریں چھونے سے رکاوٹ سے، دباؤ سے، رات کو یا جھکنے کی حالت میں زیادتی۔

رطوبات کا جمع ہونا، سینہ میں، دماغ کی جھلی میں، پھیپھڑے کی جھلی میں، مفاصل یعنی جوڑوں میں۔

صبح کے وقت آواز بھاری ہو، سینہ میں دکھن، سونے کے بعد کھانسی آنا، تیز درد کے ساتھ سانس آئے، لیٹنے سے زیادتی ہو۔

ہاتھ نیلگوں، سردی کی طرف مائل، ٹانگیں سرد، ٹانگوں، گھٹنے اور پیر کی سوجن۔

بخار ہمیشہ پیاس کے ساتھ، جو گرم کمرہ میں اور بیرونی گرمی سے زیادہ ہو دورہ ۳ بجے سہ پہر کو یا ۳ بجے سے ۴ بجے سہ پہر تک ہو۔

سینہ میں جلن، مریض بجھانے کی کوشش کرے، آگ کی گرمی برداشت نہ کر سکے۔

پسینہ عموماً نہ ہو۔

جلد پر سرخ چکتے جن میں جلن اور نیش زنی کا ساور د ہو۔ ایسے چکتے جو مثل بھڑ کے چھتے کے ہوں، پتی اچھلنے سے چکتے۔

زیادتی:۔ رات کے آخری حصہ میں، دن کے تین بجے، گرم کمرہ میں، گرم مشروبات سے، لیٹنے سے، چھونے سے، دبانے سے، نیند کے بعد، داہنی جانب ہو جانے سے، ورزش سے، نیز دن کے تین اور پانچ کے دوران

کمی:۔ دن کے وقت، سیدھا بیٹھنے پر، کھلی ہوا میں، سرد غسل سے، بالعموم ہر قسم کی سردی سے، نیند کے دبانے، چلنے اور کروٹ بدلنے سے۔

معاون:۔ نیٹرم میور۔

مصلح:۔ ایپس، اپیکاک، پیکے سس، لیکٹک ایسڈ، پلاٹینا، نمک، میٹھا تیل۔

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک، استسقائی حالتوں میں چھوٹی طاقتیں۔

ایپوسائنم APOCYNUM

خصوصی علامات

۱۔ استسقاء جس کے ساتھ پیاس ہو۔

عام استعمال

یہ دوا عام طور پر استسقاء اور پیشاب کی تکالیف خاص کر پیشاب رک جانے کے عوارض میں مستعمل و مفید ہے۔ شدید عرق النساء میں بھی تسکین بخش ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض الجھا ہوا، پریشان، پژمردہ، مایوس اور کم ہمت ہوتا ہے۔ بوڑھے تاش بینوں کی غشی میں جبکہ دل کا فعل باقاعدہ نہ ہو اور پیٹ

میں بھی شور ہو۔ اس دوا کا استعمال اکثر اچھے نتائج پیدا کرتا ہے، قوتِ حافظہ کمزور ہو، ناک میں سوزش ہو، جلد زکام لاحق ہو جاتا ہے۔

جی متلاتے، غنودگی ہو، قے زیادہ ہو، استسقاء اور مقامی ورم جبکہ پیشاب مثانہ میں اکٹھا ہو، جلد پھولی ہوئی اور چمکتی ہوئی، نبض کمزور ہو، قبض اور فم معدہ میں گراوٹ محسوس ہو رہی ہو، پیاس شدید ہو لیکن پانی پینے کو جی نہ چاہے، اگر پی لیا جائے تو فوراً قے ہو جاتے یا درد پیدا کرنے کا باعث ہو۔ اگر گردے صحیح سالم ہوں تو استسقاء میں اس کا استعمال شافی ہے بصورت دیگر یہ عارضی طور پر مسکن مرہم ہے۔ ایسے استسقاء میں جبکہ دل کمزور ہو گیا ہے اور خون کا دباؤ کم ہو یا استسقائے لحمی کے آخری درجوں میں اس کے استعمال سے حوصلہ افزا نتائج پیدا ہوتے ہیں۔

نمونیہ کا آخری درجہ جبکہ سانس میں دقت ہو، ورم شش اور دل کمزور ہو، دمہ جو پھیپھڑوں میں سوجن کا باعث ہو، خشک کھانسی، مریض لمبا سانس لے،

تیلے اسہال ہوں، مبرز میں دکھن ہو۔

مثانہ پھولا ہوا، درد کا احساس، پیشاب کی نالی میں جلن اور قوت دافعہ کی کمزوری۔

عورتوں میں قلت حیض، پیٹ پھولا ہوا، کمی خون، کمزوری اور غشی ہو۔

زیادتی :۔ سرد موسم میں، سرد اشیاء کے استعمال سے یا جسم سے کپڑا اتارنے پر۔

طاقت :۔ زیادہ تر مدر ٹنکچر ہی مستعمل ہے۔ بعض اوقات دیگر طاقتیں بھی استعمال ہوتی ہیں۔

ایسافوٹیڈا ASAFOETIDA

خصوصی علامات

۱۔ ریاحی نفخ جس کا رخ نیچے کی بجائے اوپر کی طرف ہو۔

۲۔ ہسٹیریائی دورے۔

عام استعمال

معدہ اور آنتوں میں ریح کا اجتماع ہو یا خواتین میں ہسٹیریا کے دورے ہوں تو اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ علاوہ بریں آنکھوں اور کانوں کی سوزش تکالیف میں نیز ہڈیوں کی بھربھراہٹ ہو اور ان میں درد ہو تو ان عوارض میں بھی یہ دوا کارآمد ہوتی ہے۔

عمومی علامات

معدہ میں ہوا، معدہ پھولا ہوا، انتڑیاں ہوا سے بھری ہوئی اور ان کی حرکات میں بے قاعدگی۔ ڈکار آنے میں تکلیف ہو، ڈکار کے ساتھ حلق میں پانی آئے، فم معدہ میں تپکن ہو، پیٹ میں تیز درد ہو، ریاح کی گڑگڑاہٹ جو کہ بعد میں زور کی ڈکار کے ساتھ باہر نکلے۔

آتشک کی وجہ سے ہونے والا آنکھ کی سیاہ پتلی کا ورم، آنکھ کا درد جو رات کو زیادہ ہو۔

کان میں درد ہو اور بدبو نکلے، یا بدبودار پیپ خارج ہو، ناک میں آتشک کے مادہ کی وجہ سے نہایت بدبودار مواد ہو اور ساتھ ناک کی ہڈی بھی متاثر ہو۔ ہسٹیریا کے درد سے، جس سے گلے کی بندش کا احساس ہو، ایسا محسوس ہو کہ کوئی گولہ گلے میں آکر اٹک گیا ہے۔ اور ایسا احساس ہو کہ انتڑیاں الٹے رخ حرکت کر رہی ہیں اور خوراک کی نالی معدہ کی طرف سے کھینچ کر گلے کی طرف آ رہی ہے۔

پیٹ اور معدہ میں ہوا کے اجتماع سے تکلیف، تنگی اور بے چینی خوراک کا معدہ میں اوپر کی جانب اچھلنا، تناؤ کے ساتھ معدہ میں دھڑکن کا احساس، زوردار ڈکار آئیں، شدید درد معدہ، معدہ اور پیٹ دچھاتی کے درمیان کی جھلی میں درد و بے چینی، پیٹ میں ہوا کے چلنے سے آنتوں میں گڑگڑاہٹ۔

غیر حاملہ مستورات کے پستانوں میں دودھ کی موجودگی، حاملہ میں دودھ کی کمی اور ساتھ درد کا احساس۔

مقعد تنگ ہوئی اور درد والی، شدید قبض، سینوں میں درد، سینہ میں گھٹن، ایسا احساس کہ پھیپھڑے پوری طرح پھیل نہیں رہے شدت کی دھڑکن۔

ہڈیوں میں شدید درد اور بھربھراہٹ، ہڈیوں کے سرے درد کریں، سوزش اور بڑھے ہوئے، ایسے پھوڑے جو ہڈیوں تک پہنچے ہوں اور جن سے رقیق زرد رنگ کا مواد خارج ہوتا ہو، گویا کہ جیسے کو پانی میں گھول دیا گیا ہے۔

جلد خارش کرنے والی، کھجلانے سے آرام ملے، پھوڑے جن کے کنارے

شدید طور پہ درد کریں اور امراض جلد کے دبنے سے پیدا ہونے والے عصبی عوارض۔

زیادتی :- رات کے وقت، چھونے سے، بائیں پہلو لیٹنے سے، آرام کرنے سے، گرم ٹکور سے۔

کمی :- کھلی ہوا میں، حرکت سے، دباؤ سے۔

مصلح :- کیمفر، مرکیوریس، کاشیکم، چائنا، پلساٹیلا، ویلیریانہ۔

طاقت :- ۲ طاقت سے ۳۰ تک مستعمل ہے۔

ایسڈ پکرک

ACID PICRIC

خصوصی علامات

۱۔ عصبی نقاہت (نیورسٹھینیا) اور اس کے باعث پیدا ہونیوالے عوارض۔

۲۔ دماغی تھکن لکھنے پڑھنے والوں کی۔

۳۔ درد سر گدی یا گردن کے مقام میں جس کی زیادتی ذرا سی دماغی محنت سے ہو جائے۔

۴۔ ریڑھ کے ستون کے ساتھ ساتھ جلن

۵۔ تمام جسم میں تھکاوٹ اور بھاری پن۔

عام استعمال

اس دوا سے قوائے جسمانی جو مضمحل ہو گئے ہوں اور موجودہ دور کی طرزِ معاشرت کے باعث قوت سلب ہو گئی ہو اعادہ از سرِ نو اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہیں، خراب جس جو بتدریج بڑھ رہا ہو، سوزاک، انجیر کی طرح مسّے، شدید عصبی نقاہت اور اس سے متعلقہ عوارض، ضعف، دردِ گردہ، اور باؤ گولہ (ہسٹیریا) میں مستعمل و مفید ہے۔ اس کا ایک فیصدی محلول خارجی طور پر استعمال کرنا، جل جانے اور احراق کے لئے نافع ہے۔

عمومی علامات

ذرا سی محنت سے تکان معلوم ہو، اس کے ساتھ ایسا محسوس ہو کہ تمام جسم لنگ ہو گیا ہے، کسی سے گفتگو کرنے، کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا، ہر ایک امر سے بے توجہی، جسم کے کسی حصہ کا سُن اور بے حس ہو جانا، جسمانی ریاضت کرنے کی طبیعت نہ چاہے، تھوڑا سا لکھنے پڑھنے سے طبعی تکان واضح ہو جاوے۔ مطالعہ کرنے یا خیالات کو یکجا کرنے کی اہلیت معدوم ہو گئی۔ عصبی نقاہت واضح ہو، پٹھے کمزور ہوں۔ لکھنے والوں کا فالج، حافظہ کمزور اور قوت شہواتی بڑھی ہوئی، کمی خون جو روز بروز بڑھتا جائے، پیشاب مکمل طور پر بند ہو جانے کے باعث پیشاب کا زہریلا پن پیدا ہو جائے۔ دماغی محنت کی وجہ سے سر درد کمر درد ہو بڑھے مرض کی وجہ سے ایستادگی بلا شہوت ہوتی ہو۔ چھوٹے چھوٹے پھوڑے جسم کے مختلف مقامات پر نکل آئیں۔ بالخصوص بیرونی کان

کی نالی میں، ریڑھ کے ساتھ ساتھ جلن ہو، ریڑھ کے ستون اور کمر میں ازحد کمزوری ہو، حرام مغز نرم پڑ گیا ہو، غدہ قدامیہ بڑھ گیا ہو۔

زیادتی:۔ خفیف محنت سے، خاص کر دماغی محنت سے، سونے کے بعد، مرطوب موسم کے بعد۔

کمی:۔ ٹھنڈی ہوا سے، ٹھنڈے پانی سے، دبانے سے۔

طاقت:۔ ۶ نمبر سے ۳۰ طاقت تک عام طور پر مستعمل ہے۔

ایسڈ سلف ACID SULPH

خصوصی علامات

۱۔ باوجود نہلانے کے بچے سے کھٹی بو آئے۔
۲۔ کھٹی ڈکاریں جس کے باعث دانت تک کھٹے ہو جائیں (دہنیا)

عام استعمال

ہاضمہ کی کمزوری، محرک اغذیہ کھانے کو جی چاہے، رعشہ، لرزہ، اور عام کمزوری، مریض عام طور پر جلد باز ہوتا ہے، چہرہ پر مردنی، جسم میں حرارت کا احساس جس کے بعد پسینہ سے شرابور ہو جائے، چوٹ لگ جانے کے بعد کسی زخم کے مردار ہو جانے کا اندیشہ، سینہ کے اثرات بد، لکھنے والوں کے ہاتھوں کا رعشہ یا تشنج وغیرہ عوارض میں عام طور

پر مشتمل ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض جلد باز ہوتا ہے، سوالات کا جواب دینے کو جی نہ چاہے۔

سر میں داہنی طرف درد، ایسا احساس کہ سر میں دماغ ڈھیلا ڈھالا ہو گیا ہے۔ اور ادھر ادھر ٹکرا رہا ہے۔

منہ آیا ہوا، منہ سے بدبو آئے، مسوڑھوں سے خون نکلے۔

معدہ اور سینہ میں جلن، کھٹی ڈکاریں آئیں، دانت کھٹے ہو جائیں، شراب پینے کی خواہش ہو، پانی پینے سے پیٹ میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ معدہ ڈھیلا ڈھالا معلوم ہو، قہوہ کی بو سے نفرت ہو، کھٹی قے ہو، تازہ کھانا کھانے کو جی چاہے، ہچکیاں آئیں، ایسا محسوس ہو کہ بائیں طرف کی آنت اتر آئے گی بواسیر میں کچھ رطوبت کا اخراج، ایسا محسوس ہو کہ مقعد میں بڑے گیند کی طرح کچھ اٹکا ہے۔ اسہال سیاہ، بدبودار پاخانہ، اس کے ساتھ جسم سے کھٹی بو آئے اور پیٹ خالی ہو۔

مستورات میں حیض جلد اور بکثرت آئے، جلن والا اور خراش پیدا کرنے والا سیلان الرحم، اس کے ساتھ اکثر خون آمیز رطوبت کا اخراج ہو۔ سن رسیدہ عورتوں کے رحم کی گردن میں خراش ہو۔

ہاتھ یا بازو میں تشنج ہو، لکھنے کے وقت انگلیاں پھڑکیں (سٹینم، کاسٹیکم، سائیکلامن)

جلد پہ بیرونی ضرب وغیرہ سے تکلیف ہو، سرخی جس پہ کھجلی محسوس ہو

کسی مخرج سے سیاہ خون کا اخراج ۔

زیادتی :۔ زیادہ گرمی یا زیادہ ٹھنڈک سے ، سہ پہر کو اور شام کو ۔

کمی :۔ گرمی سے اور مقام تکلیف کے پہلو لیٹنے سے ۔

معاون :۔ پلساٹیلا

طاقت :۔ ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک عموماً مستعمل ہے ۔

ایسڈ فاس

ACID PHOS.

خصوصی علامات

۱۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے کے باعث کمزوری ۔

۲۔ مریض لاپرواہ ، بے توجہ ، زندگی کے کاروبار سے بے پرواہ ۔

۳۔ غم و الم سے کمزور شدہ مریض ان اشیاء کی طرف سے بھی لاپرواہ اور بے توجہ ہو جائے جن سے قبل ازیں اسے خاص لگاؤ رہا ہو ۔

۴۔ چاند پر پھیلنے والا وزن ۔

۵۔ دست سفید رنگ کے اور بغیر درد کے جن سے کمزوری پیدا نہ ہو ۔

۶۔ پیشاب مقدار میں زیادہ بغیر رنگ کے پانی کا سا خصوصاً رات کو ۔

۷۔ انزال ، بار بار ، مقدار میں زیادہ کمزور کرنے والے ۔

۸۔ مریض غمگین اور شفا سے مایوس ہو ۔

۹۔ دماغی ٹائیفائڈ یا ٹائیفس میں مکمل لاپرواہی اور غنودگی ۔

عام استعمال

کمزوری، عصبی تکان، خاص کر ایسی کمزوری جو رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے کے بعد پیدا ہو، محبت میں مایوسی کے اور غم واندوہ سے پیدا شدہ خراب نتائج ۔ ایسے نوجوان افراد جو بہت جلد تیزی سے بڑھ گئے ہوں اور جسمانی یا دماغی کام بہت کرتے ہوں، شام کے قریب یا رات کو پسینہ کی زیادتی، ہڈیوں کے عوارض، ہڈیوں کے سروں کی سوزش، ہڈیوں کا سوکھ جانا، لڑکھڑاتی چال، بلا درد اسہال، بچوں کا زرد اور بیمار نظر آنا، محرقہ بخار میں جریان خون کا خطرہ وغیرہ ہو تو اس کا استعمال مفید ہوتا ہے جریان، نامردی اور ذیابیطس میں بھی نافع ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر لاپروا، گفتگو کرنے کو جی نہ چاہے، خاموش اور غمگین رہے، سرسام، غنودگی غفلت، آئندہ کے لیے تشویش ہو۔

بہت زیادہ غمگین رہنے کے بعد چاند میں شدید درد ہو جیسے دماغ کچلا گیا ہے۔

آنکھیں متورم، اوپر کے پپوٹے پر گوہانجنی، چمکیلی اشیاء کی طرف دیکھنے سے چکا چوند، پپوٹے اندر کی طرف سرد معلوم ہوں۔

کانوں میں گنگناہٹ ہو، شور برداشت نہ ہو سکے۔

مسوڑھے دانتوں کو چھوڑ دیں، دکھن ہو اور خون رستا ہو۔ رات کو آگے کے دانتوں میں جلن کا درد، لیسدار بلغم زبان پر، زبان اور

حلق خشک مگر پیاس نہ ہو۔

معدہ میں بوجھ معلوم ہو، ایسا محسوس ہو کہ معدہ اوپر نیچے ہم وزن ہے، حوالی جگہ میں بوجھ۔

پاخانہ کثیر المقدار پتلا پانی کا سا، بلا درد کے اسہال جن میں کمزوری نہ ہو، دودھ کی طرح پیشاب اس میں قوام کی طرح خون آمیز ٹکڑے اور گردہ میں درد، رات کو کثیر المقدار پیشاب بلا رنگ کا ہو، ذیابیطس۔

اعضائے تناسل میں کھجلی ہو، حشفہ میں، خوطوں میں کھجلی گویا کوئی کاٹتا ہے، منی کا اخراج خاص کر حلق کے بعد۔

حیض بہت قبل از وقت اور بہت دیر تک قائم رہنے والا، حیض درد جگر کے ساتھ، رحم کا زخم جس سے کثیر المقدار گندی خون آمیز پیپ، درد اور کھجلی کے ساتھ خارج ہو۔

گلے کا بجاری پن، کھانسی جو کہ گلے اور کوڑی کے پاس خراش ہونے سے پیدا ہو اور صرف صبح کو بلغم آوے، کھانسی اور اس کے ساتھ مواد والا بدبودار بلغم آئے۔

نیند دن کے وقت بہت آئے، رات کو بیخوابی، پریشان کن خوابوں کی کثرت۔

بخار لرزہ کے ساتھ بغیر پیاس کے، اس کے بعد اتنا شدید بخار کہ مریض بیہوش ہو جاتے، ٹائیفائیڈ بخار، نوبتی بخار جو رات کو آئے، (باری والا بخار) پسینہ میں پیاس، صبح کو زیادہ پسینہ آئے۔

تمام بدن کی جلد پر چکتے جن میں کھجلی کی وجہ سے جلن زیادہ ہو کھجاتے ہوئے زخم ہو جائے جس سے گندا مواد نکلے۔

زیادتی :۔ دماغی بیماری سے ، رطوبات زندگی خاص کر منی زائل ہونے سے جلق سے ، کثرت جماع سے ، بات کرنے سے سینہ میں کمزوری معلوم ہو۔

کمی :۔ حرکت سے ، گرمی سے ، مرطوب موسم میں ۔

معاون :۔ چائنا ، پسینے ، دست اور کمزوری کی حالت میں قبل یا بعد۔

کھانے کے بعد کمزوری کی حالت میں نکس وامیکا کے بعد۔

ٹائیفائڈ میں رسٹاکس کے بعد ۔

مصلح :۔ کیمفر ، سٹافی سیگریا ، کافیا ۔

طاقت :۔ پہلی طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک اور اوپر ۔

ایسڈ نائٹرک ACID NITRIC

خصوصی علامات

۱۔ جسم تکلیف دہ اثرات کو بہت جلد قبول کرے ۔

۲۔ درد چبھنے کے سے ، پھانس لگنے کے سے ۔

۳۔ احساس پھانس کا ماؤفہ حصص میں ۔

۴۔ مقعد میں پاخانہ کے بعد شدید کاٹنے والے درد جو بہت دیر تک قائم رہیں (دیکھئیے ہائسلف)

۵۔ پیشاب مقدار میں کم، سیاہی مائل بھورا، بہت تیز بو والا۔

۶۔ پیشاب خارج ہوتے وقت ٹھنڈا محسوس ہو۔

۷۔ زخم میں پھانس کا سا درد۔

عام استعمال

یہ دوا متعدد امراض میں کام آتی ہے۔ پارہ کے اثرات، بدہضمی بدبودار پیشاب آتا ہو، اور آتشک وغیرہ کے باعث ہونے والے امراض جلد، ہڈیوں اور غدودوں کے عوارض، پرانی سنگرہنی، مسوڑھوں، دانتوں، زبان اور دہن کے عوارض جو پارہ کے غلط استعمال سے لاحق ہوں، ناک کا ٹونٹیر یا تپ دق (میں کلکیر یا کارب کے بعد)، خنازیر، شدید خنازیری رمد چشم، بچوں کا رمد چشم، سوزاکی رمد چشم، گلٹیوں کی سوجن، سوزاک، پیچش پھیپھڑوں سے جریان خون، بلغم خراب، خونی سیال خارج ہوتا ہو، تو اس دوا کا استعمال حسب علامات مفید ہوتا ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض غمگین، رنجیدہ، ناامید، موت سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ کام کرنے کی رغبت نہیں ہوتی، حافظہ کمزور ہوتا ہے۔

درد سر یا چکر صبح اور شام کو جس کی وجہ سے مجبوراً لیٹنا پڑے۔

آنکھوں میں ٹیسیں، ورم، اور پڑے پھوڑے کا فالج، آنکھوں کے

سامنے سیاہ دھبے گھومتے محسوس ہوں۔ آنکھوں سے پانی جاری ہو،
روشنی میں آنکھیں چندھیائیں۔

کانوں میں گھڑگھڑاہٹ، مواد خارج ہو، بہراپن، کان بند ہوجائیں،
چھونے سے ٹیس اور جلن ہو۔

ناک سے خون جاری ہو، بدبودار ہوا ناک سے نکلے، گندا زرد بلغم خارج
ہو، جلن ہو، پپڑیاں پڑیں، بہت شدید زکام ہو۔

چہرے کا رنگ زرد ہو، مہاسے نکلیں، ہونٹوں میں زخم ہو، گال
کی ہڈی میں درد ہو۔

دانت زرد اور ڈھیلے ہوں، تسکن خاص کر رات کو یا سونے کے
وقت ہو، بوسیدہ دانتوں میں درد ہو، منہ سے گندی بدبو نکلے، رال بہے،
منہ میں خشکی اور بہت پیاس ہو، مسوڑھے سفید، سوجے ہوئے، خون دیتے
ہوں، آتشک یا پارہ کی وجہ سے منہ اور حلق میں زخم ہوں، حلق میں ورم،
اور ایسا درد ہو کہ گویا چھل گیا ہے، گندہ دہن ہو، رال میں خون آئے۔

اکثر متلی اور قے کرنے کو جی چاہے، ذائقہ تلخ اور خاص کر کھانا کھانے
کے بعد، صبح اٹھتے ہی شدید پیاس ہو، کھٹی ڈکاریں، ہاضمہ کی خرابی جو کہ
گاڑی پر سوار ہو کر گھومنے یا چلنے پھرنے سے درست ہو، جگر کے قریب
درد ہو، ران کی گلٹیوں میں ورم ہو اور مواد ہو، پیٹ میں ریاح زیادہ اور
بدبودار جمع ہوں۔

پاخانہ کبھی کبھار ہی خشک اور سخت ہو، عموماً پتلا، بار بار ہو، مقعد میں
کھجلی، بواسیر کے مسوں میں ورم اور ان سے رطوبت یا خون جاری ہو، مبرز
کے کنارے پھٹے ہوئے، میعادی بخار میں پاخانہ میں خون آئے، پیچش جس

میں خون آئے اور درد ہو۔

پیشاب رک کر دشوار ہو، پیشاب میں گھوڑے کے پیشاب جیسی ناقابلِ برداشت بدبو ہو، خون آئے، پیشاب کے سوراخ پہ ورم ہو، پیشاب کرنے میں درد ہو۔

مردوں پہ سپاری پہ زخم اور ٹیس کا درد ہو، فوطوں میں ورم، ایستادگی اور خواہش مباشرت غائب، عورتوں میں حیض جلد اور بکثرت، ایسا معلوم ہو کہ شرمگاہ کے راستے سے ہر ایک چیز باہر نکل پڑے گی، سیلان الرحم سخت بدبودار اور بھورے رنگ کا ہو، پستان کی گھنڈی میں پھوڑا ہو، فرج کے اندر زخم ہو۔

سینہ میں چبھن، سانس لینے میں تکلیف، دل کی دھڑکن، خاص کر زینہ چڑھنے پر، خشک بھونکنے والی کھانسی، لیٹنے پہ سانس لینے میں بلغم کی آواز پیدا ہو۔

بخار لرزہ کے ساتھ شام کے وقت لیٹنے سے قبل، کپڑا اوڑھنے سے تکلیف زیادہ ہو، پاؤں اور پنڈلیاں گھٹنوں تک سرد جس کے باعث نیند نہ آسکے بخار میں کپڑا اوڑھنے سے نفرت، گرمی کے دورے، بار بار کسی ایک عضو پہ یا کل جسم میں پسینہ، سارے جسم پر کھانا کھانے کے بعد پسینہ، پسینہ کے ساتھ ہاتھ ٹھنڈے، ناخن نیلے، پسینہ مثل گھوڑے کے پیشاب کے بدبودار ہو، تلووں میں پسینہ بکثرت، پاؤں کے انگوٹھے اور ان کے نیچے تلوے دکھنے لگیں، ایسا معلوم ہو کہ سوئیوں پہ چلتے ہیں۔

جلد پہ کھجلی ہو، مسامات خشک ہوں، سیاہ بھورے سرخی مائل دھبے زخم جو آسانی سے خون دے دیں، مسّے — پاؤں میں گھٹا کے باعث درد۔!

زیادتی:- شام کو، رات کو، چھونے سے، موسم کی تبدیلی سے، جاگنے سے، بیٹھے ہوئے اٹھنے سے۔

کمی:- گاڑی پر سوار ہونے سے (برعکس کاکیولس کے)، نیز ڈکار آنے سے

معاون:- آرسینکم البم، کیلیڈیم

مصلح:- کلکیریا، کونیم، ہیپرسلفر، مرکیوریس، عنبریم، پلسٹیلا، سلفر۔

یاد رہے کہ لیکیسس کے بعد نائٹرک ایسڈ ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے۔

ایسڈ ہائیڈروسیانک ACID HYDROCYANIC

خصوصی علامات

۱۔ ہسٹیریا اور مرگی کے دورے۔

۲۔ اعصاب کا فعل معطل ہو (فالج)

۳۔ غشی جو کہ پھیپھڑوں کے تعطل کا باعث ہو۔

۴۔ ہیضہ کی سی علامات (آرسینکم البم، ویریٹرم)

عام استعمال

گلے کی بندش، چھاتی کی تنگی، دل کی دھڑکن، نبض کی کمزوری اور

بے قاعدگی وغیرہ کے ساتھ ہونے والے عوارض میں حسب علامات مستعمل مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر غشی اور بے ہوشی کا میلان، سرسام، خیالی تکالیف کا خوف، ہر ایک چیز سے خطرے کا احساس، گھوڑوں اور گاڑیوں سے ڈر، مکان سے گر جانے کا اندیشہ، موت کی دہشت۔

سر میں شدید درد، احساس جیسے دماغ میں آگ لگ رہی ہے، آنکھ کی پتلیوں میں حرکت مفقود یا پتلیاں پھیلی ہوئی، کن پٹیوں کے پاس شدید درد اور ران کے آس پاس چہرہ سرخ۔

جبڑوں کا دوروں کی صورت میں جکڑ جانا، منہ سے جھاگ کا اخراج، ہونٹ زردی مائل نیلے، زبان سرد۔

پانی پینے پر غذا کی نالی میں، گلے میں اور معدہ میں گڑگڑاہٹ پیدا ہو۔ معدہ میں درد، جو معدہ خالی ہو تو شدید صورت اختیار کر لے، چھاتی اور معدہ کے درمیان شدید دھڑکن والا درد۔

سانس تیز، زبردست اور شور کرنے والا، خشک، گلا بند کرنے والی شدید کھانسی، دمہ جس سے گلے میں بندش کا احساس ہو، کالی کھانسی، پھیپھڑوں کا فالج، پھیپھڑوں کی سوجن، دمہ، کالی کھانسی۔

شدید دھڑکن، نبض کمزور اور بے قاعدہ، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، چھاتی میں شدید درد، شدید ورم قلب، رسپائی جیسا، انگز انک اینلے

مصلح :۔ کیمفر، کافیا، اپیکاک، نکس وامیکا، اوپیم، ویراٹرم البم۔

طاقت :- عام طور پر ۳x ، ۳ یا ۳۰ طاقت ہی مستعمل اور مفید ہے بڑی طاقتیں بہت کم استعمال ہوتی ہیں۔ خارش اور چھپاکی میں مدر ٹنکچر خارجی طور پر استعمال کی جائے۔

ایسکولس ہپ AESCULUS HIPP.

خصوصی علامات

۱۔ مختلف حصص میں بھراؤ کا احساس۔

۲۔ بے حد چڑچڑاپن (کیموملا)

۳۔ مبرز میں خشکی اور حدت محسوس ہو جیسے چھوٹی چھوٹی لکڑیاں بھری ہیں۔

۴۔ قبض جس کے ساتھ کمر میں شدید درد ہو۔

۵۔ پاخانہ کے بعد مبرز میں بوجھ، بھراؤ اور شدید درد، جو گھنٹوں قائم رہے (ایلو، اگنیشیا، میوریٹک ایسڈ، سلفر)

۶۔ کمر کی ہڈیوں کے جوڑوں میں شدید درد۔

۷۔ بحالتِ حمل محسوس ہو جیسے کمر جواب دے گئی ہے۔

عام استعمال

خصوصی طور پر بواسیر کے معالجہ میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

متواتر میٹھا میٹھا کمر کا درد، کولہے اور نشست گاہ کی ہڈی تک ہو،
جو چلنے یا جھکنے سے زیادہ ہو۔

مقعد لکڑی کے ٹکڑے بھرے ہوئے محسوس ہوں، مقعد میں کانٹے
چبھیں، مقعد میں ریت بھری ہوئی معلوم ہو (کالنسونیا)

دل کی ایسی دھڑکن جس کی تپکن ہاتھ پیروں تک ہو اور سوتے میں اور
دن کو بھی سنائی دے۔ دماغی چڑچڑاپن زیادہ ہوتا ہے۔ پلسا ٹیلا اور کالی
کارب کی طرح ایک جگہ سے دوسری جگہ بھاگنے والا درد، پھاڑنے والا درد
پھاڑنے والا درد بھی اس دوا کے خواص میں ہے۔

سر کے پیچھے یعنی گدی میں درد ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر
کھلا جائے گا۔ سر اور ماتھے میں بھراؤ محسوس ہو۔

مقعد کی رگوں میں انجمادِ خون (بواسیر)، آنکھوں کی رگوں میں خون کا
انجماد جس سے آنکھیں سرخ ہوں، آنسو آتے ہوں، جلن ہوتی ہو ان کے
ساتھ درد خواہ ہوتا ہو خواہ نہ ہوتا ہو۔

ہاضمہ کی خرابی، جیسے ہی مریض کھانا کھاچکے ویسے ہی پسینہ میں جلن
اور کھانا منہ کو آنے لگے جس طرح کہ نا سفریتن، فیرم اور آرسینکم میں ہوتا ہے۔
کمر میں درد جو کہ کولہے اور نشست گاہ کی ہڈی تک جاتے خاص کر وضع
حمل کے بعد کے فوری دنوں میں (زمانہ حمل میں ایسا درد ہو تو بھی یہ دوا مفید
ہوتا ہے)

گٹھیا (بائی کا درد) جو کہ شانے سے ہاتھ تک ہو۔

مقعد اور پیڑو میں تناؤ اور خشکی ۔

بواسیر کے مستے بڑے ، نیلگوں اور ایسے پھولے ہوئے کہ پاخانہ کے راستہ کو روکے ہوئے ہوں ۔ ان میں سخت برچھی لگنے یا کاٹنے کا سا درد ہو جو کہ اوپر آنت تک چڑھ جاتا ہو ، مقعد میں رکاوٹ ، بھرا معلوم ہونا ، درد ، خشکی ، کھجلی ، چبھنے والی ، اینٹھن ، کانچ باہر نکلنا ، درد اس قدر زیادہ کہ مریض نہ لیٹ سکے نہ بیٹھ سکے ، ایسا محسوس ہو کہ کوئی ادھر ادھر چاقو چلا رہا ہے ۔ انتہائی درد والی بواسیر

زیادتی :۔ صبح کو بیدار ہونے پر ، حرکت سے ، پاخانہ کرتے وقت ، کھانا کھانے کے بعد ، شام کے وقت ، کھڑا ہوتے وقت ۔

کمی :۔ تازہ کھلی ہوا میں ۔

مصلح :۔ نکس وامیکا ، بواسیری علامات میں ۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر نیز ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک ۔

ایکونائیٹ

ACONITE

خصوصی علامات

۱۔ حادار تازہ تکلیفات خصوصاً نوجوان لڑکیوں میں جن کے اندر خون کی زیادتی ہو اور جو زیادہ وقت بیٹھ کر کام کرتی ہوں ۔

۲۔ تکلیفات جو ٹھنڈی خشک ہوا سے پیدا ہوں ۔

۳۔ ڈر، خوف اور قلبی پریشانی

۴۔ چہرے پر خوف، زندگی خوف کے باعث وبال بن جائے۔

۵۔ دماغی اور جسمانی پریشانی اور بے چینی۔

۶۔ نوجوان موٹی تازی لڑکیوں میں حیض تک رک جائے خوف کھا جانے کے بعد۔

۷۔ بخار میں جلد گرم اور خشک ہو۔

۸۔ بخار میں جلن والی پیاس، ٹھنڈے پانی کا زیادہ مقدار کے لئے۔

۹۔ بخار میں از حد اعصابی بے چینی، جانکنی کی سی حالت میں ادھر ادھر کروٹیں بدلے۔

۱۰۔ کھانسی سانس باہر نکالنے پر اکاسیکم

۱۱۔ کھانسی ٹھنڈی خشک ہواؤں سے یا ہوا کے جھونکے سے۔

عام استعمال

حاد اور شدید اچانک حملہ کرنے والے قریباً سبھی امراض میں یہ فوری اور پہلی دوا ہوتی ہے بشرطیکہ جسمانی اور دماغی مخصوص علامات موجود ہوں۔ مثلاً بے چینی، فکر، تشویش اور گھبراہٹ دماغی اور جسمانی جس کی وجہ سے تڑپیں، ٹھنڈی سانسیں بھرنا، پہلو بدلنا، موت کا ڈر موت کے دن کی پیش گوئی، ذرا سی تکلیف میں بھی گھبراہٹ موجود ہو، کسی طرح تسکین نہ ہو۔

الکونائیٹ ہر بخار میں اندھا دھند دینا بہت غلط ہے، یہ مدرم والے بخار میں دیا جا سکتا ہے بشرطیکہ گھبراہٹ ضرور ہو۔

ٹائیفائڈ بخار کے آغاز میں ایکونائیٹ ہمیشہ مفید ہوتا ہے بشرطیکہ بخار میں کوئی تحریک کی جذبہ ساتھ نہ ہو۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض خوف زدہ ہو، شدید بے چینی، اعصابی تکلیف موت کا ڈر، بے چینی، گبھراہٹ، تڑپن، درد برداشت نہ کر سکتا ہو، چھونے کی برداشت نہ ہونا، کپڑے کو تا ز نا برداشت نہ کر سکے، کبھی رونا کبھی گانا، سرسام، خاص کر رات کو دماغ میں چکر، ایسا محسوس ہو کہ کوئی ادھر ادھر ہلائے جا رہا ہے۔ خاص کر بیٹھے بیٹھے ایک دم اٹھنے سے سر درد کے مارے پھٹا پڑے، خیالات پراگندہ، موت کا ڈر، حافظہ کمزور، سر میں درد تپکن کے ساتھ، کن پٹی میں بھاری پن، اندر سے جیسا باہر کو پھٹا پڑے، خاص مقام پر درد مثلاً پیشانی میں یا کن پٹی میں یا آنکھوں میں یا اوپر کے جبڑے میں، سر درد ہلنے سے یا جھکنے سے یا شور و غل سے زیادہ ہو، آرام کرنے سے کم ہو، سر اور چہرہ گرم، خاص کر اندر اوپر گرم پسینہ نکلے۔

حاد آشوب چشم، آنکھوں میں جلن اور درد ہو، بھووں پہ بھاری پن آفتاب کی روشنی سے گھبرائے، پپوٹوں کا ورم شدید اور سرخی مائل۔

کانوں میں سخت درد ورم اور بھاری پن کے ساتھ

ناک سے خون جاری ہونا، سونگھنے کی طاقت تیز ہو

چہرہ سوجا ہوا، سرخ اور گرم، اٹھنے پہ چہرے سرخی زردی میں بدل جائے، بائیں طرف جبڑے کا درد۔

ہونٹ خشک ، سوجے ہوتے ، منہ اور زبان خشک ، پیاس زیادہ ، رات کو ٹھنڈی ہوا سے تکلیف ، حلق میں بخار کے ساتھ ورم ۔

پانی کے علاوہ ہر چیز کا ذائقہ کڑوا معلوم ہو ، بھوک نہ ہو ، شدید پیاس جو بجھ نہ سکے ، ٹھنڈے پانی کی خواہش ، متلی اور قے ۔

معدہ میں کھانے کے بعد سخت درد ، ورم جگر ، حوالی جگر میں بھاری پن ، کوڑی کے پاس سرد پتھر رکھا ہوا محسوس ہو (کالجیکم) ، پیٹ میں جلن ، پیڑو چھونے اور دبانے کو برداشت نہ کرسکے ۔

پاخانہ پانی جیسا پتلا ، بعض دفعہ سبز رنگ کا ، درد اور نفخ کے ساتھ تبض ، بعض اوقات پیچش میں کم پاخانہ مروڑ کے ساتھ ، مقعد سے ساتھ ایسا محسوس ہو کہ گویا گرم پانی خارج ہوتا ہے ۔

پیشاب کم ہونا ، سرخ ہونا ، گردہ میں اینٹھن ، مثانہ کی گردن میں جلن اور مروڑ ۔

مردوں کے فوطوں میں درد ، پیشاب کرتے وقت درد ہو ، عورتوں میں خصیۃ الرحم کا ورم اور حیض کثرت سے اور زیادہ دنوں تک آئے یا پھر ڈر کی وجہ سے حیض بند ہو جائے ۔

نرخرہ کا ورم ، ذات الجنب کا پہلا درجہ ، خشک کھانسی یا خشک سانس ، چھینکنے میں زور سے آواز نکلے ، کھانسی کے دورے میں بچہ اپنا گلا پکڑے (کیونکہ درد ہوتا ہے) ، ذات الصدر (نمونیا) یا ذات الجنب مع بخار کے زیادہ پیاس ، خشک کھانسی اور گھبراہٹ کے ساتھ پھیپھڑوں میں گرمی ، سینہ میں چبھن ، دل دھڑکنا اور گھبراہٹ ۔

نیند کا نہ آنا ، نہایت بے چینی ، یا پھر نیند ہے مگر سو نہ سکے ۔

ڈراؤنے خواب نظر آئیں، بے چینی، کبھی سردی، کبھی گرمی لگنا، پیاس اور رنج۔

بخار میں نبض تیز اور بھری ہوئی، کبھی سردی کبھی گرمی، گرم خشک جلد، درد، جلن اور جھنجھناہٹ کے ساتھ جلد کی خشکی اور کھجلی

زیادتی :- شام کے وقت یا رات کو درد ناقابل برداشت، گرم کمرے میں، بستر سے اٹھنے پر، تکلیف والے پہلو کروٹ لینے پر۔

کمی :- دن میں، کھلی ہوا میں، آرام کرنے سے (بستر میں نہیں) پسینہ کے بعد۔

معاون :- ایسیٹک ایسڈ، بیلاڈونا، بربرس ولگ، سلفر

مصلح :- آرنیکا (آنکھوں میں چوٹوں یا خراشوں کی صورت میں)

طاقت :- ۳ سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

ایگنس کاسٹس AGNUS CASTUS

خصوصی علامات

۱۔ دماغ غیر حاضر، سوچنے کی اہلیت میں کمی

۲۔ قبل از وقت بڑھاپا

۳۔ مکمل نامردی

۴۔ لیکوریا (سیلان الرحم) جس میں رطوبت غیر محسوس طور پر ڈھیلے

ڈھانے اعضائے متعلقہ سے نکلا کرے۔

عام استعمال

یہ دوا زیادہ تر آلات تناسل پر اثر انداز ہوتی ہے۔ مردوں اور عورتوں پر اس کا اثر یکساں ہے، مگر مردوں میں زیادہ وضاحت سے ہوتا ہے۔ کثرتِ جماع کی وجہ سے مریض قبل از وقت بوڑھا نظر آئے سوزاک کئی بار ہو چکنے کی وجہ سے نامردی کا عارضہ ہو، موچ آجانے، جوڑ اتر جانے کے لئے بھی موثر دوا ہے۔ جسم کے تمام حصوں میں کاٹنے والی کھجلی ہو، بالخصوص آنکھوں میں تو یہ دوا موثر و مفید ہوتی ہے۔

عمومی علامات

مالیخولیا، موت کا خوف، غمگینی کے ہمراہ جلد مر جانے کا خیال ہو، خالی الذہن، جلد بھول جائے، ارادے پست ہوں، مریض سے کستوری یا ہیرنگ مچھلی کی بو آتی ہے۔ طبیعت گری گری اور اداس رہے۔

آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی، آنکھوں میں خارش، روشنی ناقابل برداشت

تلی میں سوجن اور دکھن، پاخانے نرم ہوں اور بدقت خارج ہوں، اندر کی طرف لوٹ جاتے محسوس ہوں، گہرا انشقاقِ مقعد، ابکائیوں کے ہمراہ ایسا محسوس ہو کر انتڑیاں نیچے کو دبائی جا رہی ہیں۔ آنتوں کے نچلے حصہ کو پکڑتا جاتا ہے۔

مردوں میں پیشاب کی نالی سے زرد رطوبت خارج ہو، ایستادگی بالکل نہ ہو، نامردی، عضو ٹھنڈا اور سکڑا ہوا، خواہش مفقود (سیلینیم،

کونیم، سیبل سپرو لائنا)

بلا ایستادگی تھوڑی سی منی خارج ہو جاتی ہو، قرحہ ہو، خصیے لٹکے ہوں، سوجے ہوئے سخت ہوں اور درد کریں۔

عورتوں میں حیض مقدار میں کم، جماع سے سخت نفرت ہو، اندام نہانی خشک ہو اور سیلان الرحم ہو، چھاتیوں میں دودھ نہ ہو، غمگین رہتی ہو، بانجھ ہو، زور لگانے پر شفاف سیلان الرحم جاری ہو۔

معاون:۔ آلاتِ تناسل کی کمزوری یا نامردی میں اگنیس کاسٹس کے بعد کیلیڈیم اور سیلینیم بہتر کام کرتے ہیں۔

طاقت:۔ ۲x سے ۱۲x تک اور ۲۰۰ طاقت۔

ایلو

ALOE

خصوصی علامات

۱۔ لیسٹی کے بلغم کے ٹکڑے حلق یا مبرز سے گریں یا ان میں پیدا ہو جائیں۔

۲۔ دست جس کے لئے کھانے اور پینے کے فوراً بعد پاخانہ کو بھاگنا پڑے (کروٹن ٹگ)

۳۔ مبرز کی نالی پر بالکل اعتبار نہ ہو، صبح سویرے بستر سے اجابت کے لئے بھاگنا پڑے (سورینم، ریومیکس، سلفر)

۴۔ درد شکم پاخانہ سے پہلے اور اس کے دوران۔
۵۔ درد شکم اور مروڑ کے دوروں سے قبل قبض کی شکایت ہو۔
۶۔ پاخانہ سے قبل مبرز میں بھاری پن محسوس ہو۔

عام استعمال

یہ دوا جسمانی طاقتوں کو بحال کرنے کے لئے، جبکہ کثرت استعمال ادویہ کی وجہ سے دوا اور مرض کی علامات مل جلی ہوں، نہایت اعلیٰ ہے اس سے بڑھ کر دوسری کوئی ایسی دوا نہیں جس میں جگر کی طرف خون لے جانے وال وریدوں میں اجتماع خون کی اس قدر علامات ہوں اور اس قدر عمدہ نتائج حاصل ہوئے ہوں، اسی لئے بواسیر کی بہترین ادویہ میں یہ دوا بھی شامل ہے۔ مبرز اور پاخانہ کے دیگر عوارض میں بھی مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

پاخانہ زرد خون ملا ہوا یا شفاف توام کی طرح آؤں ملی ہوئی۔ بعض اوقات آؤں اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ لوتھڑے غیر محسوس طور پر مقعد سے نکل پڑتے ہیں۔ بعض اوقات پیشاب کرتے وقت یا ریاح خارج کرتے وقت خود بخود پاخانہ ہو جاتا ہے، بواسیر میں انگور کے گچھے کی طرح سے مسّے نکل آئیں اور ان کو سرد پانی سے آرام ہو۔ ایسا معلوم ہو کہ مقعد کے اوپر کسی بھاری چیز کا بوجھ ہے اور اگر مقعد کو سکوڑا جائے تو گر پڑے۔
ریاح کے ساتھ پاخانہ ہو جانا (ایلنیڈر، میوریٹک ایسڈ)
پیٹ میں پاخانہ کے قبل بہت گڑگڑاہٹ ہونا اور پیڑو اور مقعد

میں بوجھ معلوم ہونا، انگور کے گچھوں کی طرح کا نیچے نکل آنا، سرد پانی سے آرام ہونا (میوریاٹک ایسڈ میں گرم پانی سے آرام ملتا ہے)

ایلو اور میوریاٹک ایسڈ دونوں میں بواسیر ہوتی ہے۔ ایلو میں کھجلی زیادہ ہوتی ہے لیکن میوریاٹک ایسڈ میں دکھن زیادہ ہوتی ہے حتیٰ کہ بستر سے اور چھونے سے بھی تکلیف ہوتی ہے۔ ایلو میں بواسیر کے مسّے انگور کے گچھوں کی طرح باہر نکل آتے ہیں اور ان کو سرد پانی سے آرام ہوتا ہے۔

یہ ایک تعجب کی بات ہے کہ مبرز کی کمزوری قبض میں بھی معلوم ہوتی ہے اور بستہ پاخانہ بھی خود بخود نکل جاتا ہے۔ پاخانہ کی خصوصیت یہ ہے کہ علی الصبح قریب پانچ بجے کے حاجت کی وجہ سے جاگ پڑے اور بمشکل تمام جلدی سے پاخانہ جا سکے۔ ایسی حالت میں سلفر، نقوجا اور برائیونیا کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔

کروٹن ٹگ میں بھی صبح کو دست آتے ہیں، ہلکا زرد پتلا پانی کا ایسا بلا درد کے اور کثیر مقدار میں ایک دم زور سے پاخانہ ہونا ضروری ہے جس کی وجہ سے نہایت کمزوری ہو۔ سلفر کے دست میں آؤں والا پاخانہ پتلا بلا درد کے یا غیر منہضم غذا پاخانہ میں خارج ہو اور مریض اٹھ کر صبح کو پاخانے جانے کے لئے بھاگے۔ نقوجا میں زرد پاخانہ زبردستی نکل پڑے، اس کے ساتھ ریاح بھی خارج ہوں۔ برائیونیا میں سیاہ اور گندا سڑے ہوئے پنیر کی طرح بدبودار پاخانہ ہو اور کچھ دور چلنے کے بعد پاخانہ زور کرے یعنی سو کر اٹھنے کے فوراً بعد نہیں آتا ہے بلکہ کچھ دیر کے بعد۔

لیکن ایلوز میں ایک عجیب حالت معلوم ہوتی ہے کہ گویا مقعد میں شدید کمزوری ہے خاص کر مبرز میں اور مریض محسوس کرتا ہے کہ باوجود

رکنے کے بھی پاخانہ نکل پڑے گا۔ حتیٰ کہ مریض پاخانہ نکل جانے کے اندیشہ سے پیشاب کرنے اور ریاح خارج کرنے سے بھی ڈرتا ہے ایسا محسوس ہو کہ اعضائے تناسل اور مقعد کے درمیان کسی نے کیل ٹھونک دی ہے

(ہیپر سلف، تھوجا، کالیکم)

میٹھا میٹھا دردِ سر، الجھن اور بھاری پن کے ساتھ، پیشانی سے لیکر ناک کی جڑ تک ہو جس کی وجہ سے مریض آنکھیں بند رکھنا چاہے اور اپنے خیال کو یکسو قائم کر سکے۔

ایلو کا دردِ سر جاڑے کے موسم میں زیادہ ہوتا ہے اور دست گرمی کے موسم میں، جاڑے کے موسم کی خرابیاں، کالی بوریک، سباڈیلا، سلفر اور نکس وامیکا میں بھی ہوتی ہیں۔

ضعیف افراد کا پیشاب نہ رک سکنا بھی ایلو سے درست ہوتا ہے۔

زیادتی:۔ علی الصبح گرم خشک موسم میں، کھانے یا پینے کے بعد

کمی:۔ ٹھنڈک سے، کھلی ہوا میں۔

معاون:۔ سلفر

مصلح:۔ اچیم

طاقت:۔ تیسری طاقت سے ۶ طاقت تک۔

ایلیم سیپا

ALLIUM CEPA

خصوصی علامات

۱۔ زکام، مقدار میں زیادہ پانی کا سا اور ناک سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت۔

۲۔ نزلاوی حنجرے کے ورم سے کھانسی، ایسا محسوس ہو کہ کھانسی گلے کو پھاڑ ڈالے گی۔

۳۔ پاؤں میں رگڑ سے پھوڑے کا سا درد ہو۔

عام استعمال

ناک یا آنکھ سے پانی کی سی خراش پیدا کرنے والی رطوبتوں کے اخراج ہوں تو یہ دوا مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

زکام جس کے ساتھ دردِ سر ہو خاص کر پیشانی میں، گرم کمرہ میں اور شام کو زیادہ، چہرہ میں ڈورد کی لکیر کے مانند درد ہو۔

آنکھ یا ناک پر سرخی اور جلن، آنسو بہیں، روشنی کی طرف دیکھنے سے تکلیف ہو، چھینکیں آئیں، خاص کر گرم کمرہ میں آنے سے ناک سے بہت پانی بہے، ناک کی جڑ پر کوئی چیز اٹکی ہوئی معلوم ہو، زور کا

کا بہتا ہوا زکام ، درد سر ، کھانسی ، آواز بھاری۔

معدہ میں ریاح کی گڑگڑاہٹ ، بدبودار ریاح خارج ہوں اسہال نہایت بدبودار۔

آواز بھاری ، ٹھنڈی ہوا کی سانس لینے میں کھک کھک کرنے والی کھانسی آئے ، حلق میں خراش ، ایسا معلوم ہو کہ حلق چھل گیا ہے۔ سانس لینے میں تکلیف۔

زیادتی :۔ شام کو ، گرم کمرے میں

کمی :۔ کھلی ہوا میں اور ٹھنڈے کمرے میں

معاون :۔ فاسفورس ، پلسا ٹیلا ، سارسا پریلا ، تھوجا

مصلح :۔ آرنیکا ، کیمومیلا ، کانیا ، نکس وامیکا ، تھوجا ، وریٹرم

طاقت :۔ پہلی طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

ایمبرا گریسیا AMBRA GRISEA

خصوصی علامات

۱۔ دوسروں کی موجودگی یہاں تک کہ نرس کی موجودگی میں پاخانہ نہ کر سکے۔

۲۔ سیلان الرحم (لیکوریا) گاڑھا ، سبزی مائل سفید آؤں کا سا۔

عام استعمال

اس دوا کا اثر نازک مزاج اور بیمار صورت اشخاص پہ ہوتا ہے جن کو ٹھنڈ آسانی سے لگ جاتی ہو۔ یعنی ایسے بچوں یا جوان لڑکیوں پہ جو کہ عصبی طبیعت کے ہوں اور کمزور ہوں اور جن کو جلد ہی طیش آ جاتا ہو یا ان عمر رسیدہ مردوں پر جن کے اعصاب کمزور ہو چکے ہوں اور جن کو جھٹکے آتے ہوں، سخت قبض ہو اور جو کہ ہر کام جلد بازی سے کرتے ہوں اور ان کے خیالات میں وقت بہت آہستہ گزرتا ہو۔

کھانسی میں بھی یہ دوا مفید ہے جو کہ عصبی اور تشنجی قسم کی ہو، کھانسی کے ساتھ گلا بیٹھ گیا ہو۔ دیگر اشخاص کی موجودگی میں یا گفتگو کرنے اور پڑھنے سے کھانسی کا زور ہو جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چھاتی رکی ہوئی ہے۔

یہ دوا اس وقت بھی مفید ہوا کرتی ہے جبکہ خفیف سی بات پر مثلاً لمبا سفر کرنے یا سخت پاخانہ کے آنے سے خون حیض جاری ہو جاتا ہو، حیض قبل از وقت آتے ہوں اور دوران وقفہ کے لیکوریا یا سیلان الرحم برنگ نیلگوں آیا کرتا ہو۔ اندام نہانی میں دکھن اور سوجن ہو اور ساتھ ہی خارش بھی ہوتی ہو۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ مریض مردم بیزار ہوتا ہے۔ تنہا رہنا چاہتا ہے۔ گانا سننے سے رونا آئے، مایوسی، زندگی سے نفرت، شرمیلا ہو، بے چین رہے اور

واہی تباہی بکے۔

سر چکرائے، سر میں کمزوری، دماغ کے اوپر کے نصف حصہ میں پھٹنے والا درد ہو، کھانا سنے کے وقت دماغ کی طرف دوران خون ہو، سنائی کم دے، صبح کو نکسیر بہے۔

ڈکاریں آئیں، اس کے ساتھ تشنجی کھانسی، سینہ میں جلن، آدھی رات کے بعد پیٹ اور پیڑو پھول جائے، پیٹ میں ٹھنڈک معلوم ہو، اعصابی تشنجی کھانسی، اس کے ساتھ آواز بھاری اور ڈکاریں جوکہ صبح کو چلنے پر آئیں، دوسرے لوگوں کے سامنے تکلیف زیادہ ہو۔ تشنجی بھونکنے والی کھانسی، دھڑکن مع سینہ کے بوجھ کے، ایسا معلوم ہو کہ سینہ میں کچھ اڑا ہے، اپنی نبض خود معلوم ہوتی ہو، کھلی ہوا میں دل دھڑکے۔

مثانہ اور مقعد میں ساتھ ساتھ درد اور جلن، پیشاب میں ایسا معلوم ہو کہ چند قطرے پیشاب کے رک گئے ہیں، پیشاب کرنے کے وقت پیشاب کی نالی میں جلن اور کھجلی، پیشاب کی دھار بھی گندی معلوم ہو۔ عورتوں کو کثرتِ مجامعت کا مراق، عورتوں کے پیشاب اور پاخانہ کے مقام کے درمیان سوجن، دکھن اور کھجلی، حیض بہت جلد، کثیر المقدار، نکلیں، رات کو سیلان الرحم زیادہ ہو۔ ایام حیض کے درمیان ذرا سی کچھ بات ہونے پر بھی خون جاری ہو جاتے۔

فوطوں میں سخت کھجلی ہو، گو اوپر سے سن ہوں لیکن اندر جان ہو، بہت زور سے ایستادگی ہو۔

ہاتھ، پیر، انگلیوں اور ٹانگوں میں تشنج ہو، تفکر کی وجہ سے نیند نہ آئے، اٹھ کر بیٹھنا پڑے، متوحش خواب دیکھے، جلد میں کھجلی اور دکھن،

خاص کر اعضائے تناسل میں۔

زیادتی :۔ گرم اشیاء کے پینے سے ، گرم کمرہ میں ، موسیقی سے ، لیٹنے سے
پڑھنے سے یا بآواز بلند بولنے سے ، دیگر اشخاص کی موجودگی میں
جاگنے سے۔

کمی :۔ کھانا کھانے کے بعد ، ٹھنڈی ہوا میں ، ٹھنڈی خوراک سے ، ٹھنڈی
اشیاء پینے سے ، بستر سے اٹھ کر کھڑے ہونے سے۔

مصلح :۔ کیمفر ، کافیا ، نکس وامیکا ، پلساٹیلا ، سٹافی سگیریا۔

امونیم کارب AMMONIUM CARB.

خصوصی علامات

۱۔ نکسیر جب صبح کو منہ ہاتھ دھوتا ہو (آرنیکا ، میگنیشیا کارب)
۲۔ نکسیر کھانا کھانے کے بعد
۳۔ ناک کا بند ہو جانا خصوصاً رات کے وقت ، منہ کے راستہ سانس
لینا پڑے۔
۴۔ ذخنیر یا بچے سو نہ سکیں کیونکہ بندش کے باعث ناک کے ذریعہ سانس
نہ آئے۔
۵۔ حیض کے آغاز پر ہیضہ کی سی علامات (البوٹا ، ویریٹرم)
۶۔ حیض کے دوران تھکاوٹ محسوس ہو۔

عام استعمال

یہ مضبوط اور گٹھیلے بدن والی عورتوں کی خاص دوا ہے۔ بشرطیکہ وہ جلدی تھک جاتی ہوں، جلدی زکام قبول کر لیتی ہوں، اور ایام ماہواری سے قبل ان میں حیض کے مشابہ علامات پائی جائیں۔ اور عام طور پہ بیٹھنے کی عادی ہوں۔ چلتی پھرتی کم ہوں اور ان کا دل کمزور ہو اور عام اموزیا سونگھنے کی عادی ہوں۔ جنہیں ایام ماہواری قبل از وقت اور زیادہ مقدار میں آتے ہوں۔ اس دوا کا اثر جھلی اور آلاتِ تنفس پہ خاص طور پر ہوتا ہے۔

موٹے آدمی جن کے دل کمزور ہوں، سانس تنگی سے آئے اور گلے کی بندش محسوس کریں صحیح معنوں میں اس دوا کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے افراد کو ٹھنڈی ہوا میں جاتے ہی زکام لگ جاتا ہے۔ ان لوگوں کو انیونیوں کی طرح پانی سے ڈر لگتا ہے اور اس کو ہاتھ لگانے سے بھی کانپتے ہیں اور اس کی شکل سے ہی دور بھاگتے ہیں۔ خون میں پیشاب سے زہر کا سرایت کر جانا، تمام اعضاء میں بھاری پن۔ اس کا مریض گندی عادتوں والا اور گندہ رہنے والا ہوتا ہے، جسم کے کسی عضو میں سوجن، غدودوں کی سوجن اور تیزابی مواد کا اخراج بھی اس دوا کے زیر اثر آتا ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ مریض بدمزاج، چڑچڑا، زود رنج اور بہت جلد بھول جانے والا ہوتا ہے۔ اس میں فاسد مادوں کی بھرمار ہوتی ہے۔ خاص کر طوفانی موسم میں یہ علامات زیادہ واضح ہوتی ہیں۔

دماغ میں ورم ہو، جسم سرد اور نبض کمزور ہو، ماتھے میں دھڑکن ہو، آنکھوں کے لئے روشنی ناقابل برداشت ہو، جلن ہو، زیادہ دیر تک نظر جما کر نہ دیکھ سکے۔

نزلہ جس میں ناک بند ہو اور مریض دم گھٹنے کے باعث بیدار ہو جاتے۔ سوزش نزلہ جس کے ہمراہ حلق میں جلن ہو، منہ دھوتے وقت نکسیر پھوٹے۔

چہرہ پہ پھنسیاں ہوں، جن میں دکھن اور جلن محسوس ہو، منہ خشک، دانتوں میں درد ہو، زبان پر آبلے ہوں، ذائقہ کڑوا ہو، ہونٹ نیلگوں ہوں، خشک کھانسی، سینہ میں جلن، شدید اختلاج قلب ہو، دم گھٹ کر آئے اور حرکت سے غشی لاحق ہو۔

پیٹ میں درد اور گڑگڑاہٹ، مقعد میں خارش ہو، بواسیر اپنے دورے کے وقت نہایت تکلیف دہ ہو، بواسیر کے مسّے باہر نکلتے رہتے ہوں، پیشاب کی بار بار حاجت ہو،

جلد پہ شدید خارش، جلن دار آبلے، بالخصوص اعضائے تناسل اور دھڑکے قریب۔

زیادتی:۔ سرد مرطوب موسم میں، ترش اشیاء کھانے سے، ۳ بجے سے ۴ بجے صبح تک ایام حیض میں اور نہانے سے۔

کمی:۔ شام کے وقت، معدہ کے بل لیٹنے سے، داہنی کروٹ پر لیٹنے سے، بائیں کروٹ لیٹنے سے، بیرونی دباؤ سے، گرم کمرے میں، خشک ہوا میں۔

مخالف:۔ لیکے سس

مصلح :- آرنیکا، کیمفر
طاقت :- چھوٹی ہی طاقتیں زیادہ تر مستعمل و مفید ہیں۔

اینٹی مونیم ٹارٹ : ANTIMONIUM TART.

خصوصی علامات

۱۔ جب مریض کھانستا ہو تو پھیپھڑے کی نالیوں میں بلغم کی بہت بڑی مقدار جمع معلوم ہوتی ہے۔
۲۔ چہرہ، ٹھنڈا، نیلا، پیلا، ٹھنڈے پسینے میں تر (اگو بیکم)
۳۔ سیب کھانے کی غیر معمولی خواہش۔
۴۔ قے کے بعد غنودگی اور نقاہت۔
۵۔ دم گھٹنے، غنودگی اور بے ہوشی کے ساتھ بعید نیند یا نیند کی نہ رکنے والی خواہش۔

عام استعمال

اس کا استعمال آلاتِ تنفس کے امراض میں اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ بلغم کا چھاتی میں غرغراہٹ اور کثرت سے خارج ہونا اس کی مخصوص علامات ہیں۔ غنودگی، کمزوری اور پسینہ آنا ایسی علامات ہیں کہ جہاں پر یہ دوائی استعمال کی جائے وہ کم و بیش ضرور موجود ہوتی

چاہئیں، شرابیوں کی اور نقرسی افراد کے فتور انہضام، ہیضہ، رگوں میں سردی محسوس ہونا، تمام بدن کا تپنا، سخت کمزوری، غشی اور درد کمر کے لئے بہت مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض میں ہذیان کی کیفیت ہو، اپنے آپ ہی باتیں کرے، اکیلا رہنے کا خوف، ذرا ذرا سی بات سے خائف ہو، شام کے وقت کچھ زیادہ ہی خوشی طاری ہو، طبیعت سست، خائف اور بے قرار بڑبڑائے بغیر کسی کو اپنا آپ چھونے نہ دے۔

زبان سفید ہو، جس پہ موٹا میل ہو، کنارے سرخ، بعض دفعہ بھوری بیچ میں سرخ اور خشک۔

چہرہ سرد اور نیلگوں، زرد، چہرہ پہ سرد پسینہ، ٹھوڑی اور نیچے کا جبڑا متواتر کانپتا ہوا۔

رقیق چیز آسانی سے حلق سے نہ اترسکے، بجز داہنی کروٹ لیٹنے سے کسی دوسرے پہلو لیٹنے پہ قے ہو جائے۔ متلی، ابکائی اور قے خاص کر کھانا کھانے کے بعد، قے آنے کے بعد غشی ہو، ٹھنڈے پانی کی زیادہ پیاس۔

سینہ میں بلغم آواز دے، کھنکھارنے سے بہت کم نکلے سینہ میں جلن جو حلق تک پہنچے، پانی تھوڑا اور بار بار پئے، تشنجی قولنج ریاح کی زیادتی، پیٹ میں دباؤ، خاص کر آگے جھکنے سے، ہیضہ، ضیق النفس (سانس کی تکلیف) جلد جلد سانس لے، سانس لینے

میں تکلیف، ایسا معلوم ہو کہ دم گھٹ جائے گا۔ اٹھ کر بیٹھنا پڑے دم بدم کھانسی اور سانس کے لئے منہ پھیلاتے، پھیپھڑوں، ہوا کی نالیوں میں بلغم خوب بھرا ہوا، کھانسے سے کھانسی زیادہ ہو اور سینہ اور حلق میں درد ہو، پھیپھڑوں کے مفلوج ہونے کا اندیشہ ہو، دھڑکن اور سینہ میں گرمی، نبض تیز اور کمزور۔

کمر میں سخت درد، خفیف حرکت کرنے سے (ہلنے سے) بھی متلی ہو اور سرد پسینہ آئے، نشست گاہ کی ہڈی میں بوجھ ہو اور معلوم ہو کہ نیچے کی طرف کھینچتی ہے۔

چیچک ہو، مواد بھرے ہوئے دانے نکلیں اور ان کے اچھے ہونے پہ سرخ اور نیلگوں نشان بن جائیں۔

ہر تکلیف میں بیحد غفلت اور غنودگی کی کیفیت ہو، بہت نیند معلوم ہو۔

بخار میں جس میں پیاس بھی زیادہ ہو اور پسینہ بھی زیادہ ہو اور مریض پر غفلت طاری رہے۔

زیادتی :- شام کے وقت، رات کو لیٹنے سے، گرمی سے، مرطوب ٹھنڈے موسم سے۔ تمام کھٹی چیزوں اور دودھ سے۔

کمی :- سیدھا بیٹھنے سے، ریاح اور بلغم کے اخراج سے۔ کھلی ہوا میں دائیں کروٹ لیٹنے سے۔

معاون :- فاسفورس

مصلح :- ایسا فوئیٹڈا، کوکولس انڈیکا، چائنا، کونیم، رسٹاکس، ابیکاک، لاروسیراسس، مرکیوریس، اوپیم، پلسا ٹیلا، سیپیا۔

طاقت:۔ ۲ سے ۳۰ طاقت تک۔
(نوٹ:۔ چھوٹی طاقتیں تکالیف کو بڑھا دیتی ہیں)

اینٹی مونیم کروڈ
ANTIMONIUM CRUD.

خصوصی علامات

۱۔ بچوں اور نوجوان افراد میں موٹا ہونے کا میلان۔
۲۔ بچے چڑچڑے، چھوا جانا یا اپنی طرف دیکھا جانا برداشت نہ کر سکیں۔
۳۔ ہیضہ گلٹی
۴۔ ہضم کی تکالیف زیادہ کھانے سے
۵۔ زبان پہ موٹی دودھ کی سی سفید میل کی تہ (یہ نشان اس دوا کا نہایت قیمتی ہے۔
۶۔ بلغمی رطوبت مقعد سے تیز سوزش پیدا کرتی ہوئی رستی ہے۔
۷۔ بلغمی بواسیر ہو۔
۸۔ پاؤں کے تلووں میں بڑے بڑے گٹے جو چلتے وقت سخت درد کریں۔
۹۔ سورج کی گرمی برداشت نہ ہو سکے۔
۱۰۔ موسم گرما میں تھکا ہوا اور کمزور محسوس کرے۔

عام استعمال

معدہ اور آنتوں کے امراض کے لئے مفید ہے (خاص طور پر بچوں میں)

ہر قسم کی کھانسی مع کالی کھانسی کے ابتدائی درجہ میں مستعمل ہے، جبکہ ساتھ زبان پر سفید میل بھی ہو۔ بدہضمی اور بسیار خوری سے ہونے والی قے کے لئے خاص دوا ہے۔ بچوں کے خناق، اسہال، آنتوں کے کیڑے اور دودھ الٹنے کے عوارض میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ کرم خوردہ دانتوں کے درد میں بھی نافع ہے۔ پرانے آتشک میں جو ہڈیوں تک سرایت کر چکا ہو یہ خاص دوا ہے۔ خشکی سے منہ کے کنارے یا نتھنے پھٹے ہوئے ہوں اور دکھیں یا ناخن سخت پھٹے ٹکڑوں میں بڑھیں تو یہ دوا مفید ثابت ہوتا ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض زود رنج ہو، پاگل پن کی طرف مائل نظر آئے۔ زندگی سے نفرت ہو، جی چاہے کہ اپنا سر پھوڑ کر بھیجا نکال ڈالے یا ڈوب مرے۔ بچہ یہ نہ برداشت کرے کہ کوئی اس کو چھوئے یا اس کی طرف دیکھے، اس سے بات کرنے پر چیخے (سلیشیا) یا اگر چھوا جائے تو چلائے (سائنا، سٹافی سیگریا کیمومیلا، نکس وامیکا)

سر میں الجھن، متوالا پن، چکر اور اس کے ساتھ متلی ہو۔ نہانے سے درد سر ہو جاتے، سر میں اجتماع خون سے نکسیر بہے، معدہ کے بگاڑ سے درد سر۔

آنکھ کے پپوٹے سرخ، سوجے ہوئے، آشوب چشم، ان میں بھالا گھونپنے کا سا درد ہو۔ کوروں میں کیچڑ ہو۔

کان میں بھنبھناہٹ، کم سنائی دے، ایسا معلوم ہو کہ کان پر کسی نے پٹی باندھ دی ہے۔

نتھنوں کا کٹا پھٹا اور پھیلا ہوا ہونا، سانس لینے میں ناک سرد معلوم ہو، درد سر کے بعد ناک سے خون بہنا، نتھنوں میں پپڑی جمی ہوتی ہو۔

منہ کے گوشے پھٹے ہوئے اور دکھن، سڑے ہوئے دانتوں میں درد، دانتوں میں کیڑے لگ جائیں، دانتوں اور مسوڑھوں سے خون نکلے، دانت کا درد، ٹھنڈی سانس لینے سے زیادہ ہو، منہ خشک، زبان پر سفید دبیز سا میل جما ہوا، ذائقہ کڑوا۔

پیٹ پھولا ہوا اور بھرا ہوا معلوم ہو، خاص کر کھانا کھانے کے بعد، ڈکار میں کھانے کا ذائقہ معلوم ہو، زیادہ کھانے کی وجہ سے بگاڑ۔ فم معدہ میں مروڑ کا درد اور پیٹ میں کاٹنے والا درد، سخت متلی اور صفراوی قے ہو، معدہ خالی ہو، ایسی زبردست متلی ہو کہ کسی چیز سے نہ رکے، پیٹ میں ریاح جمع ہوں جن کی وجہ سے گڑگڑاہٹ ہو۔

پاخانہ سخت ہو اور دقت سے خارج ہو یا پھر پتلا پاخانہ پانی کا سا، اس کے ساتھ پیٹ میں درد، پاخانہ میں زرد آنوں نکلے، ایسا معلوم ہو کہ بہت پاخانہ ہو گا مگر صرف ریاح خارج ہو اور آخر میں سخت پاخانہ ہو۔ پیشاب اکثر بکثرت ہو، پیشاب میں جلن، کھانسنے میں بے اختیار پیشاب خطا ہو جاتا ہے۔

لرزہ کے ساتھ بخار جس میں پیاس نہ ہو، لرزہ کے بعد پسینہ ہو اور

پسینے کے بعد بخار ہو اور کسی حالت میں پیاس نہ ہو۔

منہ کے کنارے یا انگلیوں کے ناخن کٹے پھٹے۔

بواسیر جس سے متواتر رطوبت خارج ہوا کرتی ہے۔

زیادتی:۔ شام کو، کھانے کے بعد، ٹھنڈے پانی سے نہانے سے، آگ یا دھوپ کی گرمی سے، زیادہ سردی یا گرمی سے۔

کمی:۔ آرام سے، کھلی ہوا میں، مرطوب گرمی سے یا گرم پانی کے ساتھ نہانے سے۔

معاون:۔ تھوجا۔

مصلح:۔ کلکیریا، ہیپر سلف، مرکیوریس۔

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور اوپر

بپٹیشیا BAPTISIA

خصوصی علامات

۱۔ تمام رطوبات اور اخراج متعفن ہوں۔

۲۔ مریض صرف رقیق اشیاء نگل سکے (ببڈیا کارب)

۳۔ حلق کا پکنا بغیر درد کے، گلے کے غدودوں کا متورم ہونا۔

۴۔ مریض جس وضع سے بھی لیٹے اور جس کروٹ بھی دراز ہو وہ دکھتی ہوئی محسوس ہو اور درد کرے (پائیرو جینیم اور آرنیکا سے مقابلہ کریں)

عام استعمال

اس دوا کا جسمانی کمزوری، مسلسل ہلکے بخاروں، خون کی زہریلی کیفیت، ملیریا کے زہر اور حد سے زیادہ نقاہت پہ گہرا اثر ہوتا ہے۔ جسم کے تمام حصص پہ دباؤ ناقابل برداشت ہو، جس جانب مریض لیٹے وہ درد کرتے ہیں۔ تمام اخراج نہایت بدبودار ہوتے ہیں مثلاً سانس، پاخانہ، پیشاب، پسینہ وغیرہ، دائیں جانب زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

انفلوئنزا، بچوں کی مزمن سمیت جبکہ پاخانے اور قے کا بدبودار کتے ہوں تو یہ دوا مستعمل ہے۔ ہلکی طاقت میں یہ دوا تپ محرقہ کے جراثیم کو فنا کرتا ہے اور مریض کے جسم میں ان کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ اگر ٹائیفائیڈ ویکسین کا ٹیکہ لگوانے پہ ٹیکے کے بداثرات ظاہر ہوتے ہوں تو اس دوا کو نہ بھولنا چاہیے۔ تپ محرقہ کے مریض کے اچھا ہونے پر بھی یہ دوا کچھ دیر تک دیتے رہنا چاہیے تاکہ جراثیم پورے طور پر ختم ہو جائیں اور دوسروں تک نہ پھیلنے پائیں۔

عورتوں میں پرسوت کے بخار کے لیے بھی بپٹیشیا ایک لاجواب دوا ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ مریض کے خیالات میں الجھن ہوتی ہے، غفلت اور سرسام، خاص کر رات کو کسی چیز پہ خیال نہ جم سکے۔

سر بہت بھاری معلوم ہو، مثلاً میٹھا درد ہو یا تشنج کا درد ہو ایسا

معلوم ہو کہ سر کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے کسی نے بکھیر دیا اور وہ ان کو جمع کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

چہرہ گرم جلتا ہوا اور تمتمایا ہوا۔

زبان، ایسا محسوس ہو کہ کھرچ دی گئی ہے، اس کے اوپر پپڑا، خشک میل ہو، خاص کر بیچ میں، خناق جس میں کہ زخم سیاہی مائل ہو اور سانس میں بدبو ہو۔

پاخانہ نہایت بدبودار اور کمزور کرنیوالا، اسہال، پاخانہ سیاہ اور پتلا، پیچش میں پاخانہ، یا تو بالکل خون یا آؤں ملا ہوا۔ پاخانہ سے قبل قولنج کا درد ہو اور درمیان اور بعد میں مروڑ ہو۔

پھیپھڑوں میں بلغم کا انجماد اور تنگی نفس (ضیق النفس)، بستر پر اٹھ کر بیٹھنے سے آرام نہ ہو، بلکہ تازہ ہوا کی غرض سے کھڑکی کے قریب جانا پڑے۔ آلات تنفس میں اس حد تک کمزوری کہ جی بھر کے سانس نہ لے سکے، سینہ میں رکاوٹ، داہنے پھیپھڑے میں درد اور ایسا معلوم ہو کہ سینہ بھر میں دل ہی دل ہے۔

جوڑوں میں جکڑن، ایسا معلوم ہو کہ موچ آگئی ہے، ایسا معلوم ہو کہ ہاتھ لمبے ہو گئے ہیں، پنڈلیوں میں کھنچاؤ کا درد، عضو کمزور ہو جاتے ہیں اور کانپتے ہیں۔

جسم کو دن بھر سردی محسوس ہوتی ہے، سارے جسم میں دکھن ہو، بخار کی حالت میں تمام جسم گرم اور خشک، اس کے بعد پسینہ، بدبودار مگر زیادہ نہ ہو، ٹائیفائڈ بخار، اس کے ساتھ سرسامی غفلت ہو کر سر کے ٹکڑے ادھر ادھر بکھرتے محسوس ہوں جن کو جمع کرنے کی کوشش کرے۔

زیادتی :۔ حرکت سے، مرطوب گرمی سے، کمرہ کے اندر، شور وغل سے، دائیں جانب جھکنے سے۔

کمی :۔ آرام سے، کھلی ہوا میں۔

معاون :۔ ٹائٹولیکا، سینگوئیریا، نیز اودار خون میں اس کے بعد کروٹلس، ہیمامیلس، نائٹرک ایسڈ، پائروجن اور ٹیری بنتھا مفید ہوتے ہیں۔

مخالف :۔ ایپس، آرنیکا، برائی اونیا، جیلسی میم، ہائیوسیامس، کالی کارب، لیکیسس، مرکیوریس، میوریاٹک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، اوپیم اور رسٹاکس۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے ۱۲ طاقت تک۔

اس دوا کی چھوٹی طاقتیں ہی مفید و مؤثر ہوتی ہیں۔ خصوصاً ٹائیفائڈ میں ۳ طاقت سے اونچی طاقت استعمال کرنا لاحاصل ہے۔

برائیونیا

BRYONIA

خصوصی علامات

۱۔ گٹھیا دی یا بادی کے مزاج والے افراد جن کو صفرا کے دورے ہوتے رہتے ہوں۔

۲۔ درد، جن میں زیادتی حرکت سے، اندر سانس لینے سے، کھانسنے سے اور کمی بالکل چپ چاپ پڑے رہنے سے اور دردوالی جانب لیٹنے سے ہو (پٹیلا، پلسا ٹیلا)

۳۔ بے حد خشکی تمام جسم کی بلغمی جھلیوں میں۔
۴۔ کھانسی خشک، سخت اور طویل۔
۵۔ پیاس شدید۔
۶۔ حیض کے دنوں میں شرمگاہ کی بجائے نکسیر کی صورت میں ناک سے خون آئے (زائسفورس)
۷۔ غصہ سے پیدا شدہ تکالیف۔
۸۔ غصہ کے بعد جاڑا محسوس ہو۔
۹۔ شکایات و تکالیف موسم گرما میں سردی لگ جانے سے یا گرم ہو جانے سے
۱۰۔ تکلیف کا بڑھ جانا کسی حرکت سے اور سکون بالکل آرام سے چاہے وہ دماغی ہو یا جسمانی۔
۱۱۔ بے حد پیاس، زیادہ مقدار میں پانی پیئے لیکن لمبے وقفہ کے بعد۔
۱۲۔ درد سر کپڑوں کو استری کرنے سے یا ایسا ہی کوئی تپش والا کام کرنے سے (سیپیا)
۱۳۔ قبض آنتوں میں سستی اور کاہلی یا پاخانہ کی بالکل رغبت نہ ہو، پاخانہ بڑا، سخت، سیاہ، خشک، جیسے جلا ہوا۔
۱۴۔ دست، موسم کی شدید گرمی سے۔
۱۵۔ پستان بھاری ہوں، پستانوں کو سہارا دینا پڑے (فائٹولیکا)
۱۶۔ کھانسی، ابکائی اور قے کے ساتھ (کالی کارب)
۱۷۔ کھانسی، گرم کمرہ میں داخل ہونے پر۔

عام استعمال

امراض سُشش میں ایکونائیٹ کے بعد اس کا درجہ ہے، کھانسی، ہوا کی نالیوں کی کھانسی، پلورو نمونیا، تپ محرقہ، پستانوں کے ورم، تپ مفاصل، خناق کاذب، ورم پردہ لمے دماغ، قبض، خون کی حیض کی بجائے نکسیر پھوٹنا، جیش نمونیا، ذات الجنب صادق، خسرہ، وجع المفاصل، انفلوئنزا، دمہ، سرخ بخار، نقرس، ہاضمہ، خمرل بخاروں، سوزش باریطون اور آنتوں کی سوزش وغیرہ میں مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض بہت زیادہ غصیلا ہوتا ہے، ہر بات پر غصہ آئے، سرسام کے باعث رات کو اپنے کام کاج کے بارے میں بڑبڑاتے، بستر پر سے اٹھ اٹھ کر بھاگنا چاہے، کسی چیز کی خواہش کرنا مگر جب دی جائے تب نہ لینا، کوئی بھی تکلیف ہو اس میں صبح کو بیدار ہونے کے کچھ دیر بعد ادھر ادھر چلنے پھرنے پر زیادتی ہوجاتی ہے (نکس وامیکا، نیٹرم میور، پاڈو فائلم، لقدعاں) سر چکرائے، متلی، غشی اٹھنے پر، سر میں بھاری پن، بیٹھنے سے اٹھنے پر چکر، مجبوراً پھر بیٹھ جائے، درد کی وجہ سے سر پھٹا پڑے، درد حرکت سے جھکنے سے، آنکھیں کھولنے سے زیادہ ہو، دبانے سے کم ہو، درد سر صبح کو چلنے سے جاڑا ہوا اور کن پٹی سے لے کر گال کی ہڈی اور نیچے کے جبڑے تک، درد سر پیشانی سے لے کر گدی تک۔

آنکھوں کے پپوٹے سوجے ہوئے (ایپس) داہنی آنکھ میں عموماً تکلیف

معمولی قاعدے کے خلاف برائیونیا میں گرمی سے آنکھ کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

نکسیر بہنا، بعض دفعہ حیض کی بجائے ناک سے خون جاری ہو۔

چہرہ زرد یا سرخ، گرم اور سوجا ہوا۔

ہونٹ خشک سوکھے ہوتے، پھٹے ہوتے، منہ، حلق اور زبان میں خشکی، منہ میں آبلے پڑنا، زبان پر سفید یا زرد میل، زبان کھر کھری چھتی ہوتی، بھوری سیاہی مائل، دانت کا درد، منہ میں گرم چیز لینے سے زیادہ ہو، مسوڑھیں، پلپلا ٹیلا، ٹھنڈے پانی سے آرام (پلپلا ٹیلا) معلوم ہو، کہ دانت لمبے ہو گئے ہیں۔

بھوک زیادہ، کئی مرتبہ کھانا کھاتے، ذائقہ نہ معلوم ہو، تمام کھانا پینا کڑوا معلوم ہو، ذائقہ خراب، پانی زیادہ مقدار میں اور زیادہ دیر میں پیا جائے، کھانا کھانے کے بعد معدہ میں درد، بعد اس کے فم معدہ میں اکوڑی کے پاس اور پھر قے ہو جائے۔ حرکت کرنے سے درد زیادہ ہو، پت اور پانی کی قے ہو، حوالی جگر میں درد، جلن، ورم اور دکھن۔ جگر میں کونچن جو کہ دبانے، کھانسنے، سانس لینے سے زیادہ ہو۔

قبض ہے، پاخانہ خشک اور بہت سخت، موسم گرما میں اسہال آئیں۔

پیشاب سرخ بھورا اور کم مقدار میں، سفید مادہ نیچے بیٹھ جائے۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں سوجن۔

عورتوں میں حیض جلد اور مقدار میں زیادہ، یا پھر حیض کا رک جانا، جس کے ساتھ شدید درد سر ہو۔ عورت کے پستان پتھر کی مانند سخت ہوں۔

بلغم کے باعث سینہ میں گڑگڑاہٹ، کھلی ہوا میں کھانے پینے کے بعد کھانسی زیادہ ہوتی ہو جائے، ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو (اسپونجیا) ایک گھونٹ ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو (کاسٹیکم، کیوپرم) رات کو بستر پر کھانسی کی وجہ سے مجبوراً سیدھا کھڑا ہونا پڑے، مریض کو دونوں ہاتھوں سے پکڑنا پڑے، سینہ کو پکڑنا پڑے (نیٹرم سلف) کھانسی مع سینہ کی چبھن کے، لیسدار، سرخی مائل بلغم نکلے، سینہ کی کوچن کی وجہ سے جلد جلد گھبراہٹ کے ساتھ مشکل سے سانس لی جائے۔ ذرا سی بھی حرکت سے زیادہ ہو، کھانستے وقت انسان اپنے سینہ کی بیچ کی ہڈی کو پکڑ لے، سینہ میں کوچن کی وجہ سے درد کے خوف سے سینہ کو پھیلا نہ سکے۔

کمر میں جکڑن درد سر کے ساتھ، شانوں کی دونوں ہڈیوں کے بیچ میں جلن۔

ہاتھ اور پیروں پر چمکدار سرخی، وجع المفاصل والی سوجن، بازو کے اوپر کے حصہ میں کوچن، پیر میں سوجن، گھٹنے میں درد اور جکڑن۔

بخار، لرزہ کے ساتھ، پیاس زیادہ مقدار میں ٹھنڈے پانی کے لئے خواہش اور اس سے آرام ملے، کھانسی خشک مع سینہ کی کوچن کے، لرزہ بعض اوقات صرف داہنی جانب، بعض دفعہ ہونٹ، ہاتھ اور پیر کی انگلیوں کے سرے پر سردی لگے، تپ مع پیاس اور کوچن کے۔ اعضاء میں درد حرکت سے زیادہ ہو، اندرونی گرمی گویا رگیں جل رہی ہوں اور ان میں خون مثل پگھلتے ہوئے سیسے کے دوڑ رہا ہے۔ گرمی سے زیادہ کھلی ہوا سے آرام، بالکل خاموش بلا حرکت کے پڑے رہنے کو

بن جاتا ہے۔

چہرہ زرد، جلد زرد، یرقان، جوڑوں کا زہرباد۔

زیادتی:۔ حرکت سے، مشقت سے، چھونے سے، گرمی سے، گرم کھانا کھانے سے، رات کو، اخراج کو بند ہو جانے سے۔

کمی:۔ لیٹنے سے، خاص کر درد والے پہلو کی طرف دبانے سے، آرام سے، ٹھنڈک سے، ٹھنڈی چیزوں سے، دبانے سے، پسینہ سے۔

معاون:۔ الیومنا، رسٹاکس، کالی کارب اور نیٹرم میور۔

مخالف:۔ کلکیریا

مصلح:۔ اکونائٹ، الیومنا، کیمفر، ایلم ٹارٹ، چیلیڈونیم، کیمومیلا، کلیمٹس، کافیا، اگنیشیا، نکس وامیکا، میوریاٹک ایسڈ، پلساٹیلا رسٹاکس۔

طاقت:۔ ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک

بربرس ولگرس
BERBERIS VULGARIS

خصوصی علامات

۱۔ گردوں کے مقام میں جلن دار اور پھوڑے کا سا درد

۲۔ پتہ میں پتھری کے باعث درد

۳۔ بائیں گردے سے سوئیاں چبھنے کے سے درد گردے کی نالی میں سے

ہوتے ہوئے مثانہ اور مثانہ کی نالی تک جائیں (ٹیوبیکم) داہنے گردے میں (لائیکوپوڈیم)

عام استعمال

یہ دوا عام طور پہ گردوں اور مثانہ کے عوارض میں مستقل و مفید ہے، علاوہ بریں پتہ، جگر اور بلغمی جھلی پہ بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔

عمومی علامات

حوالی گردہ میں چبھن اور اینٹھن، بزور دبانے سے درد زیادہ ہو کیونکہ گردہ کی گہرائی میں ہوتا ہے۔ یہ چبانے والا درد پیٹ میں ہو کر پیشاب کی نالی میں ہوتا ہوا پیڑو کے اندر مثانہ تک آتا ہے۔ ایک خاص قسم کی جکڑن چبھن، جھنجھنی کمر میں معلوم ہوتی ہے۔ پیشاب زرد اور گدلا اور بعض اوقات سفید تلچھٹ نیچے بیٹھ جائے جو کہ بعد میں سرخ ہو جائے، مقعد اور مبرز میں جلن، دکھن، پاخانہ کی بار بار حاجت معلوم ہو۔ یہ حالت اکثر بواسیر میں ہوا کرتا ہے۔

بواسیر میں سلیشیا، سلفر، اگنیشیا، کلکیریا اور کلکیریا فاس کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

ایک خاص علامت بربرس کی یہ ہے کہ جلد کے اوپر بلبلے اٹھتے معلوم ہوتے ہیں۔ جگر سے لیکر گردہ تک پسلی کے نیچے نیچے درد ہوتا ہے جس سے کہ پتھری کا احتمال ہوتا ہے۔

زیادتی:۔ حرکت سے، کھڑے ہونے سے

معاون :- گاہے گاہے لائیکوپوڈیم کی ایک خوراک اس کے اثر کو تیز کر دیتی ہے ۔

مصلح :- بیلاڈونا ، کیموملا ، کیمفر ۔

طاقت :- مدر ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک ۔

بریٹا کارب BARYTA CARB

خصوصی علامات

۱۔ حافظہ کمزور ۔

۲۔ بچے جسمانی اور دماغی ہر طور سے کمزور ہوں ۔

۳۔ دیرینہ خنازیری مزاج خصوصاً جبکہ مریض فربہ ہو ۔

۴۔ بوڑھے افراد کی تکالیف ۔

۵۔ غدودوں خصوصاً گردن اور گلٹیوں کے ورم اور سختی یا پکنے کا آغاز

۶۔ ایڑیوں میں متعفن پسینہ ، پاؤں کے پسینے کے رک جانے کے بعد ۔

عام استعمال

یہ دوا بچوں اور بوڑھوں کے لئے مخصوص ہے ۔ ایسے بچے جو اپنی اصل عمر سے بہت بڑے معلوم ہوں اور ایسا معلوم ہو کہ ان کی نشوونما نامکمل رہ گئی ہے یا پھر ایسے بوڑھے افراد جو کچھ زیادہ ہی

عمر رسیدہ معلوم ہوں اور نقاہت ، غفلت اور بے خبری کے عالم میں پڑے رہتے ہوں ان کے لئے یہ دوا سود مند ہوتی ہے۔

عمومی علامات

بچوں کے جسم لاغر، چہرہ پہ جھریاں، بوڑھے دکھائی دیں، حافظہ کمزور ہو، توجہ نہ دے سکیں اور احمق معلوم ہوں، جلد کھیلنا یا چلنا نہ سیکھیں تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔

غدودوں کے عوارض جبکہ غدود بڑھے ہوئے اور متورم ہوں، گردن اور کنج ران کے غدود میں پیپ پڑنے کا اندیشہ ہو تو یہ دوا نافع ہوتی ہے ورم لوزتین کے باعث اگر کان میں بھی ورم ہو گیا ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

بوڑھے افراد انتہائی پژمردہ تنہائی پسند ہوں، حافظہ کمزور ہو، غافل پڑے رہیں، دماغ سے خون گرنے کے بعد فالج ہو جائے، نبض کمزور ہو، قوت گویائی زائل ہو گئی ہو، خصیتین سخت ہو گئے ہوں اور قوتِ مردمی پیش از وقت جاتی رہے تو یہ دوا نافع ہوتی ہے

زیادتی :۔ سوچنے سے، نہانے سے، درد والی کروٹ لیٹنے سے

کمی : کھلی ہوا میں چلنے سے

معاون : ڈلکامارا، سلفر

مخالف : کلکیریا

مصلح :۔ انٹی مونیم ٹارٹ، بیلاڈونا، کیمفر، ڈلکامارا، مرکیوریس، زنک

طاقت : ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور اوپر

بلاٹا اوری

BLATTA ORI

خصوصی علامات

۱۔ دم کشی

عام استعمال

خاص طور پر دمہ کے لئے مستعمل و مفید ہے۔ علاوہ بریں دق اور سل کی کھانسی اور سانس کی تنگی کے لئے بھی نافع ہے۔

عمومی علامات

دمہ کا عارضہ ہو، یا عام کھانسی سے دم گھٹتا ہو۔ دق یا سل کی کھانسی سے دم کشی کی کیفیت ہو یا سانس کی نالیوں کی اندرونی جھلیوں کی سوزش سے ہونے والی کھانسی ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

خاص طور پر دمہ کے لئے یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

موٹے اور تندرست تنومند افراد پر اس دوا کا اثر نہایت واضح ہوتا ہے۔

طاقت:۔ اس دوا کی چھوٹی طاقتیں مثلاً مدر ٹنکچر یا 3x وغیرہ حملہ کے دوران اور اونچی طاقتیں مثلاً ۳۰ طاقت اس کے بعد مناسب وقفوں سے دینا شافی ہے

بوریکس

BORAX

خصوصی علامات

۱۔ قریب قریب تمام تکالیف میں نیچے کی جانب حرکت سے خوف ہو۔

۲۔ پریشانی زینہ اترتے وقت یا پہاڑی سے نیچے اترتے وقت۔

۳۔ بے حد اعصابی

۴۔ نوجوان مستورات میں ناک سرخ ہے۔

۵۔ منہ آنے کا عارضہ

عام استعمال

آنتوں کی سوزش، منہ سے زیادہ لعاب کا اخراج، متلی، قے، قولنج اسہال، غشی، پیشاب میں البیومین کا اخراج، مثانہ کے اندر اینٹھن اور مرگی ایسے امراض ہیں جن میں یہ دوا مفید پائی گئی ہے۔ خاص طور پر منہ کی اندرونی جھلی کی سوزش میں نافع ہے۔

عمومی علامات

منہ میں سفید آبلے ہوں، منہ میں بہت گرمی اور خشکی ہوتی ہے دودھ پیتے وقت بچہ روتا ہے اور پستان کو چھوڑ دیتا ہے، اسہال زردی

مل اور آنکھ نیز آنسو ملے آتے ہوں۔

مستورات میں بانجھ پن ہو، فم رحم واندام نہانی میں آبلے ہوں اور جگہ چھلی ہوئی ہو۔ سیلان الرحم جس میں انڈے کی سفیدی کی مانند رطوبت کا اخراج ہو۔ حیض دقت اور تکلیف سے آتا ہو۔

زیادتی :۔ نیچے کی جانب حرکت کرنے سے، اشو سے، تمباکو نوشی سے، موسم گرما میں، حیض کے بعد

کمی :۔ دبانے سے، شام کو، ٹھنڈے موسم میں

مصلح :۔ کیمو ملا، کافیا

طاقت :۔ پہلی طاقت سے ۳۰ طاقت تک

بیلاڈونا BELLADONNA

خصوصی علامات

۱۔ احساسات اور حرکات میں تیزی ہو۔

۲۔ درد عموماً چھوٹے چھوٹے دوروں کی صورت میں، جو چہرہ اور آنکھوں میں سرخی پیدا کریں۔

۳۔ خون کا زیادہ دوران سر اور چہرہ کی طرف

۴۔ درد سر، سر دردی، چہرہ پہ سرخی، دماغ اور گردن کی شریانوں میں تپکن کے ساتھ (گلی ٹوکس)

۵۔ جلد: صاف، چمکدار، سرخ رنگ

عام استعمال

متعدد امراض میں کام آنے والی دوا ہے۔ دماغ اور اس کے پردوں کی سوزش، دماغی شرائن کی سوزش خواہ کسی سبب سے ہو، نظام عصبی کے فتور، تشنجی درد، ہذیانی دورے، دیوانگی اور پاگل پن، مرگی اور سیوتی بخار، تشنج، سر کے عصبی درد، اجتماع خون، آنکھوں کی سوزش، خارش شانہ، شب کو پیشاب نکل جانا اور سوزش، سرخباد دموی، بخار ملگنگ جن میں آکسیجن بکثرت خارج ہوتی ہو، ایکونائٹ اثر نہ کرتا ہو اور آرسنک کی ضرورت نہ ہو تو بیلاڈونا کام آتا ہے، گرنے کی وجہ سے نظام عصبی کو چوٹ آجائے، دماغی بخار میں، چیچک، تپ محرقہ اور پرسوت کا بخار، خراش حلق، ورم لوزتین، رحم سے جریان خون، وجع المفاصل، کھانسی، پھوڑوں کو پیپ پڑنے سے پہلے اچھا کرنے کے لئے، حنجرہ کی سوزش، اختناق الرحم، غذا کی نالی کی سوزش، شدید درد گردہ، سوزش پستان، رحم کا پستان، قولنج اور بچوں کے اسہال، سکتہ دماغی وغیرہ میں مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض تندرستی کی حالت میں خوش مزاج اور زندہ دل ہوتے ہیں اور بیماری کے دوران نہایت غصیلے اور اکثر ہذیانی کیفیت میں چلے جاتے ہیں۔

کاٹنے، تھوکنے، مارنے اور چیزوں کو توڑ پھوڑ دینے کی رغبت
ہنسی سے دورے اور دانت پیسے، تیمارداروں کو کاٹنا اور مارنا
چاہے (سٹرامونیم) بھاگ جانے کی کوشش کرے (بیلی ڈونا)
توہمات، خیال کرے کہ وہ جن، بھوت، خوفناک شکلیں اور
مختلف کیڑے (سٹرامونیم) سیاہ جانور، کتے اور بھیڑیے وغیرہ دیکھتا ہے
سر میں بھاری پن کے ساتھ پیشانی میں درد جو تھوڑی دیر رک کر پھر
اور زیادہ شدت سے آئے، دورے کے ساتھ ۳ بجے سہ پہر کو آنے
والے عصابی درد سر۔
آنکھوں کا آشوب، آنکھیں نہایت سرخ، سخت درد کے ساتھ۔
آنکھوں میں جلن، خشکی اور بعد میں خود بخود آنسو بہنا، صبح کو
پپوٹے کیچڑ سے بند ہو جائیں۔
کانوں کے اندر اور باہر ورم، گونج اور بہرا پن، مواد آنا
صبح و شام نکسیر بہنا، ناک کا سرخ ہو جانا۔
چہرہ تمتمایا ہوا، سرخ یا بالکل زرد، اوپر کا ہونٹ سوجا ہوا۔ ہونٹ
پر دانہ نکلنا، اس پر پپڑی جم جائے، سخت درد ہو۔
دانت میں درد، جو کان سے دانت تک ہوتا ہو۔ منہ خشک
بغیر پیاس کے، مگر زبان تر، زبان گرم، کنارے سرخ اور درمیان میں
سفید، حلق میں جلن، غدود میں ورم اور خشکی
کھانا بدذائقہ محسوس ہو، انتڑیوں میں دکھن، پیٹ میں مروڑ
کا درد، ناف کے گرد درد، گویا گولہ بن رہا ہے، سیدھی ہڈی آنت
کا پھول جانا۔

پاخانہ بیتلی سبز آؤں اور درد کے ساتھ، بعض اوقات آؤں اور خون والی پیچش، بعض اوقات زرد یا سفید کھڑیا کے مانند مع زیادہ پیشاب اور پسینہ۔

پیشاب کی حاجت زیادہ ہونا، مثانہ میں اینٹھن، پیشاب کم، بالکل بند، قطرہ قطرہ ہونا، خود بخود سوتے میں ہو جانا، زرد، صاف سرخ تلچھٹ نیچے بیٹھ جائے۔

ورم فوطہ، فوطے سخت اور اوپر کو چڑھے ہوتے، ورم خصیۃ الرحم سخت بوجھ اعضائے تناسل کی طرف گویا نکل پڑے گا، احتلام ہو جانا، شہوت بڑھ، حیض جلد اور کثرت سے، اندام نہانی کی سرخی اور خشکی، سفید رنگ کی رطوبت مستورات کی اندام نہانی سے خارج ہو۔

نرخرہ اور ہوا کی نال میں ورم، کھانسی کال، سانس دقت سے آئے۔

شانہ کی ہڈی اور ریڑھ کی ہڈی کے درمیان جکڑن

بخار لرزہ کے ساتھ، پیاس نہ ہو، لیٹنے سے چہرہ زرد اور اٹھنے پر سرخ۔ پاؤں برف کی مانند سرد، گرم نہ ہو سکیں۔ یا پھر بخار سخت پیاس کے ساتھ، ٹھنڈے پانی کی خواہش، پسینہ صرف سر پر۔

جلد چمکدار سرخ، زہرباد، جلد اتنی گرم کہ ہاتھ کو جلتی ہوئی معلوم ہو۔

زیادتی:۔ سہ پہر کو، تین چار بجے، چھونے سے، حرکت سے

شوروغل سے، ہوا کے تیز جھونکے سے، چمکدار چیز کی طرف دیکھنے سے، آدھی رات کو، پانی پینے سے، کپڑا اتارنے سے، گرمی میں، لیٹنے سے، بستر کے لمس سے۔

کمی:۔ آرام سے، سیدھے بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے، گرم کمرہ میں۔

معاون:۔ کلکیریا اور میوریہ کیمولینیم اکثر شفا کی تکمیل کی راہ میں مدد دیتے ہیں۔

مصلح:۔ کافیا، ہیپر سلف، ہائیوسیامس، اوپیم، پلساٹیلا

مخالف:۔ ڈلکامارا

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے ۳۰ تک نیز ۲۰۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

پاڈوفائلم

PODOPHYLLUM

خصوصی علامات

۱۔ ہیضہ، درد شکم اور معدہ کی تکلیف کے بغیر

۲۔ بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ میں سر گرم ہو اور بچہ سر کو ادھر ادھر گھماتا ہے۔ (بیلاڈونا)

۳۔ دست جو صبح سویرے ہوں۔

۴۔ بچوں کو دست آئیں جب ان کو نہلایا جا رہا ہو۔
۵۔ بچوں کو دست گندے پانی سے جو لوٹنے کے آر پار ہو جائیں (بنزوئک ایسڈ)
۶۔ پاخانہ، پانی کا سا اور متعفن۔
۷۔ رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، بوجھ اٹھانے یا زور لگانے سے۔
۸۔ مریض مسلسل جگر کے مقام کو ہلاتا اور ہاتھ سے ملتا ہے۔
۹۔ بخار کا دورہ، ۷ بجے صبح جاڑے اور گرمی کے دوران بعید باتونی پن کے ساتھ۔

عام استعمال

اس دوا کا اثر جگر، امعاء، بارہ انگشتی آنت، صفراوی مزاجوں، حاملہ عورتوں، دانت نکالنے والے بچوں، رحم کے عوارض اور ہیضہ پر ہوتا ہے۔ علاوہ بریں بواسیر ہو، یرقان ہو، وریدیں پھیلی ہوئی ہوں تو بھی یہ دوا بعید نافع ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض بہت مضمحل ہوتا ہے، وہم ہوتا ہے کہ موت آنے والی ہے۔
سر چکراتا ہے، صبح کے وقت دردِ سر ہوتا ہے، چہرہ تمتایا رہتا ہے، دانت نکالنے کے زمانہ میں بچہ اپنا سر ادھر ادھر ہلاتا ہے، سر تکیہ میں گھسائے (ایپس، بیلاڈونا) سر جھٹکائے کر تکیہ سے اٹھائے

(مثرا موئیم)

منہ سے رال بہے، سانس بدبودار، زبان پہ سفید میل، ذائقہ گندا، حلق میں درد، داہنی جانب سے شروع ہو (یہ لیکیسس کے برعکس ہے اور لائیکوپوڈیم کے مشابہ ہے)۔ رات کو دانت کٹکٹائے، گلے میں بلغم کھڑکھڑائے۔

ڈکار کے ساتھ غذا منہ کو آئے، بھوک زیادہ مگر تھوڑا کھانا کھانے سے طبیعت بھر جائے اور اس کے بعد متلی، قے اور پیاس ہو۔ معدہ یا پیٹ میں جلن اور تپکن، کھٹی ڈکاریں آنا اور اس کے بعد قے۔ پیڑو اور سیدھی آنت میں درد جو ۳ بجے صبح کے وقت ہو اس کے بعد دست آئے۔ ڈکاریں گرم اور خشک، جگر کے اطراف میں بوجھ اور درد۔

دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں میں اسہال، جگر کی خرابی کے ساتھ اسہال، مزمن اسہال جو صبح کو زیادہ ہوں۔ سبز پانی کا سا دھار کی طرح نکلنے والا اسہال، بعض دفعہ کھریا مٹی کی طرح نہایت بدبودار دست پیاس کے ساتھ، قے کم ابکائیاں زیادہ۔

بخار لرزہ کے ساتھ پیاس کے بغیر، بہت باتیں کرے، مگر الفاظ بھول جائے یا پھر بخار پیاس کے ساتھ، شدید دردِ سر، پسینہ کی کثرت، پسینہ میں نیند آئے، بخار کی شدت میں مریض بے ہوشی کی نیند سو جائے۔

زیادتی :۔ علی الصبح، گرمی کے موسم میں، دانت نکلنے کے زمانہ میں۔

کمی :۔ شام کے وقت، بیرونی گرمی سے، دباؤ سے۔

معاون :۔ سلفر، اپیکاک، نکس وامیکا اور کلکیریا۔

مصلح :- کالوسنتھ، لیکٹک ایسڈ، لیپٹنڈرا، نکس وامیکا۔

طاقت :- مدر ٹنکچر سے ۶ طاقت تک بچوں کے دستوں میں ۲۰۰ اور ۱۰۰۰ بہترین ثابت ہوتی ہے۔

پٹرولیم

PETROLEUM

خصوصی علامات

۱۔ مریض دوران نیند خیال کرے کہ کوئی دوسرا آدمی اسی کے بستر میں اس کے ساتھ لیٹا ہے (ویلریانہ)۔

۲۔ چکر خاص کر گدی میں۔

۳۔ چکر بحری سفر میں ہونے والے چکر جیسا۔

۴۔ دردِ سر گدی میں سیسہ جیسے بھاری پن کے ساتھ۔

۵۔ دردِ شکم، جب معدہ خالی ہو، سکون ہو مسلسل کھانے سے (اناکارڈیم، چیلیڈونیم، سیپیا)

۶۔ دست، ہمیشہ دن کے وقت۔

۷۔ ہاتھوں کی انگلیوں کی نوکیں کھردری، ہر موسم سرما میں۔

عام استعمال

یہ دوا ایگزیما اور پھنسیوں میں کام آتی ہے، خاص کر کانوں، الپشت

سر اور ہاتھوں پر یہ کیفیات زیادہ ہوا کرتی ہیں۔ مقام ماؤف چھل کر کچا اور آگ کی مانند سرخ ہو جاتا ہے اور اس میں سے گاڑھا لیس دار مواد نکلتا ہے۔ شدید جلن اور خارش ہوتی ہے۔ علاوہ بریں بالوں کی جڑیں سوج جائیں اور متورم ہو کر سخت ہو جائیں، سمندری سفر کی بیماری، ایام حمل کی متلی اور قے، بغل اور پاؤں کے بدبودار پسینہ میں بھی مستعمل اور نافع ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ چلنے میں راستہ بھول جاتا ہے، ایسا محسوس کرتا ہے کہ بستر میں کوئی دوسرا بھی اس کے ساتھ لیٹا ہے۔ یا یہ کہ موت قریب ہے، ذرا ذرا سی بات پر غصہ آتا ہے۔

سر میں ٹھنڈی ہوا بری معلوم ہوتی ہے اگدی ایسی بھاری ہو جیسے سیسہ، اٹھنے پر ایسا چکر آئے جیسا کہ جہاز پر چڑھنے سے ہوتا ہے، چاند پر تر دانے جو کہ کان پر اور اس کے پیچھے زیادہ ہوں۔

آنکھوں کی پلکیں کھردری ہوں، نگاہ دھندلی، نتھنوں میں زخم، نتھنے کھنچے ہوئے اور جلیں، ناک کی نوک پر کھجلی۔ ناک سے مواد نکلے۔

پاخانہ جانے کے فوراً بعد بھوک لگے، معدہ خالی ہونے پر پیٹ میں درد ہو، اور کھانے سے آرام ہو، اسہال جو کہ صرف دن میں زیادہ ہوں۔ بند گوبھی کھانے سے اسہال ہوں۔

ہمیشہ جاڑے کے موسم میں انگلیوں کے سرے کھردرے اور کھنچے ہوئے ہوں، جلد خشک اور بہت کھردری، موٹی سبز پپڑی جس میں

جلن، کھجلی اور سرخی ہو۔

اس دوا کے جلد کے علامات گریفائیٹس سے ملتے جلتے ہیں۔ مگر فرق یہ ہے کہ پیٹرولیم کی بیماریاں عموماً جاڑے میں زیادہ ہوتی ہیں۔ اور یہ بات کسی دوسری دوا میں نہیں ہوتی۔ جاڑے کے موسم میں ہاتھ کی کھال ادھڑنے کے لئے یا لوائی کے لئے پیٹرولیم نہایت مفید ہے۔

زیادتی :۔ نمی سے قبل، طوفان کے درمیان، گاڑی پر چڑھنے سے، جاڑے کے موسم میں۔

کمی :۔ گرم ہوا سے۔

معاون :۔ سیپیا۔

مصلح :۔ نکس وامیکا۔

طاقت :۔ عموماً ۳۰ طاقت مستعمل ہے۔ البتہ پرانی تکالیف میں ۲۰۰ طاقت بھی استعمال ہوتا ہے۔

پلاٹینا

PLATINA

خصوصی علامات

۱۔ اعضائے تناسل حد سے زیادہ ذکی الحس، اعضاء پر کپڑے کا چھونا بھی برداشت نہ ہو۔

۲۔ جنسی نشو ونما حد سے زیادہ۔

۳۔ حیض سیاہ لوتھڑے دار ہو۔

۴۔ قبض جس میں پاخانہ چکنی مٹی کی طرح مبرز اور مقعد سے چپک جائے (الیومنا)

عام استعمال

رحمی فساد سے پیدا ہونے والے ذہنی اختلال نیز مردانہ اور زنانہ جنسی اعضاء کی بڑھی ہوئی حس سے پیدا شدہ عوارض میں یہ دوا عام طور پر استعمال ہوتی ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض بے حد مغرور ہوتا ہے۔ ہر چیز اور ہر شخص کو اپنے مقابلہ میں ناچیز اور حقیر سمجھے، چیزیں معمولی قد سے چھوٹی نظر آئیں (غرور کی علامت لائیکوپوڈیم میں بھی پائی جاتی ہے) چیزیں زیادہ وزنی معلوم ہوں، بھوت پریت وغیرہ کا وہم، مکان کے اندر جانے پر عورت کو چیزیں عجیب طرح کی معلوم ہوں، مریضہ کبھی بہت غمگین اور بعض وقت ہنسے اور چیخے۔

حیض جلد، بکثرت خون ٹکڑے کالا سا لوتھڑے اور اس کے ساتھ درد اور رحم پر بوجھ معلوم ہو۔ کروکس میں بھی سیاہ خون کے لوتھڑے استقاط حمل کی وجہ سے یا بلا استقاطِ حمل کے نکلتے ہیں۔ لیکن اس میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پیٹ میں کچھ چلتا ہے یا بچہ پھڑکتا ہے۔ کیموملا میں سیاہ لوتھڑے بکثرت نکلتے ہیں لیکن اس کے دماغی علامات مختلف ہوتے ہیں۔

مردوں میں سن بلوغت سے قبل جلق لگانے سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں مثلاً لڑکوں کی آنکھوں میں بزدلی کی جھلک ہو، آنکھیں دھنسی ہوئی اور زرد ہوں، عضو کھنچے ہوئے اور سنتے ہوئے ہوں۔

پلاٹینا میں سخت قبض، ایسا ہوتا ہے کہ یا تو پاخانہ ہوتا ہی نہیں یا پھر چکنی مٹی کی طرح مبرز سے چپٹنے والا پاخانہ ہوتا ہے۔

یہ دوا ورم رحم میں بھی کارآمد ہے۔

زیادتی:- بیٹھنے سے، کھڑے ہونے سے، شام کے وقت۔

کمی:- چلنے سے۔

معاون:- پیلیڈیم۔

مصلح:- بیلاڈونا، پلساٹیلا، کالچیکم

طاقت:- ۶ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک استعمال ہوتی ہے۔

پلساٹیلا PULSATILLA

خصوصی علامات

۱۔ مریضہ میں رو دینے کا بہت زیادہ میلان۔

۲۔ مستورات میں فربہی کا میلان، مقدار میں کم اور زیادہ دن تک رہنے والے حیض کے ساتھ (گمر لغا ٹٹیس)

۳۔ تمام بلغمی جھلیوں سے رطوبتیں گاڑھی، ملائم اور زردی مائل سبز،

(کالی سلف، نیٹرم سلف)

۴۔ علامات ہمیشہ تبدیل ہوتی رہیں، ایک ہی جیسے حالات میں۔

۵۔ درد جو جلد جلد مقام تبدیل کریں یعنی ایک حصّہ سے دوسرے حصّہ میں پہنچ جائیں (کالی بائیکرام، لیک کینئم، مینگینم ایسی ٹیٹ)

۶۔ قریب قریب ہر تکلیف میں پیاس نہ ہو۔

۷۔ دست صرف یا عموماً رات کے وقت، جن کی کیفیت میں ردّ و بدل ہوتا ہے۔

۸۔ حیض بہت دیر میں، کبھی رک جائے، کبھی بہنے لگے۔

۹۔ خون حیض دن کے وقت زیادہ بہے۔

۱۰۔ گوبھی، سبزیاں، مرغن گوشت یا غذاؤں کے استعمال سے ہوں۔

عام استعمال

عورتوں کے عوارض خاص کر حیض کی بے قاعدگیوں میں یہ دوا بہت زیادہ مستعمل ہے، بچوں کے مرض خسرہ کے لئے یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ علاوہ بریں دیگر متعدد امراض میں حسب علامات مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض رونے کی طرف مائل رہتا ہے، مایوسی اور چڑچڑاپن بھی مریض میں پایا جاتا ہے۔

۱۔ سر میں جگہ خاص کر جھکنے سے، آنکھ اوپر اٹھانے سے، کھانے

کے بعد یا بیٹھنے اٹھنے پر، آدھے سر کا درد، ایسا درد سر جس کو دبانے سے آرام ہو۔

آنکھوں کے پپوٹے سوجے ہوتے، ان سے پانی بہے۔

کانوں میں کھجلی، سخت درد، بہرا پن، مواد بہنا (اس کے لئے عجیب دوا ہے)، کانوں میں مکھیوں کی بھنبھناہٹ۔

ناک سے نکسیر بہنا، خشک زکام، سبز یا بدبودار رطوبت نکلے۔

زبان پر لیس دار بلغم اور سفید میل کی تہ جمی ہوئی۔ نمدرتہ حلق کی جڑ میں جمی ہوئی (مرکیوریس)، دانت کا درد جو ہر بار کھانے سے زیادہ ہو خاص کر کوئی گرم چیز منہ میں ڈالنے پر، ٹھنڈے پانی سے افاقہ ہو۔

زیادہ ثقیل اور مرغن چیزیں کھانے سے معدہ اور پیٹ کی خرابیاں، ناف کے قریب تشنجی درد۔ پاخانہ یا تو بمشکل کم مقدار میں آئے یا پتلا دست، رات کو آؤں اور خون پیچش میں، سبز آؤں کے دست رات کو۔ بادی بواسیر کھجلی، درد اور دکھن کے ساتھ۔

پیشاب کرنے میں تکلیف (اکنیتھرس)۔ مثانہ پر بوجھ، خود بخود قطرہ قطرہ پیشاب رات کو کھانسنے میں زور کرنے پر ہو جائے۔ پیشاب بعض دفعہ صاف اور بکثرت اور بعض دفعہ کم اور سرخ، اس کے نیچے سرخ رنگ کا تلچھٹ بیٹھ جائے۔

حشفہ کے اوپر کی کھال میں اور فوطوں میں کھجلی، فوطے سوجے ہوئے اور لٹکے ہوئے ہوں اور درد کریں، تناؤ کے ساتھ پیشاب کی نالی سے مواد نکلے اور پیشاب کرنے میں جلن ہو۔ خواہش جماع زیادہ ہو۔ فتق و فوطہ میں پانی آنا اور سوزاک کی آمد کائی ٹس (فوطہ کا ورم) (ہیڈروسیل، ہائیڈروسیل، ایپیڈیڈیمس)

سیا، سنجیا، آرم، بیلاڈونا) پیشاب میں خون آئے۔

حیض دیر کو مشکل سے کم مقدار میں یا بالکل غائب اور پیروں میں اینٹھن (کوپرم، گورنیکا مارا، فاسفورس، سلفر) بہت جلد اور بہت کم مقدار میں (کوپرم، نیٹرم میور، فاسفورس، سلیشیا) بہت جلد اور بہت زیادہ مقدار میں (کاسٹیکم، آئیوڈیم) حیض کا رک جانا ٹھنڈک سے۔ رحم سے بجائے حیض کے سفید پانی جاری ہو، بے قاعدہ ہو، کبھی ٹھیک وقت پر نہ ہو، خون کے سیاہ لوتھڑے بدبودار نکلیں۔ حیض کا درد نہایت تیز، سیلان الرحم گاڑھی رطوبت مثل بالائی کے یا سفید گاڑھی رطوبت۔

حلق میں خشکی اور خراش، خشک کھانسی، خصوصاً رات کو تکلیف۔

لرزہ کے ساتھ بخار کبھی پیاس کے ساتھ اور کبھی پیاس کے بغیر پسینہ صرف ایک جانب بائیں طرف یا دائیں طرف۔ چہرہ کا پسینہ رات کو زیادہ ہوتا ہے اور صبح جاگنے پر بند ہو جاتا ہے۔

خسرہ (چھوٹی چیچک) اور اس کے باعث دوسری تکالیف، نزلہ، زیادتی:۔ گرم بند کمرے میں، شام کو بائیں طرف، جدھر درد نہ ہو، دیر ہضم مرغن اغذیہ سے، حرکت کے آغاز پر، گرمی سے اور گرم چیزیں لگانے سے۔

کمی:۔ کھلی ہوا میں، درد کے عضو کی طرف لیٹنے سے، ٹھنڈے کمرے میں، ٹھنڈی چیز کھانے سے، ٹھنڈی چیز لگانے سے۔

معاون:۔ کالی میور، لائیکوپوڈیم، سلیشیا، سلفیورک ایسڈ، کالی بائیکرام، سیپیا۔

مصلح:۔ کیموملا، کافیا، اگنیشیا، نکس وامیکا، سٹینم۔

طاقت :۔ عموماً ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔ البتہ حسب ضرورت ۲۰۰ طاقت اور اس سے اونچی طاقتیں بھی استعمال ہوتی ہیں۔

PLUMBUM METALLICUM

۱۔ بے حد اور بہت تیزی سے لاغری۔

۲۔ چہرہ پیلا، رنگ فق، راکھ کے رنگ کا، مردہ کا سا، رخسار اندر دھنسے ہوئے۔

۳۔ مسوڑوں کے کناروں کے ساتھ نمایاں نیلی لکیر۔

۴۔ شکم میں شدید درد جو جسم کے تمام حصص میں جائے۔

۵۔ شدید درد قولنج، احساس جیسے کہ شکم کی دیواریں ایک رسی سے ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ کھینچ دی گئی ہیں۔

۶۔ قبض، پاخانہ سخت، بڑا، سیاہ، بکری کی مینگنی کی طرح (چیلیڈونیم)

۷۔ مقعد میں تشنجی درد۔

عام استعمال

الحاقی ریشہ جات کے اندرونی اورام، قولنج، اطراف شکم اور آنتوں میں سخت کھچاوٹ ہو اور سخت قبض ہو، مریض کو ہر شے میٹھی معلوم ہو، مزمن ورم گردہ، خصیوں میں تناؤ، ضعف باہ، عورتوں میں پستانوں کا ورم ہو تو یہ دوا نافع ہوتی ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ مریض قتل ہو جانے کے خوف میں مبتلا ہوتا ہے۔

خاموشی والا مالیخولیا، ہر بات دیر میں سمجھے، حافظہ کمزور، توہمات، دماغی کاموں سے نفرت، کبھی سر میں درد ہو اور کبھی پیٹ میں، ایسا محسوس ہو کہ ایک گولا گلے سے اٹھ کر دماغ کی طرف جاتا ہے۔

آنکھیں زرد، پتلیاں سکڑی ہوئی۔

مسوڑھے سوجے ہوئے زرد، مسوڑھوں کے کناروں پہ نیلی لکیر ہو، زبان کے کناروں پہ سرخی اور زبان کانپتی ہو۔

پیٹ، تجویف صفاق اور معدہ میں سکڑن، پیٹ میں درد، جو کہ تمام جسم میں پھیلے۔ ایسا معلوم ہو کہ معدہ کی دیوار سے لے کر ریڑھ تک ایک رسی لگی ہوئی ہے، ایک آنت کا حصہ کسی دوسری آنت میں چلا جائے ریاح رک جانے سے سخت درد ہو۔

قبض، پاخانہ سخت، مبرز میں اینٹھن ہو، مقعد میں اینٹھن ہو، ایسا معلوم ہو کہ مقعد رکاوٹ کی وجہ سے اوپر کو کھنچتی ہے۔

پیشاب بار بار جس میں البیومن ہو، پیشاب کا وزن مخصوص کم ہو مرض ورم گردہ، پیشاب قلیل المقدار۔

مردوں میں ضعف باہ، فوطے اوپر کو کھنچے ہوتے، مستورات میں فرج کا سخت درد اور پستانوں میں ورم، سینہ میں کھنچاؤ اور جلن، متواتر اسقاطِ حمل۔

کسی ایک عضو کا فالج، عضلات میں درد، پیروں کی سوجن۔

زیادتی:۔ رات کے وقت اور حرکت کرنے سے۔

کمی:۔ جھکنے سے، دباؤ ڈالنے سے اور جسمانی مشقت سے۔

مصلح:۔ پلاٹینم، ایلم، پیٹرولیم۔

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

تھوجا THUJA

خصوصی علامات

۱۔ چکر، جب مریض آنکھیں بند کرے (تھیریڈین، لیکیسس)

۲۔ آنکھوں کے پپوٹوں پہ بڑے بڑے دانے مسوں یا آبلوں کی طرح۔

۳۔ قبض، پاخانہ تھوڑا سا باہر نکل کر پھر اندر کو چلا جائے (سینی کولا، سلیشیا)

۴۔ بواسیری مسّے متورم، درد شدید جب بیٹھا ہو۔
۵۔ دست گڑگڑاہٹ کی آواز کے ساتھ جیسے مشک سے پانی خارج ہو۔
۶۔ مہاسے بڑے بیچ کے سے، جلد سے اٹھے ہوتے (شانی سیگیا)
۷۔ پیشاب کے اختتام پہ شدید گھٹن (سارساپریلا)
۸۔ پسینہ صرف ان حصص پہ جو ڈھانپے نہ ہوں، یا تمام جسم پہ سوائے سر کے (برعکس سلیشیا) جب سوتا ہو پسینہ آئے اور جاگنے پہ رک جائے (برعکس سمبوکس)
۹۔ احساس جیسے جسم خصوصاً اعضاء شیشہ کے بنے ہیں اور جلد ٹوٹ جائیں گے۔
۱۰۔ دبا ہوا سوزاک جس کے باعث گٹھیا، وجع المفاصل ہو۔

عام استعمال

یہ سوزاک اور چیچک کی خاص دوا ہے، پرانے اور دبے ہوئے سوزاک اور اس کے اثرات کے لئے عام طور پہ مستعمل ہے۔ علاوہ بریں یہ دوا جلد، خون، معدہ، آنتوں، گردوں اور دماغ پر اثرانداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے، اس کا خاص اثر جلد، آلات بول اور بالخصوص پیشاب کی نالی پہ ہوتا ہے، جلد یا جھلیوں پہ مسّوں کا پیدا ہونا بھی اس دوا کا متقاضی ہوتا ہے۔ اس دوا کا مریض چاندنی میں بے چین ہو جاتا ہے، بیشتر علامات دائیں طرف ہوتی ہیں۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ مریض مایوسی اور بے چینی کا شکار رہتا ہے، خیالات میں یکسوئی کا نقدان ہوتا ہے، بات چیت کے وقت بمشکل الفاظ سوجھ پاتا ہے۔

سر میں اٹھ کر کھڑے ہونے پہ چکر محسوس ہوتا ہے، دماغ کا فالج، صبح کے وقت درد سر، بھاری پن صبح کو خاص کر جاگنے کے بعد، سر میں ایسا درد جیسے کسی نے کیل ٹھونک دی ہو، راگنیتیا، اناکارڈیم، آنکھوں میں بوجھ اور جلن، نگاہ دھندلی اور کمزور، کان میں سخت کونچن اور چبھن اور دھکنے والا درد، خشک زکام، ناک میں پپڑیاں

چہرہ پہ گرمی محسوس ہو، ہونٹوں میں اینٹھن، گال کی ہڈیوں میں ایسا معلوم ہو کہ کوئی کھرچ کر سوراخ کر رہا ہے۔

منہ آجانا، تھوک میں رال بہے، آواز آہستہ نکلے، کھانا کھاتے ہوئے حلق میں خراش، ذائقہ میٹھا، صرف رات کو یا صبح کو پیاس ہو۔

کھانا کھانے کے بعد غذا منہ کو آئے، پیٹ میں اینٹھن، کمر میں بوجھ، نفخ، اِدرار کی گلٹیوں میں ورم۔

قبض جو کئی دن تک قائم رہے، پاخانہ دقت سے ہو، سخت لمبا سدہ، خون میں لپٹا ہوا، مبرز سکڑ جائے اور درد کرے۔

پیشاب کرنے کے بعد ایسا محسوس ہو کہ ابھی کوئی قطرہ پیشاب کی نالی میں بہہ رہا ہے۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن۔

مردوں میں عضو تناسل چھوٹا، سوزاک، سپاری اور حشفہ پہ مستہ،

ایستادگی دیر میں ہو، احتلام ہو۔

مستورات میں حیض قلیل، رحم کے سوراخ پہ مسّہ ہو، سیلان الرحم۔

کھانسی میں زرد بلغم نکلے، سینہ میں جھنجھناہٹ اور درد، کوئی سرد

چیز پینے کے بعد بہت شدید دھڑکن جو کہ باہر سنائی دے۔

پیٹھ میں زہریلا پھوڑا، سردی کے ایام میں صبح کے وقت انگلیوں

میں ورم اور درد ہو جائے، انگلیوں کے سروں میں سوجن۔

جلد پر مسّے۔ یہ دوا خصوصاً ملائم اور ریشہ دار کھڑے ہوئے

شل گوبھی کے پھول کے مسّوں میں مستعمل ہے۔

زیادتی:۔ رات کو، بستر کی گرمی سے، تین بجے صبح اور ۳

بجے سہ پہر کو، سرد اور مرطوب ہوا سے اور نشہ آور چیزوں سے،

کمی:۔ مالش کرنے سے، کھجلانے سے۔

معاون:۔ آرسینکم البم، میڈورینم، نیٹرم سلف، سابائنا، سلیشیا۔

مصلح:۔ کیمفر، کیموملا، کوکس، کالکیریم، مرکیوریس، نکس وامیکا،

پلساٹیلا، سلفر، سٹافی سیگریا۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک نیز ۲۰۰ طاقت اور اوپر

ٹوبرکیولینم

TUBERCULINUM

خصوصی علامات

۱۔ جب خاندان میں دق کی ہسٹری ہو اور کسی مرض میں بہترین منتخب دوا سکون دینے یا مکمل طور پہ شفا دینے سے قاصر رہے۔

۲۔ علامات ہمیشہ تبدیل ہوتی رہیں (پلسا ٹیلا)

۳۔ نزلہ زکام بہت جلد جلد حاصل کرے بغیر جانے بوجھے اس امر کے کہ کہاں اور کس طرح سے ہوا۔

۴۔ لاغری جلد جلد اور نمایاں طور پہ آئے۔

۵۔ چھوٹے چھوٹے پھوڑوں کی فصلیں جن سے سبز اور متعفن مواد خارج ہو (اسکیل کالر)

عام استعمال

مرض سل کے ابتدائی درجہ میں یہ دوا بہت زیادہ مستعمل و مفید ہے نیز ایسے افراد کے لیے موزوں ہوتی ہے جو کہ لمبے ، دبلے ہوں ، جن کی چھاتی چپٹی اور تنگ ہو ، جن کے خاندان میں سل کا مادہ موجود ہو۔ علاوہ بریں مرگی اور عصبی ضعف میں بھی مستعمل ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض تنک مزاج ہوتا ہے خصوصاً جاگنے پر، پست ہمت کتوں اور جانوروں سے خوف زدہ ہو، بدزبان ہو، بہت قسمیں کھائے۔

سر میں گہرا درد خصوصاً عصبی نوعیت کا، سرسام۔

کان کے پردہ میں سوراخ ہو، کان متواتر بہتا ہے۔

معدہ بھوک کے مارے ڈوبتا محسوس ہو، گوشت سے نفرت، ٹھنڈے دودھ کی رغبت۔

علی الصبح یکایک دست آئے (سلفر) یا پاخانے بہ رنگ سیاہ، براؤن بدبودار اور بہت زور کے ساتھ خارج ہوں، سِل بطنی ہو۔

پستانوں میں رسولیاں، حیض کثیر مقدار میں وقت سے پہلے آئے اور دیر تک آتا ہے۔ یا پھر عسر الطمث ہو، خون حیض کے جاری ہونے کے ساتھ دردیں تیز ہو جائیں۔

سخت خشک کھانسی نیند کے دوران ہوتی ہو، موٹی بلغم بآسانی خارج ہو، سانس چھوٹا ہو، تازہ ہوا کی بہتات کے باوجود دم گھٹتا ہو، ٹھنڈی ہوا کی خواہش ہو۔

گردن اور حرام مغز کا نچلا حصہ تنا ہوا، کندھوں کے درمیانی مقام میں یا کمر کے اوپر کے حصہ میں ٹھنڈک ہو۔

جلد جسم پر پانی پھنسیاں، خارش شدید ہو، وحدری ہو، نیز خسرہ اور چنبل میں بھی مستعمل ہے۔

زیادتی: حرکت کرنے سے، راگ رنگ سے، طوفان سے پہلے

کھڑے ہونے سے، اتری سے، ہوا کے جھونکے سے، علی الصبح اور نیند کے بعد۔

کمی :۔ کھلی ہوا میں۔

معاون :۔ کلکیریا، کلکیریا آئیوڈائیڈ، کلکیریا فاس، اسٹیفاسگریا، فاسفورس، پلساٹیلا، تھوجا۔

مصلح :۔ نکس وامیکا

طاقت :۔ ۲۰۰ سے بہت اونچی تک

ٹوبیکم

TABACUM

خصوصی علامات

۱۔ جسم کی جلد پر ٹھنڈا پسینہ۔

۲۔ چکر جس کے ساتھ مروہ کا سا پیلا پن ہو۔

۳۔ چکر آنکھیں کھولنے پر۔

۴۔ متلی شدید ٹھنڈے پسینے کے ساتھ، جوں ہی حرکت کرنا شروع کرے۔

۵۔ بحری قے جس میں کسی جہاز کے بالکل بالائی تختہ پر بیٹھی کھلی، تازہ اور ٹھنڈی ہوا میں ہو۔

۶۔ فم معدہ میں کمزور، کلیجہ ڈوبنے کا شدید احساس۔

۷۔ بچہ اپنا پیٹ ننگا رکھنا چاہے۔

۸- دست، متلی، قے، کمزوری اور ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ۔

عام استعمال

یہ دوا اس وقت کام آتی ہے جبکہ ابکائیاں غضب کی آتی ہوں اور قے بھی ساتھ ہو، جسم سرد اور پسینے آتے ہوں، نبض رک رک کر چلتی ہو، دل کے مقام میں تکلیف محسوس ہوتی ہو۔

سمندری سفر کی بیماری (چکر، متلی اور قے) میں بھی یہ دوا مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض اپنے کو بدقسمت تصور کرتا ہے، مایوسی، نسیان، طبیعت میں قناعت نہ ہو، آنکھیں کھولنے میں چکر معلوم ہو، صبح کو درد سر، سخت متلی، یکایک درد سر جیسے کسی نے ہتھوڑے مارے ہوں۔

نظر دھندلی ہو، موتیا بند، چہرہ زرد، نیلگوں، چہرہ پر سرد پسینہ، حلق اور ناک کے درمیانی راستہ میں ورم، صبح کو کھانسی ہو، لیکچر دینے والوں کی کھانسی۔

متواتر متلی ہو، تمباکو کی بو سے زیادہ ہو، خفیف حرکت کرنے پر بھی قے ہو جائے، حمل کے زمانہ میں متلی اور قے، تھوک بہت آئے، کوڑی کے پاس ایسا معلوم ہو کر دھنسا جاتا ہے۔ دل کے قریب درد اٹھ کر بائیں بازو تک آئے۔ پیٹ ٹھنڈا، پیٹ کو ڈھکا نہ رکھے، کیونکہ کھلا رکھنے سے متلی اور قے میں کمی ہوتی ہے۔

قبض، مقعد مفلوج، خروج مقعد، یکا یک تپلا اسہال، متلی اور تے ٹھنڈا پسینہ، درد گردہ، پیشاب کی اس نالی میں درد جو گردہ سے بائیں طرف آتی ہے۔

بائیں کروٹ لینے سے دھڑکن، نبض بے قاعدہ اور کمزور، سانس لینے میں تکلیف، کھانسی خشک، تکلیف دہ، گھونٹ بھر پانی پینے کی ضرورت ہو، سانس کی تکلیف اس کے ساتھ بائیں کروٹ لیٹنے میں بائیں بازو میں جھنجناہٹ ہو۔

ہاتھ پاؤں برف کی طرح سرد، اعضاء میں لغزش، سکتہ کے بعد فالج، دل پھیل جانے کی وجہ سے نیند نہ آئے، سرد اور چپچپا پسینہ اور گھبراہٹ۔

زیادتی:۔ آنکھیں کھولنے سے، شام کے وقت، انتہائی گرمی اور سردی سے
کمی:۔ کپڑا اتار ڈالنے سے، کھلی تازہ ہوا میں

مخالف:۔ اگنیشیا

مصلح:۔ آرسینکم البم، اگنیشیا، سیپیا، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، کاڈیم، پلاٹینگو، فاسفورس، جلیسیمیم، ایکالیک۔

ٹیرنٹولا
TARANTULA

خصوصی علامات

۱۔ بے چینی، کسی بھی وضع میں آرام سے نہ رہ سکے۔
۲۔ چلنے پھرنے کی بہت رغبت لیکن اس سے تکلیفات بڑھ جائیں، (برعکس رسٹاکس، روٹا)
۳۔ دُنبل، جس میں ماؤف حصص نیلگوں رنگ کے ہوں دیکھیے سس، اور شدید جلندار درد (انتھراکسین، آرسینکم البم)
۴۔ ہسٹیریا کا درد نزع کی سی کیفیت طاری کر دے۔
۵۔ دردِ سر جس میں زیادتی شور سے، چھونے سے اور تیز روشنی سے ہو۔

عام استعمال

یہ دوا سمیتی امراض میں کام آتی ہے جبکہ نقاہت شدید ہو، متاثرہ مقامات کا رنگ ارغوانی ہو اور ان میں جلن و ڈنک مارنے کا سا درد ہو۔ کاربنکل میں بھی یہ دوا سودمند ہوتی ہے جبکہ ماؤف مقامات ارغوانی رنگ کے ہوں، ان میں سڑاند پیدا ہو گئی ہو اور جلن وار ڈنک مارنے کا سا درد ہو۔ موت کے آخری لمحوں کی تکلیف کو کم کرنے کے لئے یہ دوا بہت

خناق وبائی کی یہ ایک اعلیٰ دوا ہے۔ آلات تناسل کے آس پاس کھجلی کے لئے بھی نافع ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ مریض بہت اعصابی طبیعت والا ہوتا ہے۔ بہت ذکی الحس ذراسی تکلیف سے غصہ آجائے، جس کے بعد بے حد غمگینی ہو۔

درد سر، شدید، جیسے دماغ میں لاکھوں سوئیاں چبھوئی جارہی ہوں یا عصبی درد سر جس میں زیادتی شور سے، چھونے سے اور تیز روشنی سے ہو اور کمی سہلانے سے اور سر کو تکیہ پہ رگڑنے سے۔

ریڑھ کے ستون کو ذرا سا چھو دینے سے سینہ اور قلب کے مقام پر اینٹھن والے درد۔

صفراوی تکالیف جن کے ساتھ تمام جسم یا داہنا بازو اور بائیں ٹانگ ماؤف ہو یا بایاں بازو اور داہنی ٹانگ میں یہ علامت اگریکس کی ہے، مسلسل حرکات ٹانگوں کی، بازوؤں کی، اوپری حصہ جسم کی، کسی بھی کام کے کرنے کی نا اہلیت کے ساتھ جھٹکے اور عضلات میں اینٹھن ہر حیض پہ حلق، منہ اور زبان پہ بے حد خشکی خصوصاً جب مریضہ سوئی ہوئی ہو (نکس موسکاٹا)

شہوانی تحریک دیوانگی کی حد تک، رحم میں درد، فرج پہ نا قابل بیان خارش۔

دنبل، پھوڑے، پھنسیاں
فاسد زخم، سرطان، کاربنکل، فاسد پھوڑے۔

زیادہ تر علامات نوتتی ہوں۔

زیادتی :۔ حرکت سے، چھونے سے، ماؤف حصہ کو کسی کے ساتھ لگنے سے، شور سے، موسم کی تبدیلی سے۔

کمی :۔ کھلی ہوا میں، کھجانے سے، ماؤف حصص کو سہلانے سے۔

مصلح :۔ بووسٹا، کاربوویج، جلیڈونیم، کیڈمیم میٹیلکم، پلساٹیلا، جلسیمیم، ناکس، میگنیشیا کارب۔

طاقت :۔ ۳۰ طاقت اور اونچی طاقتیں۔

ٹیری بنتھینا TEREBINTHINA

خصوصی علامات

۱۔ پیشاب میں بنفشہ کے پکتے ہوئے جوشاندہ کی سی بو۔

۲۔ زبان ہموار، چمکیلی اور سرخ۔

۳۔ پیٹ میں بے حد تناؤ۔

۴۔ دست بار بار، مقدار میں زیادہ، متعفن اور خون آمیز، جلن کے ساتھ۔

۵۔ پاخانہ کے بعد کمزوری اور غشی کی سی کیفیت۔

۶۔ پیشاب میں خون اچھی طرح ملا ہوا۔

۷۔ پیشاب بادل کے سے رنگ کا، دھوئیں کا سا، البیومن ملا، مقدار

میں زیادہ، گہرے رنگ کا یا سیاہ، بے درد کا۔

۸۔ جریانِ خون آنتوں سے۔

۹۔ گردہ، مثانہ اور پیشاب کی نالی میں شدید جلن والا اور کھینچنے والے درد (ابربس، کینتھرس، کینتھریس)

عام استعمال

یہ دوا عام طور پر گردہ، مثانہ اور پیشاب کی نالی کے اورام میں جن کے ساتھ تقطیر بول (قلت) یا پیشاب میں رکاوٹ موجود ہو یا جب پیشاب خون آمیز آئے، اکثر مفید ہوتی ہے۔ پیشاب مقدار میں کم اور گہرے سرخ رنگ کا ہو، پیٹ میں نفخ ہو، امعاء سے خون جاری ہو یا ان میں خراش پائی جائے تو بھی یہ دوا مستعمل ہے اور نافع ہوتی ہے۔

عمومی علامات

زبان چمکدار، سرخ اور چکنی ہو، مثل آگ کے جلنے اور دکھن ہو، پیٹ میں بہت تناؤ، آنتوں میں زخم اور ان سے جریانِ خون ہو، رقیق متعفن، خون آمیز اور سبزی مائل اسہال آئیں، کرم شکم اور ہر پاخانہ کے بعد غشی لاحق ہو، کمزوری انتہائی درجہ کی نمایاں ہو، مقعد و مبرز میں جلن ہو، مزمن اسہال روکنے کی لاجواب دوا ہے۔

پیشاب کی نالی کا ورم، تقطیر البول، خون آمیز پیشاب رک رک کر آئے۔

رحم میں ورم اور سخت جلن ہو، بکثرت حیض، ورم مثانہ

نبض کمزور، باریک اور بے قاعدہ ہو، تنفس کی تنگی، پھیپھڑوں سے خون آئے، پھیپھڑے پھولے ہوئے محسوس ہوں۔

گردے متورم ہوں اور ان کے گرد درد اور جلن کا احساس ہو اور یہ درد کولہے تک جاتے۔

جلد پہ خارش، نیلاہٹ نمودار ہو، لال بخار۔

سرسامی بخار میں تشنج ہو، شدت کی گرمی اور پیاس محسوس ہو، ٹھنڈا لیس دار پسینہ بکثرت آئے، مریض بے ہوش ہو، سرسام کی علامات واضح ہوں۔

زیادتی :۔ چھونے سے، بائیں طرف لیٹنے سے، بیٹھنے سے، حرکت سے، کھلی ہوا میں چلنے سے، رات کے وقت، ایک سے تین بجے صبح تک، مرطوب جگہ رہنے سے۔

کمی :۔ جھکنے سے، ریاح کے اخراج سے۔

مصلح :۔ فاسفورس

طاقت :۔ ۶ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک

جسٹیشیا

JUSTICIA

خصوصی علامات

۱۔ دمہ

۲۔ کالی کھانسی

عام استعمال

یہ دوا خاص طور پر سینہ کے بلغمی امراض بالخصوص دمہ اور کالی کھانسی میں مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض چڑچڑا ہوتا ہے، سر گرم، بھاری زکام کے ساتھ آنسو بہیں، چھینکیں آئیں، سونگھنے کی قوت زائل ہو جائے، زکام کے ساتھ کھانسی، حلق اور منہ خشک، تھوک نگلنے میں درد، سینہ میں خشک بلغم، آواز بھاری، دورہ کے ساتھ کھانسی۔

ضیق النفس (دمہ) سینہ میں رکاوٹ، دمہ کے دورے ہوں، کالی کھانسی یہ دوا ایلیم سیپا اور یوفریشیا کی درمیانی حالت کے لئے مستعمل و نافع ہے۔ کھانسی یا دمہ جو بہت تر ہو اس کو خشک کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لئے یہ دوا پلساٹیلا کی نسبت زیادہ مفید ہوتی ہے

پلا ٹیلا ہے بلغم اگرچہ خشک ہوجاتا ہے لیکن نکلنا دشوار ہوجاتا ہے اور تنفس زیادہ ہوتا ہے اس کے برعکس جسٹیشیا سے تنفس کی تکلیف دور ہوجاتی ہے۔

زیادتی :- گرم کمرہ میں، بند کمرہ میں۔

کمی :- کھلی ہوا میں۔

طاقت :- مدر ٹنکچر یا ۳x یا ۶x تک (بڑی طاقتیں شاذونادر ہی استعمال ہوتی ہیں)

جیلسی میم

GELSEMIUM

خصوصی علامات

۱۔ دھوپ یا موسم گرما سے پیدا شدہ عام کمزوری۔

۲۔ کمزوری اور لرزہ کسی عضو کا یا پورے جسم کا۔

۳۔ چکر گدی سے شروع ہو (سلیشیا)

۴۔ عضلات میں ہم آہنگی اور توازن نہ ہو، توازن منتشر ہوجائے۔

۵۔ دردِ سر، گردن کی پشت میں ریڑھ سے شروع ہو۔

۶۔ ٹھنڈک کمر میں تیزی سے لہر کی طرح کرسے گدی تک نیچے اوپر آتے جاتے۔

عام استعمال

لے کرنے والی دوا کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔ تمام عضلاتی نظام، رگ اور پٹھے، ایسے کمزور ہو جائیں کہ قابو میں نہ رہیں اور اعضاء حسب مرضی کام کرنے سے جواب دے جائیں مثلاً چلنے کی کوشش پر ٹانگیں، ہاتھ، زبان سب کانپیں اور کانپنے کی یہ کیفیت کچھ زیادہ ہی بڑھ جائے۔ علاوہ ازیں حسب علامات مختلف قسم کے بخاروں، انفلوئنزا، رحم کی سختی، پرسوتی تشنج، دقت حیض، کسی ایک عضو کا فالج، جوڑوں کے درد، زمانہ حمل یا زچگی کے عوارض، بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ کی تکالیف وغیرہ میں بھی نافع ہے۔ خسرہ میں ابھاروں کو باہر نکالنے میں بھی ممد ہوتا ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ مریض الجھن کا شکار رہتا ہے، خیالات منتشر ہوتے ہیں۔

مریض نہایت غصیلا ہوتا ہے۔ اول چستی و تیزی اور بعد میں پست ہمتی ہوتی ہے۔

سر میں چکر جس کے ساتھ نشہ والوں کی سی لڑکھڑاہٹ ہو، چہرہ میں گرمی ہو اور رگیں خون سے بھر جائیں۔ کھانے کے بعد گدی میں میٹھا میٹھا درد ہو، سر ہلانے اور جھکانے سے درد زیادہ ہو، درد سر، چکر، غشی اور گردن کے درد کے ساتھ ہو۔

پپوٹوں میں ایسی گرانی معلوم ہو کہ جیسے آنکھیں جھکی رہیں، آنکھیں کھولنے میں دقت ہو، دھندلا پن، پتلیاں پھیلی ہوئی، روشنی سے نفرت ہو

ہونٹ خشک گرم اور زبان پر سفید مائل بہ زردی میل جما ہوا، سانس
سے بدبو آتی ہو، منہ میں ایسی جلن جو بڑھ کر حلق اور پیٹ تک جاتی ہو
ایسا معلوم ہو کہ حلق کے اندر کچھ اٹکا ہوا ہے، حلق بھرا ہوا معلوم ہو۔
کھٹی ڈکاریں آئیں (نائٹرک ایسڈ) معدہ خالی معلوم ہو اور ہچکی آئے
پاخانہ نرم بھی مشکل سے خارج ہو، ایسا معلوم ہو کہ مبرز سکڑ گیا ہے
دفعتہ خوف، رنج، خراب خبر سے دست آنے لگیں (یہ حالت
اگنیشیا، اوپیم اور پلسا ٹیلا میں بھی ہوتی ہے) پاخانہ زرد صفراوی یا
سفید، مبرز کا مفلوج ہو جانا۔

مردوں میں بلا ایستادگی خود بخود منی خارج ہو جائے جس سے
نہایت سستی اور کمزوری معلوم ہو۔

مستورات میں رحم کی گرانی، حبس، حیض تشنج کے ساتھ، ایام حیض
میں رحم میں سخت درد ہو، پھر سستی آ جائے۔

حلق میں ایسا تشنج ہو کہ جس سے دم گھٹنے کا اندیشہ، حلق میں خراش
ایسی معلوم ہو کہ زخم پڑ گئے ہیں۔ سینہ کے نیچے کے حصہ میں رکاوٹ
معلوم ہو، حوالی دل میں کھنچن ہو، ایسا معلوم ہو کہ اگر چلنا پھرنا بند
ہو جائے گا تو دل کی حرکت بند ہو کر موت ہو جائے گی۔ ڈیجی ٹیلس
میں خفیف حرکت کرنے سے دل میں کمزوری معلوم ہوتی ہے اور تکلیف
بڑھ جاتی ہے مگر جیلسی میم میں حرکت کرنے سے راحت ہوتی ہے۔

بخار لرزہ کے ساتھ پیاس کے بغیر، سردی پیٹھ سے لے کر حرام مغز
پر ہوتی ہوئی اوپر کو چڑھے اور گردن تک جائے۔ بخار بغیر پیاس کے
عطش نہایت زیادہ ہو، پسینہ مع پیاس کے، پسینہ آنے سے آرام ہو۔

زیادتی :۔ تر موسم میں ، بادل کی گرج سے قبل ، دفعتاً جذبات سے خراب چیز سے ، تمباکو پینے سے ، اپنی بیماری کے خیال سے اپنے نقصان کے ذکر سے۔

کمی :۔ ٹھنڈی کھلی ہوا میں۔

معاون :۔ بپ ٹیشیا ، اپیکاک۔

مصلح :۔ چائنا ، کافیا ، نیٹرم میور۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک ہی عام طور پر مستعمل ہے۔

چائنا

CHINA

خصوصی علامات

۱- مریض مردہ دل ، لاپروا ، کم سخن (فاسفورک ایسڈ)

۲- تکلیفات رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے ، خصوصاً خون کے اخراج سے ، یا زیادہ وقت تک دودھ پلانے سے یا زیادہ پیپ بہہ جانے سے (چائنا سلف)

۳- دردِ سر ، جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی۔

۴- دردِ سر ، سیلانِ خون یا کثرت جماع کے بعد۔

۵- بے حد کمزوری ، ذکی الحس چھونے سے ، درد سے ، ہوا کے جھونکوں سے

۶۔ سیلانِ خون بہت مدت کا یا بہت عرصہ تک جاری رہے۔
۷۔ ذہنی بخار جو حرارت کے وقت نہ ہو۔

عام استعمال

یہ دوا خون اور رطوبات کے زائل ہونے سے لاحق ہونے والی کمزوری کے علاوہ کمی خون، جریانِ خون، جگر اور تلی کے عوارض، یرقان، بغیر درد کے اسہال، مختلف قسم کے بخاروں، تپ دق، بچوں میں ہاضمہ کے عوارض وغیرہ وغیرہ میں حسب علامات مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض کم ہمت اور ہر قسم کی مشقت سے عاری ہوتا ہے۔ دماغ اور سر کمزور، سر میں بھاری پن، چکر، سر اٹھانے پر تکلیف کا درد سر جو ہوا سے یا ذرا سا بھی چھونے سے زیادہ ہو مگر زیادہ زور سے دبانے سے کم ہو۔

پڑھتے وقت الفاظ ایک دوسرے میں گڈمڈ ہوتے نظر آئیں، سر میں گرمی اور جلن، کان میں گڑگڑاہٹ، سنسناہٹ، بھنبھناہٹ، کونجن بہرا پن، زکام، نکسیر بہنا، چہرہ زرد، کمزور، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے پڑے ہوئے، چہرہ کا درد، چھونے سے زیادہ ہو۔

دانت کا درد چھونے سے زیادہ ہو، دبانے سے آرام ہو، زبان پر موٹا گندا میل، ہونٹ خشک۔

ریاح کی وجہ سے کل معدہ میں ابھار، نفخ، کھانے کے بعد معدہ پھولا ہوا۔

جگر میں ورم اور درد ۔ ہاضمہ کمزور ، دودھ سے معدہ خراب ہو جائے کھانے کے بعد کڑوی ڈکار ۔

دست غیر ہضم شدہ پانی جیسے سفید ، زرد یا سیاہی مائل ، نہایت کمزور کرنے والا نرم پاخانہ بھی مشکل سے خارج ہو ، پیشاب گندہ کم مقدار میں ، پیشاب کی نالی میں کوچین ۔

جلنے میں اعضائے تناسل میں بھاری پن ، جلق کی وجہ سے احتلام حیض کثیر المقدار (زیادہ) سیاہ لوتھڑے ، استقاط حمل کے بعد اور از خون کمزور کرنیوالا ، قبل حیض سفید رطوبت خارج ہو ۔

کھانسی گویا گلے میں دھواں بھرا ہوا ہے ، ہنسنے بولنے یا پینے سے زیادہ ہو ، پھیپھڑے سے خون آنا ، لیٹنے سے سینہ میں بوجھ معلوم ہو داہنے گھٹنے کا گرم ورم ، پیر کا ورم ، ایک ہاتھ سرد اور دوسرا گرم ، ایک پیر گرم اور دوسرا ٹھنڈا (لائیکو پوڈیم ، چیلیڈونیم اور ڈیجی ٹیلیس) بخار لرزہ کے ساتھ اور پیاس کے بغیر ، لرزہ آتے ہی پیاس بند ہو جائے کل جسم میں سردی ، پانی پینے سے زیادہ ہو ، سردی اور لرزہ کھلی ہوا میں ، ۵ بجے شام کو ، کمرہ میں آنے سے غائب ہو جائے ۔ پیاس لرزہ سے پہلے یا بعد مگر دوران لرزہ نہ ہو ، بخار بغیر پیاس کے ، کل جسم گرم ہو ، اور جسم پر کپڑا کھولنے کی خواہش ، لیکن کپڑا ہٹانے سے سردی لگے ، عرصہ تک قائم رہنے والا بخار ، بخار میں نیند آجائے پسینہ کے ساتھ ، پسینہ بکثرت کمزور کر دینے والا ، کھلی ہوا میں چلنے سے بھی پسینہ آئے ۔

زیادتی :- پینے سے ، حرکت سے ، عضو کو پھیلانے سے ، غذا سے چھونے سے ، ہوا کے جھونکے سے ، ہر دوسرے دن ، رطوبات زندگی

سے ضائع ہو جانے سے، رات کو کھانے کے بعد، جھکنے سے۔

کمی :- دوہرا ہو جانے سے، زور سے دبانے سے، کھلی ہوا میں، گرمی میں۔

معاون :- نیٹرم میٹیلیکم، کلکیریا فاس

مخالف :- ڈیجی ٹیلیس، کریا زوٹ، سیلیشیم، لیڈم۔

مصلح :- آرسینکم البم، آرنیکا، بیلاڈونا، کاربوویج، اپیکاک، مرکیوریس، پلساٹیلا، سیپیا، سلفر۔

طاقت :- مدر ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک نیز ۲۰۰ طاقت بھی مستعمل ہے۔

چینی نم سلف CHININUM SULPH.

خصوصی علامات

۱۔ سردی سے لرزہ اور اس کے دوران کسی رگوں کا درد کرنا اور پھول جانا۔

۲۔ لرزہ گرم کمرہ میں بھی کم نہ ہو۔

۳۔ خون کے سرخ ذرات میں کمی۔

۴۔ پیشاب کا زیادہ مقدار میں آنا اور البیومن کا اخراج۔

عام استعمال

یہ دوا ملیریا کے دبے ہوئے مادے کو ابھارنے کے لئے بہت کارگر

ہے علاوہ بریں وجع المفاصل، گنٹھیا اور مزمن ورم گردہ میں بھی مستعمل ہے
اس کا زیادہ تر استعمال ملیریا بخار کے لئے ہوتا ہے۔

عمومی علامات

پیشانی پر، بھنوؤں کے اوپر اور کن پٹیوں پہ درد جو کہ دوپہر کے وقت بڑھے، اس کی ابتداء ملیریا بخار سے ہوتی ہے۔ ساتھ ہی سر چکرانا، دوروں جو کہ بائیں جانب شدید صورت میں ہو، مریض کو جھکنے آئیں، کھڑا نہ ہو سکے کانوں میں زور کی آوازوں کا آنا، کانوں کا بجنا اور سننے کی قوت میں کمی۔

آنکھوں کے نیچے نسوں کا درد شروع ہو کر اردگرد پھیل جائے، درد باقاعدہ دوروں کی صورت میں آئے، دباؤ سے تسکین ہو۔

ریڑھ کے مہروں کا شدید طور پہ درد کرنا، دبانے سے درد میں زیادتی، یہ درد گردن اور سر کی طرف رخ کرتا ہے۔

پیشاب خون آمیز، گاڑھا، مٹی کے رنگ کا اور اس کے نیچے روغنی تلچھٹ کا جمع ہو جانا، پیشاب زیادہ مقدار میں آئے اور اس کے ساتھ البیومن کا اخراج۔

جلد پر خارش، سرخ پھنسیاں، چھپاکی، یرقان، آبلے، پھوڑے اور ہر قسم کی سوزش درد کرنے والی، جھریوں والی جلد۔

بخار سردی اور لرزہ کے ساتھ اور اس کے ساتھ کئی رگوں کا درد کرنا اور پھول جانا، گرم کمرہ میں بھی کانپے جانا، بے چینی، پسینہ آنا اور ساتھ کانپنا، اعضاء میں شدید لرزہ، نبض کمزور، درجہ حرارت بہت زیادہ،

بعض حالتوں میں نارمل سے بھی کم ہو۔

طاقت :- عام طور پر ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور بعض اوقات اس سے اونچی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔

چیلیڈونیم CHELIDONIUM

خصوصی علامات

۱۔ مسلسل درد داہنے نچلے شانہ کے زاویہ کے نیچے (کالی کارب، مرکیوریس)۔

۲۔ نہایت گرم اشیاء پینے کی خواہش۔

۳۔ آنکھوں کے گڑھوں کا نوبتی اعصابی درد جس میں آنسو پنالے کی طرح بہیں (رسٹاکس)۔

۴۔ قبض، پاخانہ سخت گول سدوں کی صورت میں۔

۵۔ جلد کا رنگ سلیٹی مائل زرد، جلد پہ آب۔

عام استعمال

یہ دائیں طرف کی دوا ہے، جگر کی خرابی میں عام استعمال ہوتی ہے خاص کر صفراوی امراض یرقان، پتہ کی پتھری، تولنج، صفراوی پتھری، درد جگر، ورم جگر، جگر کی خرابی سے پیدا ہونے والے نسوں اور پھوڑوں

کے یا دیگر درد نیز کالی کھانسی، دورہ والی کھانسی، صفراوی نمونیہ، بچوں کی کالی کھانسی اور برانکائیٹس وغیرہ عوارض اس کے زیر اثر آتے ہیں۔ اس دوا کے درد برائیونیا سے مشابہ ہوتا ہے البتہ پاخانہ برائیونیا میں سخت اور بھورا ہوتا ہے اور چیلیڈونیم میں مٹی کے رنگ کا ہوتا ہے۔

عمومی علامات

دوران سر جو بستر سے اٹھنے، بیٹھنے، آنکھ بند کرنے سے زیادہ ہو اور مریض کو ایسا معلوم ہو کہ وہ آگے کی طرف گر پڑے گا۔ ایسے دوران سر میں عموماً یرقان اور صفراوی قے بھی موجود ہوتی ہے۔ سر کے دائیں جانب درد، دائیں رخسار، کان، آنکھ اور جگر میں ناخوشگوار احساس اور درد ہو، گردن اکڑی ہوئی۔

درد شکم، زبان چوڑی اور میل آلود ہو، ذائقہ کڑوا اور طبیعت میں متلی ہو، بعض دفعہ قے بھی ہو جائے، درد پیٹھ اور شانہ کی ہڈی تک جائے، کھانے سے عارضی فائدہ ہو، یرقان، آنتوں کا فعل سست ہو، جگر کا بڑھ جانا، صفراوی پتھری، زرد اسہال، صفراوی قے۔

برانکائٹس (سانس کی نالیوں کی اندرونی جھلیوں کی سوزش)، برانکو نمونیا، کھانسی شدت سے ہو، سینہ میں بلغم کھڑکھڑائے، کالی کھانسی، کثیر بلغم آئے، لیکن اس کا اخراج مشکل سے ہو، کھانسی کے ہمراہ مقام جگر میں کھینچنے والا درد ہو، سانس کی تنگی۔

گردوں میں سوزش ہو، پیشاب کف دار، کثیر المقدار اور زردی مائل گدلا۔

جگر کی خرابی سے باعث گھٹنوں میں مفاصلی درد، کولہوں اور رانوں میں درد، ایڑیاں سخت اور مفلوج ہوں، عضلات میں سختی۔

زیادتی : دائیں جانب حرکت سے، تبدیلی موسم سے، صبح سویرے

کمی : شام کے وقت، گرم اشیاء پینے سے، خصوصاً دودھ پینے کی بہت خواہش ہو۔

معاون : لائیکوپوڈیم، برائیونیا۔

مصلح : کیموملا

طاقت : چھوٹی طاقتیں زیادہ تر مستعمل ہیں۔

چیونتھس

CHIONANTHUS

خصوصی علامات

۱۔ ماتھے پر آنکھوں سے اوپر درد۔

۲۔ ناک کی جڑ پر دباؤ کا احساس۔

۳۔ یرقان جس کے ساتھ ایام ماہواری بھی بند ہو جائیں۔

۴۔ مروڑوں کی صورت میں آنے والا درد معدہ و شکم۔

عام استعمال

یہ جگر کے لئے ایک خاص دوا ہے، صفراوی امراض میں عام طور پر

مستعمل ہے۔ درد سر، درد شقیقہ، دیگر اعصابی درد، قبض، یرقان، تلی کا بڑھ جانا، پتہ کی پتھری، ذیابطیس شکری وغیرہ عوارض اس کے زیر اثر آتے ہیں۔

عمومی علامات

سر بھاری، بے چینی، ماتھے پر آنکھوں سے اوپر شدید اعصابی درد، جو کہ خاص طور پر ناک کی جڑ کے اوپر ہو اور کن پٹیوں تک پہنچتا ہو، درد جھکنے پر یا حرکت سے بڑھتا ہے۔ آنکھ کا سفید حصہ زرد ہو جائے یرقان۔

منہ میں خشکی کا احساس جو کہ پانی پینے سے بھی دور نہ ہو، علاوہ ازیں لعاب دہن کی کثرت کے باوجود منہ کی خشکی کا قائم رہنا۔

ناف کے مقام پر درد اور بھاری پن، معدہ پر بندش کا احساس گویا کہ رسی سے باندھ دیا گیا ہے اور اسے کبھی ڈھیلا کیا جاتا ہے اور کبھی کس دیا جاتا ہے۔ پیٹ درد کرنے والا، پھولا ہوا، ساتھ یرقان اور قبض، جگر کی بندش اور خون میں صفرا کی ملاوٹ، پاخانہ کا رنگ سفید، بعض دفعہ پتلا، زرد، چمکنے والا پاخانہ۔ زبان پر میل کی بھاری تہہ، بھوک کی کمی، صفراوی قولنج، جگر کے مقام پر درد۔

پیشاب گاڑھا اور بھاری مقدار میں، بار بار پیشاب کرنے کی حاجت، پیشاب میں صفرا اور شکر، پیشاب کا رنگ سیاہی مائل۔

جلد نم دار اور زرد، یرقانی۔

طاقت:- مدر ٹنکچر سے ۳ طاقت تک عام طور پر مستعمل ہے۔

ڈائسکوریا

DIOSCOREA

خصوصی علامات

۱۔ درد قولنج جو آگے کی طرف جھکنے سے اور لیٹنے سے بڑھ جائے۔

عام استعمال

درد قولنج میں عام طور پر استعمال ہوتی ہے اس کے علاوہ احتلام اور لیہری میں بھی مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

مریض کی ذہنی کیفیت کچھ ایسی ہوتی ہے کہ چیزوں کے نام غلط سلط لیتا ہے۔

سر کی دونوں کن پٹیوں میں تیز کاٹنے والے درد، دبانے سے اس میں افاقہ ہو مگر بعد میں پھر تیزی اختیار کر جائے۔ سر میں آوازوں کا آنا۔

معدہ سے بدبودار گیس کے ڈکاروں کا آنا، معدہ کا درد، معدہ میں نیچے کی طرف دباؤ کا احساس، چھاتی کے درمیان درد، جو کہ بازوؤں تک پہنچتا ہو، کھٹی اور کڑوی ڈکاروں کا آنا اور ساتھ ہچکی، فم معدہ میں شدید درد جو کہ کھڑا ہونے سے افاقہ پائے۔

پیٹ میں درد جو اچانک ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ پیٹ سے چل کر جسم کے دوسرے اعضا میں نمودار ہو اور ہاتھ کی انگلیوں اور پاؤں کے نیچے تک جاتا ہو، پیٹ میں گڑگڑاہٹ پیٹ سے ہوا کا اخراج، مروڑ اور معدہ و امعاء میں وقفہ وقفہ سے آنے والا درد، قولنج جس میں چلنے سے افاقہ ہو۔ درد پیٹ سے چل کر کمر چھاتی اور بازوؤں تک پہنچتا ہے، جوکہ آگے جھکنے اور لیٹنے سے شدت اختیار کرتا ہے۔ پتہ کا درد، جگر کے مقام پہ شدید درد جوکہ پستانوں تک پہنچتا ہو۔ پتہ سے درد شروع ہو کر چھاتی تک پہنچتا ہو، کمر اور بازوؤں تک جاتا ہو، گردہ دل کا درد جوکہ ٹانگوں اور بازوؤں تک جاتا ہو۔

بواسیر جس کے ساتھ جگر میں بھی شدید درد ہو، بواسیر کے مسے جو انگور کے گچھوں کی طرح ہوں اور پاخانہ کے بعد مقعد سے باہر نکل آئیں اور ساتھ ہی مقعد میں درد ہو، اسہال جوکہ صبح کے وقت شدت اختیار کریں، اسہال زرد جن کے بعد شدید کمزوری لاحق ہو، گرم ریح اور گرم پاخانہ کا اخراج۔

دل میں درد، چھاتی کے پچھلی طرف درد جو کمر تک پہنچتا ہو اور بازوؤں تک جاتا ہو، سانس کی تنگی سے آئے، دل کمزور ہو، خاص طور پر دل پہ ہوا کے زور کے باعث اور ساتھ چھاتی میں درد۔

مردانہ اعضائے تناسل ڈھیلے، مقعد اور گردوں سے درد شروع ہو کر خصیوں تک جائے، نلوں اور خصیوں پر تیز بودار پسینہ، منی کا حالت خواب میں خارج ہو جانا، گھٹنوں میں شدید درد۔

مستورات میں رحم کے اندر درد، رحم سے درد شروع ہو کر دوسرے

اعضا میں جائیں، خوابوں کا آنا۔

تمام چھاتی پر گھٹن اور دباؤ کا احساس، خاص طور پر جھکنے کی صورت میں اور سانس لیتے وقت ایسا محسوس ہو کر سینہ پھیلتا نہیں، سانس چھوٹا چھوٹا آتا ہے۔

کمر کے اندر درد اور لڑکھڑانا، جو کہ جھکنے سے زیادہ شدت اختیار کرے، نستوں اور پٹھوں کا درد جو کہ رانوں تک پہنچتا ہو اور دائیں طرف شدت سے ہو اور آرام کی صورت میں تکلیف پاتا ہو۔

ناخن بھربھرے، ہاتھ کی انگلیوں اور پاؤں کی انگلیوں میں تشنج

زیادتی:۔ شام کو، رات کے وقت، لیٹنے سے، آگے کی طرف جھکنے سے۔

کمی:۔ سیدھا کھڑا ہونے سے، کھلی ہوا میں چرنے سے، دباؤ سے۔

مصلح:۔ کیموملا، کیمفر

طاقت:۔ مدر ٹنکچر یا 2x زیادہ تر مستعمل ہے۔

ڈروسیرا

DROSERA

خصوصی علامات

۱۔ کھانسی جس کی زیادتی لیٹ جانے کے بعد، آدھی رات کے بعد ہو۔

۲۔ کالی کھانسی

۳۔ حنجرہ کی سل جو کالی کھانسی کے بعد ہوتی ہو۔

۴۔ نوجوانوں کی سل میں شب کی کھانسی کے ہمراہ خونی یا سیال بلغم آتی ہو۔

عام استعمال

ڈروسیرا کالی کھانسی کی مخصوص ترین دوا ہے۔ اس کے بارے میں ہانیمن اپنے "میٹریا میڈیکا پیورا" میں رقم طراز ہیں:

"اس دوا کی ۳۰ طاقت کی صرف ایک ہی خوراک وبائی کالی کھانسی کے لئے شفائے کلی کی ضامن ہوتی ہے۔ سات یا آٹھ روز میں مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔ پہلی خوراک کے فوراً بعد دوسری خوراک ہرگز نہ دیں۔ اس سے نہ صرف یہ کہ پہلی خوراک کے عمل میں رخنہ پڑے گا بلکہ دوسری خوراک الٹی مضر بھی ثابت ہوگی۔"

کالی کھانسی کے علاوہ یہ دوا خسرہ، برانکائٹس، رسانس کی نالی کی

اندرونی جھلیوں کی سوزش) سے پیدا شدہ کھانسی، تشنجی کھانسی، حنجرہ کی سل، سل ریوی وغیرہ میں بھی مفید و مستعمل ہے۔

سل کے ابتدائی درجہ میں یہ دوا مدر ٹنکچر کی صورت میں چار سے بیس قطرے تک چوبیس گھنٹوں میں دینا مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض بے خیالی کا شکار ہوتا ہے، جب کتاب پڑھتا ہے تو یکسوئی سے ایک مضمون کی طرف راغب نہیں رہتا، کبھی ایک کبھی دوسرا دیکھتا چلا جاتا ہے، حیران اور احمق نظر آتا ہے۔ حافظہ خراب ہوتا ہے۔

کھلی ہوا میں چلنے سے سر چکرائے، آنکھیں بند کر کے کھڑے ہونا دشوار ہو، جیسے پیچھے کی جانب گر پڑے گا۔

آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں یا سکڑی ہوئی ہوں، بائیں آنکھ کے ڈھیلے کے نیچے جلن اور چبھن ہو۔

چہرہ گرم اور سرخ، پھولا ہوا اور فق، چہرہ گرم اور ہاتھ سرد ہوں۔

منہ چھوٹا اگول، زبان کے درمیان بلا درد سوجن ہو، زبان کے نیچے پھیلی ہوئی ہو۔ بائیں رخسار میں ایسا محسوس ہو جیسے سرخ مرچ کھائی ہوئی ہو، تھوک پانی کی طرح بہت زیادہ۔

حلق میں خراش اور کھردرا پن، تالو اور حلق میں خشکی کا احساس ہو جس کی وجہ سے کھانسی شروع ہو جائے۔

جی متلائے، انبزائی اشیا سے نفرت اور نقصان ہو، مرغن غذا سے جی خراب ہو، آدھی رات سے کر صبح تک تکلیف زیادہ ہو، تیزی

غذا کے بعد پیٹ درد کرتا ہو۔

پاخانے نرم، سیال، سفید مٹیالے پانی کی طرح بغیر بو کے، پیشاب بغیر بو کے ہو، پاخانہ کے بعد بھی لگاتار پاخانے کی حاجت رہے۔

پیشاب کے لئے بار بار زور لگانا پڑے، پیشاب تھوڑی مقدار میں آئے، متواتر ایک ایک قطرہ ہو کر یا بار بار زیادہ مقدار میں پیشاب آتا ہو۔

تشنجی کھانسی خشک کالی کھانسی کی طرح، دورے ایک دوسرے کے بعد بہت جلدی جلدی آتے ہوں، مشکل سے سانس لے سکے۔ دم گھٹتا ہو، کھانسی بہت کھردری اور گہری، آدھی رات کو زیادہ ہو، زرد بلغم خارج ہو، نکسیر چھوٹے اور منہ سے خون آئے، جی متلائے، آواز بھاری اور گہری ہو، گلا بیٹھ گیا ہو، سوزش حنجرہ، تالو اور حلقوم میں کھردراپن اور چھل جانے کا احساس ہو۔ حنجرہ میں کوئی شے رینگتی ہوئی محسوس ہو جس کے باعث کھانسی شروع ہو جائے۔ معلوم ہو کر حلق میں کوئی نرم شے رکھی ہے، کھانسی شب کو ہو۔ شام کو فوراً لیٹنے پر، دو بجے صبح کو مریض جاگ پڑے، کھانسی کے ہمراہ سیال یا خونی بلغم آتی ہو، حنجرہ کی سل کے ہمراہ کمزوری بہت ہو، حلق خشک ہو، آواز بھاری ہو، زور لگا کر بات کر سکے۔ جب بات کرے تو دم کشی کی شکایت ہو، جب کوئی لفظ نکالے تو حلق سکڑ جاتا ہو، سینہ کے عضلات میں چبھن ہو جیسے دبانے سے آرام آتا ہو۔

کولہے اور جنگاسے کی ہڈیوں اور جوڑوں میں درد ہوتا ہو، پاؤں کے جوڑ سخت ہوں۔

تمام بازو مفلوج اور بستر سخت معلوم ہو۔

جلد میں کھجلی اور چبھن کی سی شکایت ہو جسے کھجلانے سے اٹھنے سے یا سہلانے سے آرام محسوس ہو۔ خسرہ کی طرح کے ابھار نکل آئیں۔ ابھاروں کے ساتھ درد ہو اور ڈنک مارنے کی تکلیف ہوتی ہو۔

مریض کو متواتر جمائیاں آتی ہوں، نیند سے بار بار چونک پڑتا ہو، بخوابی ہو۔

بخار میں جسم کے اندر کپکپی ہو، چہرہ کی گرمی کے ہمراہ کپکپی، ہاتھ سرد ہوں اور پیاس نہ ہو، بستر میں بھی سردی محسوس ہوتی ہو۔

زیادتی :۔ آدھی رات کے بعد، لیٹنے پر، بستر میں گرم ہونے پر، پانی پینے سے، گانے سے اور ہنسنے سے۔

کمی :۔ جھکنے سے، سر کو ہاتھوں پر رکھنے سے، چھونے سے،

معاون :۔ نکس وامیکا، کلکیریا کارب، نیفالیم، وریٹرم البم، پلساٹیلا۔

مصلح :۔ کیمفر

طاقت :۔ بالعموم x۱ یا x۲ سادہ کھانسی میں مستعمل ہے اور کالی کھانسی میں ۳۰ طاقت کی صرف ایک خوراک۔

ڈلکامارا DULCAMARA

خصوصی علامات

١- پیشاب کی تراوش کا بند ہو جانا، ٹھنڈے پانی میں ننگے پاؤں گھومنے سے۔

٢- پیشاب از خود نکل جائے، پیشاب پر قابو نہ ہو۔

٣- موسم (درجہ حرارت) کی یکدم تبدیلی سے لاحق ہونے والی یا شدت اختیار کرنے والی تکالیف۔

عام استعمال

موسم کی تبدیلی سے جسم کو لاحق ہونے والے عوارض، چھپاکی اور نار فارسی، اسہال، نزلہ، موسم خزاں کے عوارض، داد، مزمن عضلاتی بالا کے درد، قولنج، بوڑھوں کی کھانسی، پارہ کی وجہ سے تھوک بکثرت آنا، کثرتِ شہوت، پھیپھڑوں کے مفلوج ہو جانے کا خوف اگر دل کے درد جو سرخ بخار، ملیریا یا کسی اور شدید مرض کے بعد ہو گئے ہوں، مریض کو سردی لگ جاتی ہو، سردی لگ جانے کی وجہ سے مزمن پیچش وغیرہ عوارض اس دوا کے زیر اثر آتے ہیں۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض جھگڑالو ہوتا ہے اور غصہ کے بغیر بھی دوسروں کو لعنت ملامت کرتا رہتا ہے۔

سر میں پراگندگی ہو، گردن کے سر سے اوپر کی جانب پچھلی طرف درد ہو، درد سر، سر کے پچھلے حصہ میں کپکپی اور دکھن ہو، سرد موسم میں کھوپڑی میں داد ہو، سر گنجا ہو، موٹے زرد چھلکے اتریں، کھجلانے پر خون خارج ہو۔

سردی ہر دفعہ جب آنکھوں میں لگ جائے تو آنکھوں میں ٹھہر جائے، گاڑھی زرد رطوبت خارج ہوتی ہو، چھوٹے دندانہ دار اور بخار میں پانی کی مانند رطوبت خارج ہو، کھلی ہوا میں شدت ہو، پتلیاں بہت پھیلی ہوئی ہوں۔

کانوں میں درد ہو، کانوں میں شور و غل، جھنجن اور سوزش ہو، کان کے اندر سے رطوبت نکلتی ہو۔

نکسیر پھوٹتی ہو، گرم اور صاف خون خارج ہو، ناک کے اوپر بوجھ محسوس ہو۔ منہ سے لیس دار تھوک صابون کی طرح آتا ہو، زبان خشک اور کھردری ہو، حلق میں کھردرا پن اور خراش ہو، حلق میں بلغم بہت ہو، سردی کے باعث ورم لوزتین۔

منہ کا ذائقہ کڑوا، سفید لیس دار رطوبت کی قے ہو، سردی لگنے سے قولنج ہو، ناف کے قریب کاٹنے والے درد ہوتے ہوں۔

پاخانے سفید، پتلے، سبزی مائل، مٹیالے پانی کی طرح، شب کو

زیادہ، تر موسم میں ان کی کیفیت میں ردوبدل ہوتا ہے، دست سفید، پیلے، سبز کھٹی بو والے آتے ہوں۔

سردی لگنے کی وجہ سے پیشاب کا بار بار آنا، پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب کے نیچے گاڑھی تلچھٹ کا جم جانا، ننگے پاؤں سردی میں چلنے سے پیشاب کا بار بار آنا یا بند ہوجانا۔

سردی کی وجہ سے حیض یا دودھ آنا بند ہوجائے، وقت حیض کے ساتھ تمام بدن پر ابھار نکل آئیں، پستان دکھتے ہوں۔

سردی لگنے کی وجہ سے سانس دقت سے آتا ہو اور بلغم جمع ہوجائے۔

گردن اکڑی ہوئی، سردی لگ جانے سے کمر میں یا رانوں میں یا پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد، ہاتھوں پر مسے ہوں، شدید جلدی ابھاروں کے بعد مفاصلی علامات نمودار ہوں۔

جلد گرم اور خشک ہو، بغل، گردن یا جنگاسہ میں گرہیں پڑگئی ہوں، کھجلی ہمیشہ سرد و تر موسم میں زیادہ ہو، پھنسیاں، آبلہ دار ابھار، چپٹے مسے۔

زیادتی :۔ شب کو، سکون سے، سرد ہوا سے، تر اور سرد موسم میں، موسم دفعتاً سرد ہوجانے سے، لیٹنے سے اور پھر اٹھ کھڑے ہونے سے۔

کمی :۔ نشست سے اٹھنے پر، حرکت سے، گرم خشک موسم میں چلنے پھرنے سے، گرم ہوا سے۔

معاوف :۔ برائنا کارب۔

مصلح :۔ کیمفر، ایپکاک، کیوپرم، مرکیوریس۔

طاقت :- ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

ڈیجی ٹیلیس

DIGITALIS

خصوصی علامات

۱۔ احساس جیسے ذرا سی حرکت کرنے پر قلب کی دھڑکن بند ہو جائے گی (گوکین)

۲۔ نبض بھری ہوئی، بے قاعدہ، بہت مدھم اور کمزور، ہر تیسری، پانچویں یا ساتویں ضرب چھوڑ دے۔

۳۔ جسم کی جلد نیلی۔

عام استعمال

اس دوا کا خاص اثر پہلے دورانِ خون پر اور بعد ازاں دوسرے اعضا پر ہوتا ہے۔ دل کے عوارض میں خاص طور پر مستعمل ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض بے حد فکر مند اور پریشان کا مارا ہوتا ہے خاص کر شام کے وقت لا پرواہی، بات چیت کرنے کو جی نہ چاہے۔

سر میں چکر اور کنپٹی، گُدی اور پیشانی میں درد، نیند کی کمی،

سے ماتھے کے بائیں طرف ٹیس ہو، بائیں کن پٹی میں چمک ہو، داہنے ابرو میں جلن کے ساتھ درد، نگاہ دھندلی جیسے آگے کوئی پردہ ہے۔

آنکھوں کے ڈھیلوں میں ٹیس ہو، بہت زیادہ آنسو بہتے ہوں، تیز روشنی سے اور زیادہ ہوں، پپوٹے آپس میں چپٹ جائیں اور کیچڑ بہت نکلے، چیزیں سبز یا زرد نظر آئیں۔

چہرہ زرد، ہونٹ اور پپوٹے پیلے، منہ میں خشکی، میٹھی اور بدبودار رال، رال ایسی نکلے کہ زبان اور مسوڑھوں کو چھیل دے، زبان نیگلوں، ذائقہ کڑوا، بھوک بالکل ندارد۔

متلی، اُلٹی کرنے کو طبیعت چاہے، بار بار ابکائی، صبح کو بلغمی قے آئے، غذا قے میں نکل جائے، معدہ میں بہت کمزوری محسوس ہو، پیٹ میں گرانی، جلن اور مروڑ۔

پاخانہ سفید، کھڑیا یا راکھ کے مانند، پتلے دست آؤں ملے، پانی کا دست، یرقان کے عارضہ میں دست آئیں۔

پیشاب رک جائے، پیشاب کی تکلیف ہو، مثانہ کی گردن پر ورم ہو۔

کھانسی میں خون آئے، پھیپھڑوں سے بلغم خون ملا ہوا نکلے، چلنے میں سانس پھولے، ذرا سی حرکت سے دل دھڑکنے لگے، ایسا معلوم ہو کہ دل کی حرکت بند ہو جائے گی۔ دل کی حرکت زیادہ ہو جائے۔ دل کے اطراف میں کو چن۔

خصیوں کا ورم، خواہش جماع بہت زیادہ اور ایستادگی اور احتلام ہو۔

رات کو داہنا ہاتھ مع انگلیوں کے سوج جائے اور تین گھنڈ سوجن رہے، گھٹنے میں پانی اتر آئے' نیچے کے دھڑ میں بہت کمزوری معلوم ہو' پیر کی سوجن رات کو کم ہو جائے۔

رات کو نیند خراب، خوابوں کی وجہ سے اچٹ جائے، یہ خواب دیکھے کہ اونچے سے پانی میں گر پڑا ہے اور چونک کر جاگ پڑے۔

نبض سست اور بے قاعدہ، اندر سردی اور باہر گرمی یا اوپر سردی اندر گرمی، پسینہ بکثرت آئے اور آرام نہ ملے۔

زیادتی :۔ درد سر بڑھ جائے، لیٹنے سے، گرم کمرہ میں بیٹھنے سے، خاص کر سیدھے بیٹھنے سے، کھانے سے گانے سے۔

کمی :۔ خالی معدہ ہونے سے، کھلی ہوا میں۔

معاون :۔ بیلاڈونا، برائیونیا، کیموملا، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا' اوپیم، فاسفورس، پلساٹیلا، سیپیا، سلفر اور ویریٹرم البم۔

مصلح :۔ ایپس، کلکیریا، کیمفر، نکس وامیکا، اوپیم۔

طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

(نوٹ :۔ ڈیجی ٹیلس کے بعد کونین یا چائنا یا اس کا کوئی مرکب ہرگز نہ دینا چاہیے، بعید مضر ثابت ہو سکتا ہے۔)

رسٹاکس

RHUS TOX

خصوصی علامات

۱۔ بے چینی حد سے زیادہ

۲۔ بیحد ذکی الحس کھلی ہوا سے

۳۔ درد سر بیئر شراب کے استعمال سے

۴۔ زبان خشک جس کی نوک سرخ مثلث سے مشابہ ہو۔

۵۔ دست محرقہ کے آغاز کے ساتھ ازخود سخت کمزوری کے ساتھ۔

۶۔ زہرباد بائیں سے دائیں کو آبلے کا سا۔

عام استعمال

یہ دوا وجع المفاصل کے مزاج والوں کے لئے زیادہ موزوں ہے، تر ہو جانے کی وجہ سے خاص کر گرمی کے بعد تر ہو جانے سے لاحق ہونے والی تکالیف کے لئے مستعمل ہے نیز تکالیف جو کہ موچ سے یا کسی ایک عضو کو زور دینے کی وجہ سے مثلاً کسی چیز کو زیادہ دیر اٹھانے سے یا زیادہ زور آزمائی سے پیٹھ چڑھ جانے کے لئے بھی نافع ہے۔ علاوہ بریں ٹائیفائڈ اور دیگر بخاروں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض بے حد بے چین ہوتا ہے اور متواتر پہلو بدلتا ہے، شام کو متفکر ہونا، رونے کی طرف میلان طبیعت، خاص کر شام کو تنہائی کی خواہش۔

کھڑے ہونے پر یا چلتے ہوئے سر میں چکر لیٹنے پر زیادہ ہو، چلنے میں تھرتھراہٹ جو فالج کا نتیجہ ہو۔ تر پیپ بھرے ہوئے دانے سر پر جس پر پپڑی پڑی ہوئی ہو۔ بال گرتے جائیں۔ بدبودار کھجلی رات کو ہو۔

آنکھ میں جلن، کھجلی، درد اور سرخی، پانی بہنا، بعض دفعہ پپوٹے بھاری یا مفلوج ہو جائیں جس کے باعث کھل نہ سکیں (جلسی میم یو پیٹوریم)

چہرہ پر نہرباد کے چھالے جن میں جلن اور درد ہو۔

دانتوں اور مسوڑھوں میں درد، ٹھنڈا ہاتھ لگانے سے آرام ہو، پانی پینے کے باوجود منہ خشک، زبان سرخ اور پھٹی ہوئی، زبان کی نوک مثلث کی شکل میں سرخ ہو، جبڑوں میں تشنج، ہر بار چلانے پر جبڑا آواز دے۔

پاخانہ پتلی سرخ آؤں والا پانی کا سا، کبھی آؤں خون آمیز ہو، مبرز میں کھجلی اور جلن (بادی بواسیر)

خون ملا پیشاب قطرہ قطرہ ہو، برف کے مانند سفید، تلچھٹ نیچے بیٹھ جائے۔

بارش میں بھیگ جانے سے رحم کے فعل میں بگاڑ، کوئی وزن وغیرہ اٹھانے سے استقاط حمل اور خروج رحم ہو۔

خشک کھانسی شام سے آدھی رات تک اور صبح جاگنے پر۔ بادم گردن اور پیٹھ کی جکڑن، چلنے سے کم ہو، منہ چلانے میں دونوں شانوں کے بیچ میں درد ہو۔

عضلاتی بائی کے درد، عرق النسار بائیں جانب (کالوسنتھ) درد بائیں بازو میں، قلبی تکلیفات کے ساتھ۔

حاد بیماریاں محرقہ کی صورت اختیار کرلیں۔

وست محرقہ کے آغاز کے ساتھ از خود سخت کمزوری کے ساتھ،

دوران پاخانہ ٹانگوں کے پچھلے حصہ میں اوپر سے نیچے تک پھاڑنے والے درد۔

فالج ماؤفہ حصص میں سن ہونے کے ساتھ، مرطوب جگہ پر لیٹے رہنے کے بعد، بھیگ جانے سے، وضع حمل، کثرت جماع، نوبتی بخار، تپ محرقہ کے بعد، اعضاء کا فالج، پپوٹوں کا فالج۔

زہرباد بائیں سے دائیں کو، آبلے، زرد آبلے، بے حد متورم، جلن، خارش، ڈنک لگنے کے سے درد۔

زیادتی :۔ طوفان سے قبل، سرد موسم میں، رات کو، خاص کر آدھی رات کو، سرد چیزوں سے۔

کمی :۔ گرمی سے، گرم خشک موسم میں، ڈھک لینے سے، گرم چیز سے، دست آنے سے، پہلو بدلنے سے، ماؤف عضو کو ہلانے سے

معاون :۔ برائیونیا

مصلح :۔ بیلاڈونا، برائیونیا، کیمفر، سلفر، کالنیا

طاقت :۔ ۳۰ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک نیز ۱۰۰۰ طاقت بھی مستعمل ہے

خصوصی علامات

۱۔ آنکھیں جلیں، درد کریں اور تھکی ہوئی محسوس ہوں، گرم شئی انگارہ لگے۔
۲۔ کانچ نکلے فوراً پاخانہ کرنے پر۔
۳۔ مثانہ پہ پیشاب کرنے کے بعد بھی بوجھ قائم ہے۔

عام استعمال

یہ دوا آنکھوں کے عوارض نظر کی کمزوری وغیرہ کے علاوہ ہڈیوں، جوڑوں، رحم، مثانہ اور مقعد کے بعض عوارض میں بھی مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

سر میں کسی چیز کے چبھ جانے کی طرح درد ہو، شراب خوری کے بعد درد اٹھے، ہڈیوں میں دکھن ہو۔
نظر کا زیادہ استعمال کرنے سے بصارت کمزور ہو جائے، پڑھنے سے آنکھوں میں تھکن ہو، ڈھیلے درد کریں۔ آنکھیں بوجھل اور جلن دار۔
معدہ میں قولنج کا سا درد ہو، بچوں میں کرم شکم جس کے ساتھ قولنج اور قے ہو، مقعد پر اس دوا کا خاص اثر ہوتا ہے۔ ناقابل جراحی ناسور جو مقعد کے اندر ہوں، اس دوا کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔

پاخانہ مشکل سے خارج ہو۔ بعد وضع حمل پاخانہ کرنے پر کانپ جائے، قبض ہو یا آؤں آمیز اسہال آئیں، جھکنے سے خروج مقعد ہو۔ رحم سے جریانِ خون جس کے ساتھ علامات سر اور بازو گڑے دوسے ہوں۔

زیادتی :۔ لیٹنے سے، ٹھنڈک اور تر موسم میں

معاون :۔ کلکیریا فاس۔

مصلح :۔ کیمفر

طاقت :۔ پہلی طاقت سے ۶ طاقت تک نیز ۳۰ طاقت مستعمل ہے۔

روڈوڈینڈرن

RHODODENDRON

خصوصی علامات

۱۔ اعصابی افراد جو آندھی اور طوفان سے خوف زدہ ہو جائیں۔

۲۔ دانت کا درد جس میں زیادتی موسم کی تبدیلی سے، آندھی گرج یا ہوادار موسم میں ہو۔

۳۔ مختلف اعضاء میں پھاڑنے والے، کھینچنے والے الم کے درد جن میں زیادتی آرام کے وقت، مرطوب ٹھنڈے موسم میں اور ہوادار موسم میں ہو (ریمٹزم)

عام استعمال

وجع المفاصل کی قسم کے درد خصوصاً عصبی مزاج افراد میں ہوں تو یہ دوا مستقل و مفید ہوتی ہے۔ نقرس میں نافع ہے، وجع المفاصل اور سوزاک کے باعث ورم خصیہ اور سوزش خصیہ میں جبکہ خصیے کچلے جانے کا احساس ہو، یہ دوا کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ ایسے مفاصلی دردوں میں خاص طور پر مفید ثابت ہوتی ہے جو آرام کرنے اور طوفان کی آمد سے پہلے شدت اختیار کر لیتے ہیں لیکن طوفان کے بعد انہیں سکون ہو جاتا ہے۔

عمومی علامات

سر میں شدید درد بالخصوص بائیں کن پٹی میں، درد بدحواس کر دے آنکھوں میں یا کانوں میں عضلاتی کمزوری، آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہو۔ کانوں میں گھنٹی سی بجتی ہو، کانوں میں آواز کم سنائی دے۔

چہرہ میں عصبی درد ہو، دانت کے عصب ماؤف ہوں اور شدید درد ہو، مرطوب موسم میں دانت کا درد۔

صبح و شام خشک کھانسی، چھاتی میں ہلکا درد

ورم و سوزش خصیہ، اینٹھن حبدلات کو پیڑو تک اور نیچے ران تک جائے

تمام جوڑ متورم ہوں، نقرسی اور مفاصلی درد ہو۔

زیادتی :۔ طوفان یا آندھی سے پہلے، مرطوب موسم میں رات

اور صبح کے وقت۔

کمی :۔ طوفان کے بعد اگر مں پہنچانے یا کچھ کھانے سے

طاقت :۔ پہلی طاقت سے ۶۔ طاقت تک نیز ۳۰ طاقت کا مستعمل ہے۔

ریٹنھیا

RATANHIA

خصوصی علامات

۱۔ حمل کے ابتدائی مہینوں میں دانت کا شدید درد جو لیٹنے سے بڑھ جاتے۔

۲۔ قبض جس میں اجابت کے لیے بہت ہی زور لگانا پڑے اور مقعد میں جلن ہو۔ (سلفر)۔

۳۔ مقعد میں شقاق ہوں یعنی مقعد کٹی پھٹی۔

۴۔ مقعد میں تکلیف جیسے وہاں کانچ کے ٹکڑے پڑے ہوں۔

عام استعمال

خاص طور پر بواسیر میں حسب علامات مستعمل ہے۔ علاوہ بریں مذکورہ ذیل دیگر تکالیف میں بھی کارآمد ہے۔

عمومی علامات

حمل کے ابتدائی ایام میں دانت میں شدید درد ہو، دانت لمبا معلوم ہو، لیٹنے سے درد زیادہ ہو، مریضہ اٹھ کر چلنے پھرنے پر مجبور ہو جائے تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔

قبض جس میں پاخانہ بہت سخت آتا ہو اور کونتھنا بہت پڑتا ہو بواسیری مسّے باہر نکل آتے ہوں اور مقعد میں جلن اور درد بہت دیر تک رہے (سلفر) انتڑیاں بے حس ہو جاتی ہوں، پاخانہ آنے کے بعد ایسے درد ہوں گویا شیشے کے ٹکڑے مقعد و مبرز میں چبھ رہے ہیں۔ پاخانہ جانے کے گھنٹوں بعد تک جلن و کونتھن بنی رہتی ہو اور درد ہو، پیچاز چھوٹے تو یہ دوا کارآمد ہوتا ہے۔

مقعد کے پھٹ جانے کے لئے بھی یہ ایک مفید دوا ہے جبکہ مرض ذکی الحس ہو، دودھ پلانے والی عورتوں کی بھٹنی پھٹ جائے تو اس کے لئے یہ ایک اعلیٰ دوا ہے (گریفائٹس، سیپیا)

شدید ہچکی میں بھی یہ دوا مستعمل و مفید ہے۔

اس دوا (رٹنھی) کی مرہم کی ایک اونس مقعد میں خارجی طور پر لگانا مفید ہوتا ہے۔

زیادتی :۔ کھلی ہوا میں چلنے سے، رات کے وقت

طاقت : ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک عام طور پر مستعمل ہے۔

رنن کولس بلب
RANUNCULUS BULB

خصوصی علامات

۱. شراب نوشی کے نتائج بد۔

۲. سینہ کی دیواروں میں اعصابی، مغز استخواں کے یا بال کے سوئیاں چبھنے کے سے، تیز اور گولی لگنے کے سے درد۔

۳. پلیوریسی یا نمونیا گرم سرد ہو جانے کی وجہ سے (ایکونائٹ، آرنیکا)

۴. سینہ کی پسلیوں کے درمیانی گوشت میں بال کے درد، سینہ میں پھوڑے کا سا درد، چوٹ کا سا درد، جس کی زیادتی چھونے سے حرکت سے یا جسم کو موڑنے سے ہو رہا ہوتا)

عام استعمال

سینہ اور پسلیوں کے درد میں عام طور پر مستقل مفید ہے۔

عمومی علامات

اس دوا کا اثر گوشت کے ریشہ جات، جلد اور سینہ کی دیواروں پر ہوتا ہے۔ شراب نوشی سے پیدا شدہ خرابیوں کو دور کرتا ہے۔

دن میں آنکھوں سے دکھائی نہ دے، آنکھوں کے سامنے دھواں سا

معلوم ہو، داہنی آنکھ پر درد، روشنی برداشت نہ ہو سکے، آنسو بہیں
مختلف قسم کے درد اور دکھن، سینہ کی بیچ کی ہڈی دھنسی ہوئی
محسوس ہو، پسلیوں کے بیچ کے گوشت میں درد، سینہ میں شانوں
کے بیچ میں کونچن، سانس لینے میں، حرکت کرنے سے زیادہ ہو،
سینہ میں بائیں کا درد۔

جلد میں کھجلی، جلن، دانے، نیگوں آبلے، ہتھیلیوں میں کھجلی۔

زیادتی :۔ حرکت سے، چھونے سے، مرطوب اور طوفانی موسم
سے، کھلی ہوا میں، شام کے وقت۔

کمی :۔ آرام کرنے سے

مصالح :۔ اناکارڈیم، برائیونیا، کیمفر، کلیمیٹس، کروٹن ٹگ، پلساٹیلا،
رسٹاکس۔

طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک عام طور پر مستعمل ہے۔

ریومیکس

RUMEX

خصوصی علامات

۱۔ کھلی ہوا سے بے حد ذکی الحس

۲۔ خشک مسلسل اور تھکا دینے والی کھانسی جس میں زیادتی ہوا یا سانس
کی تبدیلی سے ہو۔

۳۔ خشک مسلسل اور تھکا دینے والی کھانسی جس میں زیادہ ٹھنڈی ہوا میں ذرا سا سانس لینے سے ہو۔ مریض اپنے سر کو بستر میں چھپا لیتا ہے، تاکہ ہوا کو گرم کر سکے۔

۴۔ جلد کے مختلف حصص میں خارش، جب کپڑے اتارتا ہو جسم ننگا کرتا ہو یا ٹھنڈی ہوا لگے۔

عام استعمال

یہ دوا ستی مزاج والوں کو موزوں تر ہوا کرتی ہے جن کو ٹھنڈی ہوا موافق نہ آتی ہو۔ حلق میں خراش سے پیدا شدہ کھانسی نیز ایسی کھانسی جو حلق کو ذرا سا چھو لینے سے آتے نیز ہوا کی خفیف ٹھنڈک بھی کھانسی پیدا کرنے کا موجب ہو تو یہ دوا کارآمد ہوتی ہے۔

عمومی علامات

زبان کے کنارے دکھیں، زبان پر میل، معدہ پر کوئی سخت چیز لگی ہوئی محسوس ہو۔ ہچکیاں، متلی، گوشت کھانے سے بہت ڈکاریں اور دکھیں۔

کھانسی، ناک اور ہوا کی نالی سے بلغم نکلے، ٹھنڈی سانس اندر جانے سے کھانسی زیادہ ہو، پتلا بلغم کثرت سے نکلے۔

پاخانہ صبح کا، پتلا، صبح کا اسہال، بستر پر سے پاخانہ کے لئے بھاگ پڑے۔

جلد پر بہت زیادہ کھجلی خارش کر نیچے کے دھڑ میں جو کپڑا آتا نے

سے زیادہ ہو۔

زیادتی :۔ شام کے وقت، ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے، کپڑے اتارنے سے۔

کمی :۔ گرم ماحول میں، بستر میں منہ سر ڈھانپنے سے۔

مصلح :۔ بیلاڈونا، کیمفر، کونیم، فاسفورس، ہیوسمس، لیکے سس۔

طاقت :۔ ۲ طاقت سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

ریوہم RHEUM

۱۔ بچے کے تمام جسم سے کھٹی بو جو نہلانے کے بعد بھی قائم رہے۔

۲۔ درد شکم، ہر کھٹے دست کے ساتھ۔

عام استعمال

یہ دوا بچوں کے امراض میں خاص طور پر کام آتی ہے جبکہ وہ دانت نکال رہے ہوں، بچوں کو دست آتے ہوں ساتھ ہی مروڑ اور درد شکم کی شکایات لاحق ہوں تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

عمومی علامات

بچے کو کھٹی بو والے پاخانے آئیں، بچہ بے صبرا اور پرجوش ہو، کئی چیزوں کے لئے ضد کرے اور روٹھے، چہرے پر پسینہ، رال کی زیادتی پیٹ میں قولنجی درد، ریاح سینہ کی طرف بڑھیں، مختلف چیزوں کی خواہش کرے مگر پھر کھائی نہ جا سکیں۔ پاخانہ کے قبل قولنجی درد، پاخانہ کے بعد پیٹرو میں کلٹنے کا سا درد۔

زیادتی:۔ کھانا کھانے کے بعد حرکت کرنے سے، کپڑا اتارنے سے، رات کے وقت، صبح سونے کے بعد، کپڑا اتارنے سے، سردی سے، پاخانے سے پہلے، دوران میں اور بعد میں۔

کمی:۔ کپڑے پہننے سے، گرمی سے۔

معاون:۔ میگنیشیا کارب، ایپکاک۔

مصلح:۔ کیمفر، کیموملا، کالن سونیا، رسٹاکس، نکس وامیکا، پلساٹیلا۔

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

زنجبیر

ZINGIBER

خصوصی علامات

۱۔ معدہ کے عوارض اگر وہ تربوز کھانے سے یا خراب پانی پینے سے ہوں
تیزابیت، ریاح کی زیادتی۔

۲۔ دمہ جس میں بے چینی نہ ہو اور جس میں زیادتی صبح کے وقت ہو۔ حلق کے
نچلے حصہ میں خراش۔

عام استعمال

یہ دوا ہضمہ بڑھانے کے لئے، مردمی کمزوری اور امراض تنفس میں مفید ہے۔

عمومی علامات

نصف سر کا درد، سر میں الجھن اور خالی پن معلوم ہو، جبڑوں پہ درد۔
ناک خشک، ناقابل برداشت کھجلی ہو، سرخ مہاسے ناک پہ ہوں۔
کھانے کا ذائقہ دیر تک محسوس ہوتا ہے۔ معدہ میں تیزابیت۔ قولنج
اسہال، گندا اور خراب پانی پینے سے اسہال، اس کے ساتھ نفخ اور کاٹنے والا
درد، مزمن اسہال، مبرز سرخ اور سوجی ہوئی، بواسیر گرم اور دکھیں اور درد کریں۔
بار بار پیشاب کی حاجت، پیشاب کے سوراخ میں جلن اور نیش زنی
کا سا درد، پیشاب کرنے کے بعد بھی قطرہ قطرہ پیشاب خارج ہو، [illegible]

کے بعد پیشاب بالکل بند ہو جائے۔

حلق سے نیچے دکھن، سانس لینے میں تکلیف، دمہ جس میں گھبراہٹ نہ ہو، صبح کو زیادتی، حلق میں خراش، کھانسی، صبح کو بلغم نکلے۔

مردوں میں بیماری کی خارش، خواہش نفسانی زیادہ، ایستادگی درد کے ساتھ، احتلام۔

جوڑوں میں کمزوری، پیٹھ میں درد، ہتھیلی اور تلووں میں تشنج۔

زیادتی:۔ چھونے سے، لیٹنے سے، حرکت سے، شام کو، رات کو، ٹھنڈے مرطوب موسم میں، روٹی سے، تربوز اور خربوزے سے، ٹھنڈے پانی سے۔

کمی:۔ کپڑے اتارنے سے۔

مصلح:۔ نکس وامیکا۔

طاقت:۔ پہلی طاقت سے ۶ طاقت تک۔

زنکم میٹلیکم

ZINCUM METALLICUM

خصوصی علامات

۱۔ قوتِ حیات کی کمی، دماغی یا اعصابی طاقت نہ ہو۔

۲۔ پاؤں یا ٹانگوں میں رعشہ اور کانپنے کا مسلسل اور شدید احساس، ان کو مسلسل حرکت دے۔

۳۔ حیض کا اور ار شروع ہوتے ہی مریضہ اپنی تکلیفوں میں کمی محسوس کرے۔
۴۔ بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ میں تشنجی درد ہے۔ چہرہ میں پیلا پن یا سفیدی کے ساتھ، گرمی نہ لا رہا۔
۵۔ کتے کی سی بھوک۔
۶۔ ریڑھ کی تمام لمبائی میں جلن جس میں بیٹھنے سے زیادتی ہو۔

عام استعمال

بچوں کے عوارض میں یہ دوا بالخصوص مفید ہے۔ نیز دماغی اور جسمانی کمزوری اور پژمردگی میں بھی یہ دوا نافع ہے۔

عمومی علامات

حافظہ کمزور، بات چیت اور کام کاج کو جی نہ چاہے، مستورات کے عوارض میں بیقراری اور گھبراہٹ۔
بائیں جانب سر گرنے کا احساس ہو گدی میں درد اور کھوپڑی میں بوجھ کا احساس ہو۔ پیشانی سرد ہو لیکن سر کا بیندا گرم ہو۔
ناخونہ، موتیا بند، ضعف بصر، پپوٹے گریں۔
ہونٹ زرد، منہ کے گوشے پھٹے ہوئے، چہرے کی ہڈیوں میں درد۔
بھوک شدید لیکن کھانے سے تسکین نہ ہو، معدہ میں درد، تشنج، ریاحی قولنج، پیٹ میں گڑگڑاہٹ، جگر میں دکھن، ہچکی، متلی اور صفراوی قے، پیشاب پیچھے کی طرف جھک کر بیٹھنے سے آئے، ہسٹیریا کے باعث پیشاب میں رکاوٹ، کسی قسم کی حرکت جسم سے پیشاب خارج ہو، سخت

پاخانہ تھوڑا تھوڑا خارج ہو، بچوں کا ہیضہ، اسہال کی بندش سے سر یا دماغی عوارض۔

خصیے متورم، اوپر کو کھنچے ہوئے، انتشار، احتلام، موئے زہار گر جائیں، خصیۃ الرحم میں درد، حیض دیر سے آئے یا کم ہو۔ پستان متورم، حرام مغز کی سوزش اور پاؤں کی بیقراری۔

سینہ میں کھچاوٹ اور درد، کوڑی کے نیچے جلن درد اور شیریں اشیا کھانے سے کھانسی میں زیادتی۔

زیادتی :- حیض کے دوران، چھونے سے، شراب پینے سے، شام کو یا صبح کے کھانے کے بعد۔

کمی :- کھانا کھانے کے وقت اور رطوبت کے اخراج سے۔

معاون :- کلکیریا فاس۔

مخالف :- کیمومیلا، نکس وامیکا۔

مصلح :- کیمفر، ہیپر سلف، اگنیشیا۔

طاقت :- ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور اوپر

سابل سیرولاٹا

SABAL SERRULATA

خصوصی علامات

۱۔ غدودِ مذی کے بڑھ جانے سے پیشاب کے اخراج میں رکاوٹ۔

۲۔ خواتین میں پستانوں کی نشوونما بہت کم رہ جائے خصیۃ الرحم بڑھے ہوئے ہوں اور چھونے سے درد کریں۔

عام استعمال

خواتین اور مردوں کے جنسی اعضاء کے غدودوں کے عوارض کے علاوہ یہ دوا ضعفِ باہ اور عام جسمانی کمزوری میں بھی مفید ہے۔ قوتِ نشوونما میں مدد دیتی ہے اور جسمانی ساختوں کی تعمیر میں مدد ہوتی ہے۔

عمومی علامات

سر الجھن بھرا محسوس ہو، چکر درد سر کے ساتھ، کمزور مریضوں کو درد سر ہو، درد ناک سے لے کر ماتھے کے بیچ تک۔

مردوں میں مذی کے غدود کی تکالیف، مذی کا خارج ہونا، خصیوں کے بیضے سکڑ جاتے ہیں اور قوتِ مردانگی کم ہو جائے۔ مباشرت میں درد ہو اور انزال جلد ہو۔

مستورات میں بیضۃ الرحم میں درد، پستان سکڑے ہوئے، خواہش

جماع بالکل غائب۔

پیشاب کرنے کی حاجت رات کو متواتر ہے، پیشاب بستر پر خطا ہو جاتا ہے۔ مزمن سوزاک، پیشاب کرنے میں تکلیف ہو۔

ابکائیاں آئیں، کھٹے ڈکار، سینہ میں جلن، دودھ پینے کی خواہش

بلغم بکثرت، نزلہ کے ساتھ، مزمن کھانسی۔

مصلح :- سلیشیا، پلساٹیلا

طاقت :- مدرٹنکچر ۱۰ سے ۳۰ قطرے تک ایک خوراک ہے، علاوہ بریں ۳ طاقت بھی مستعمل ہے۔

سارساپریلا SARSAPARILLA

خصوصی علامات

۱۔ پیشاب کے خاتمہ پر شدید اور قریب ناقابل برداشت درد۔

۲۔ پیشاب خون آمیز، چھوٹی چھوٹی کنکریاں یا پتھری نکلے، مثانہ میں پتھری۔

۳۔ پیشاب مقدار میں کم، چپچپا، جس میں چھوٹے چھوٹے تار ہوں، جس میں ریت ہو، مقدار میں زیادہ، بغیر احساس کے نکل جائے۔

۴۔ پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے جب مریض بیٹھا ہو۔

۵۔ خواتین میں پستانوں کی گھنڈیاں اندر دھنس جائیں۔

عام استعمال

دردِ گردہ اور سنگِ مثانہ اور پیشاب کے مختلف عوارض میں اکثر مستعمل ہے۔ علاوہ بریں خون کی خرابی سے پیدا شدہ جلدی امراض میں بھی بیحد مفید ہوتی ہے۔ نیز گنٹھیا اور آتشک میں بھی مستعمل ہے۔

عمومی علامات

عمر درد یا ہڈیوں کے پردوں میں دردوں کے لئے جبکہ ان کا باعث پارہ کا استعمال ہو یا آتشکی و سوزاکی مادہ ہو۔

آتشک میں پارہ کا بیجا استعمال کرنے کے باعث تمام جسم پر پھوڑے اور پھنسیاں نکل آئیں۔

خارش کی مانند خراش دار خشک پھنسیاں جو کہ موسم بہار میں عموماً اور کھلی ہوا میں رہنے سے نکل آیا کرتی ہیں اور پھر پپڑیاں سی بن جاتی ہیں سوزاک مرطوب ٹھنڈے موسم سے یا پارہ کے استعمال سے دب گیا ہو اور اس کے بعد وجع المفاصل کا عارضہ ہو گیا ہو۔

چھوٹے پھنسیوں داغنے یا اور ٹیکہ کے بعد کی پھنسیوں کے لئے یہ ایک بیش قیمت دوا ہے۔

زیادتی :- رات کو، مرطوبیت سے، پیشاب کرنے کے بعد، جماہی لیتے وقت، موسم بہار میں، حیض کے قبل۔

معاون :- ایلیم سیپا، سرکیوریس، سیپیا۔

مخالف :- ایسٹک ایسڈ۔

طاقت: پہلی طاقت سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

سائزیجیم

SYZYGIUM JAMB.

خصوصی علامات

۱۔ پیشاب میں شکر کا اخراج

عام استعمال

یہ دوا عام طور پہ ذیابطیس یعنی پیشاب میں شکر آنے کے عارضہ میں ہی مستعمل ہے۔

عمومی علامات

پیشاب میں شکر کے اخراج کو کم کرنے اور اس اخراج کو روکنے کے لئے یہ دوا ایک ممتاز ترین دوا ہے۔

جسم کے بالائی حصہ پہ گرمی دانے نکلنا، چھوٹے چھوٹے سرخ دانے جن میں بے انتہا کھجلی ہو۔

بےحد پیاس اور ساتھ ہی کمزوری، پیشاب مقدار میں زیادہ خارج ہو۔ جس کا وزن مخصوص زیادہ ہو۔

جلد پہ پرانے زخم یا ذیابطیس کے باعث ہونیوالے

طاقت :- یہ دوا جامن کی گٹھلی کے مغز سے تیار ہوتی ہے۔ اگر اس مغز کا سفوف ہی دس گرین فی خوراک کے حساب سے دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے تو بےحد مفید ہوتا ہے۔
مدر ٹنکچر کی صورت میں بھی مستعمل ہے۔

سائیکیوٹا CICUTA

خصوصی علامات

۱۔ تشنجی دورے، خوفناک بدوضعی اور اینٹھن کے ساتھ۔
۲۔ عفونتی (زچگی) کے تشنجی دورے، سانس رک جائے اور مردہ معلوم ہو، جسم کا اوپری حصہ زیادہ تر ماؤف ہوجائے، وضع حمل کے بعد دورے جاری رہیں۔
۳۔ مٹی اور ناقابل ہضم اشیاء کی بےحد خواہش۔

عام استعمال

بچوں میں دانت نکالنے کے زمانہ میں تشنجی دوروں، گردن توڑ بخار، مرگی اور سیوت کے تشنج کے لئے یہ دوا مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

مستورات میں مرگی اور رعشہ کے تشنجی دورے، دانت نکلنے کے زمانہ میں یا پیٹ کے کیڑوں کے باعث بچوں میں تشنجی دورے۔
پڑھتے وقت حروف متحرک محسوس ہوں یا سطروں سے غائب ہوتے ہوتے محسوس ہوں۔
بچہ دانت نکلنے کے زمانہ میں دانتوں کو یا مسوڑھوں کو پیسے، جبڑے بھینچ جائیں۔
جسم کے مختلف حصوں میں جھٹکے پیدا ہوں، سر گرم۔
دماغ یا ریڑھ کی چوٹوں کے پرانے اثرات بد کے باعث تکالیف خصوصاً تشنج، گوشت کے اندر پھانس لگ جانے سے کزازی دورے۔
سائیکیٹک مادہ کے باعث آبلے یا اکوتہ جن پر زرد کھرنڈ بن جائے۔
ابھاروں کے دب جانے سے ذہنی تکالیف۔
زیادتی :۔ تمباکو کے دھوئیں سے (اگنیشیا) چھونے سے، ہوا کے جھونکے سے، چوٹ سے۔

مصلح :۔ آرنیکا، کانیا، ارجیم ایکیوپریم ایسی ٹیکم۔
طاقت :۔ ۶ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک۔

سائینا
CINA

خصوصی علامات

۱۔ کتوں کی سی بھوک، پیٹ بھر کھانے کے بعد بھی جلد بھوک لگ جائے

عام استعمال

یہ دوا بچوں کے امعار کی خراش میں مفید پڑتی ہے، نیز پیٹ کے کیڑے اور اس کے ساتھ دیگر عوارض، چڑچڑاپن، بھوک کی زیادتی، دانت پیسنا، تشنج، چلانا، رونا، ہاتھوں اور پیروں میں زور کے جھٹکے لگنا وغیرہ۔

عمومی علامات

بچہ نہایت ضدی ہو، اور یہ چاہے کہ کوئی اسے گود میں لے کر گھومتا رہے (کیمومِلا)

سر پر گرانی، سُن ہو جانے کے ساتھ، درد سر جھکنے سے کم ہو۔
پتلیاں پھیلی ہوئی، اشیاء زرد نظر آتی ہوں، امعار کی خراش کے باعث بھینگا پن۔
مریض مسلسل ناک کو کھجلائے، چہرہ زرد۔
دانت میں درد جو کہ ٹھنڈے پانی سے یا ہوا لگنے سے زیادہ ہو۔

پیاس زیادہ، تھوڑا کھانا کھانے کے بعد بھی بھوک لگی ہوئی ہو۔ میٹھا کھانے کی رغبت، الٹے میں بلغم اور کیڑے نکلیں، بچہ ماں کا دودھ نہ پیئے۔ پیٹ میں ناف کے پاس چٹکی لینے کا سا درد، بچوں کا پیٹ پھولا ہوا اور سخت ہو، ہچکیاں آئیں، ایسا محسوس ہو کہ پیٹ میں کوئی کاٹتا ہے۔

سفید پانی کا سا دست جس میں کیڑے نکلیں، مبرز میں کھجلی۔

پیشاب رات کو خود بخود بستر میں ہو جائے، تھوڑی دیر رکھے رہنے سے پیشاب دودھیا ہو جائے۔

خشک کھانسی، کالی کھانسی، ضیق النفس، صبح اور شام کو تکلیف زیادہ

بخار لرزہ کے ساتھ اور پیاس کے بغیر اور کبھی پیاس کے ساتھ جس میں پسینہ زیادہ تر چہرہ اور سر میں آئے۔

زیادتی :۔ صبح و شام، چھونے سے، کھانے کے بعد، کھلی ہوا میں چلنے، دبانے سے، گرم موسم میں، دھوپ سے۔

کمی :۔ حرکت سے، پیٹ کے بل لیٹنے سے۔

مصلح :۔ کیمفر، کیپسی کم، چائنا، مرکیورس۔

طاقت :۔ پہلی طاقت سے ۳ طاقت تک عام استعمال ہوتی ہے نیز ۳۰ سے ۲۰۰ تک بھی مستعمل ہیں۔ ڈاکٹر نیش ۲۰۰ طاقت کو کرم اسقاط کے لئے زیادہ مفید خیال کرتے ہیں۔

سباڈیلا
SABADILLA

خصوصی علامات

۱۔ ڈفتھیریا، مریض گرم غذا زیادہ آسانی سے نگل سکے۔
۲۔ درد میں بہت زیادہ سوچنے سے۔
۳۔ خشکی تالو اور حلق میں۔

عام استعمال

بخار کاہی اور انفلوئنزا میں جبکہ کھلی ہوا میں جانے سے بکثرت چھینکیں آئیں اور آنکھوں سے پانی جاری ہو، یہ دوا بہت مفید ہے، نیز حلق کے غدود اور لوزتین متورم ہوں، مستورات کی غشی جو اس وہم سے پیدا ہو کر وہ کسی لاعلاج مرض میں مبتلا ہے یا حاملہ ہے۔ علاوہ ازیں اعصابی عوارض میں جو کرم شکم کے باعث پیدا ہوں۔ یہ دوا اکثر اچھے نتائج پیدا کرتی ہے۔

عمومی علامات

بچوں میں کیڑوں کی تکلیفات (اسامنا، سلیشیا، سپائی جیلیا)
دوران سر، آنکھوں کے سامنے سیاہی، ہر قسم کی بو بہت تیز محسوس ہو۔
یکایک چھینکیں آئیں اور آنکھوں اور ناک سے پانی بہے۔
حلق کے غدود کا ورم جو کہ بائیں طرف شروع ہو، حلق میں دکھن

پیٹ لیسدار بلغم۔

منہ کا ذائقہ میٹھا، پیاس نہ ہو، میٹھی چیزوں کی رغبت، پیٹ میں ٹھنڈک معلوم ہو۔ رال بہے۔

حیض بہت دیر میں ہو، حیض ٹھہر ٹھہر کر ہو۔

جلد خشک، ناخن سخت۔

بخار، سردی زیادہ محسوس ہو، سر، منہ، ہاتھ، پیر ٹھنڈے، آنسو بکثرت نکلیں، پیاس نہ ہو۔

زیادتی :۔ ٹھنڈک سے، ٹھنڈی چیز کے پینے سے، پورا چاند ہونے پر۔

کمی :۔ گرم کھانے سے، گرم چیز سے، لیٹنے سے۔

معاون :۔ سیپیا۔

مصلح :۔ کیمفر، کونیم، پلساٹیلا۔

طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

سبائنا

SABINA

خصوصی علامات

۱۔ راگ اور گانا ناقابل برداشت ہو۔

۲۔ کمر میں کھینچنے والے درد چوتڑ کی ہڈی سے پیڑو تک۔

۳۔ تکلیفات استقاط حمل یا قبل از وقت وضع حمل کے بعد، درد چوتڑ

کی ہڈیوں سے پیڑو کو جائیں۔

۴۔ حیض جس میں درد چوتڑ کی ہڈی سے پیڑو تک ہو۔

عام استعمال

یہ دوا جریان خون کو روکنے کے لئے جبکہ خون قدرے غلیظ اور قدرے رقیق ہو نہایت کامیاب ثابت ہوتی ہے۔ علاوہ بریں عادتی استقاط حمل، سیلان ابیض، مشکل سے پیشاب آنا، حاد مفاصلی اور اعصابی درد اور سوزشی سوزاک وغیرہ عوارض میں بھی مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

حیض جلد آئے، بکثرت ہو اور ایام دیر تک رہیں، خون قدرے غلیظ اور رقیق ہو، کمر سے لے کر پیڑو تک درد، درد نیچے سے اوپر کو اٹھے، اندام نہانی میں ٹیس مارتے والے درد ہوں، حیض کے دنوں کے علاوہ بھی خون آئے، تیسرے مہینے استقاط حمل کا میلان۔

مردوں میں سوزشی سوزاک، حشفہ میں جلن، دکھن، مثانہ اور پیشاب کی نالی میں سوزش ہو، خون آمیز پیشاب آئے، پیشاب کے لئے بہت زور لگانا پڑے۔

مقعد بھری بھری معلوم ہو قبض ہو، بواسیر جس میں بکثرت خون آئے نقرسی اور مفاصلی عوارض بالخصوص ایسی عورتوں میں جو رحمی عوارض میں مبتلا ہوں، جوڑوں میں سوزشی درد۔

زیادتی:۔ گانے بجانے سے، حرکت سے، گرمی اور گرم ہوا سے۔

کمی :۔ ٹھنڈی ہوائیں ۔

معاون :۔ ختھوجا ۔

مصلح :۔ کیمفر، پلساٹیلا ۔

طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے ۔

سپانجیا ٹوسٹا

SPONGIA TOSTA

خصوصی علامات

۱۔ مریض دق کے مزاج والا ہو ۔

۲۔ کھانسی خشک ، ہر چیز مکمل طور پر خشک ، بلغم کی کہیں آواز نہ ہو ۔

۳۔ کھانسی خشک ، سنسناہٹ کی آواز ، سخت لکڑی میں آرہ کشی کی سی آواز ، زیادتی میٹھی چیزوں سے ، ٹھنڈی چیزیں پینے سے ۔

۴۔ کرپ میں سیٹی کی سی آواز ، زیادتی سانس اندر لینے سے ۔

عام استعمال

دل کے کواڑوں کی بیماریاں ، کھانسی جو قلبی عارضہ کی وجہ سے ہو ، گلھڑ ، کروپ ، برانکاوی کھانسی ، دمہ ، نمونیہ ، ذات الجنب ، ورم حجاب القلب اور سوزش باریطون میں حسب علامات مستعمل اور مفید ہے ۔

عمومی علامات

تمام ہوائی نالیاں از حد خشک ہوں، آواز بھاری، حنجرہ خشک، جلتا ہوا، رکا ہوا، کھانسی خشک، جھٹکنے والی، خناق، کھانسی کچھ پینے کے بعد کم ہو جاتی ہے۔

تنفس دقت سے چلے جیسے حنجرہ میں کوئی شے پھنسی ہوئی ہے تھائرائیڈ گلینڈ کا مقام سخت محسوس ہو، شب کو اچانک نیند کھل جاتی ہو، اس کے ہمراہ شدید کھانسی ہوتی ہو، جی بہت گھبرائے، سانس دقت سے آتا ہو، سر کو نیچا کرکے لیٹ نہ سکتا ہو، دورے کے دوران نیند آجاتی ہو۔

سپرمیٹک کارڈ (منی کی نالی) سوجی ہوئی اور درد کرے، خصیتین میں درد اور سوجن ہو۔

زیادتی:۔ اونچائی پر چڑھنے سے، آندھی سے، آدھی رات سے قبل، سر منڈنے سے، مغربی ہواؤں سے، تمباکو سے، گرم کمرہ میں، میٹھی اشیاء سے۔

کمی:۔ اترنے سے، سر کو نیچا کرکے لیٹنے سے، کھانے کے بعد۔

مصلح:۔ ایکونائیٹ، کیمفر۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک ۱، ۲۰۰ طاقت گروپ میں، اونچی طاقتیں قلبی عوارض میں اور چھوٹی طاقتیں عام امراض میں مفید ہیں)

سپائی جیلیا

SPIGELIA

خصوصی علامات

۱۔ جسم ذکی الحس ہونے کے باعث چھونے سے درد کرے، جسم کو چھونے سے جاڑا محسوس ہو۔

۲۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں ناقابل برداشت، دبانے والا درد۔

۳۔ آنکھوں میں چھونے سے ذکی الحس

۴۔ چہرہ کا عصبی درد، صبح سے غروب آفتاب تک۔

۵۔ دانت کا درد تمباکو نوشی سے، جس میں کمی کھانے کے دوران ہو (پلانٹیگو)

۶۔ دھڑکن شدید، آنکھ سے دکھائی دے اور خود مریض کو سنائی دے۔

عام استعمال

آنکھوں، دل اور نظام عصبی پر اس دوا کا اثر نہایت واضح ہوتا ہے۔

پانچویں سردوار عصب) کے عصبی درد میں بے حد مفید ہے۔ خصوصاً کمزور اور کمی خون کے شکار مریضوں کے لئے مفید ہے۔ ایسے مریض جن کو وجع المفاصل ہوتا ہو اور ان میں خنازیری مادہ موجود ہو، برچھی لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ قلبی دمہ، حس اور عصبی درد ہوتے ہیں، چھونا ناقابل برداشت ہو، اعضاء کو سردی محسوس ہو، تمام بدن میں سرد لہریں دوڑیں، کرم امعاء کی وجہ سے پیدا

تزہ عوارض وغیرہ میں مستعمل اور مفید ہے ۔

عمومی علامات

مریض ذہنی طور پر تیز نوکیلی چیزوں، آگ پن، سوئیوں وغیرہ سے خوف زدہ ہوتا ہے ۔

بائیں تکالیف قلب کی (الیڈیم، ناجا) ۔ دل کے اوپری حصہ میں دل کے کھڑنے کی آواز ۔

اعصابی دردسر نوبتی، صبح کے وقت دماغ میں شروع ہو کر تمام سر میں پھیل کر بائیں کن پٹی، ابرو میں سے ہوتے ہوئے بائیں آنکھ میں مجتمع ہو جاتے ۔ (داہنی جانب، سنگونیریا، سلیشیا) درد ٹیکن والے، شدید۔ دردسر سورج نکلتے ہی شروع ہوں، دوپہر تک بڑھ جائیں اور غروب آفتاب تک جاتے رہیں (ٹوبیکم)

چہرہ کا عصبی درد بائیں جانب کا، نوبتی، آنکھ کے گڑھے کا، آنکھوں کا، جبڑے کی ہڈی کا، دانتوں کا، صبح سے غروب آفتاب تک ۔

کینسر کا زخم منہ میں جس میں ناقابل برداشت درد ہو (الیومن)

زیادتی:- حرکت سے، شوروغل سے، چھونے سے، آنکھوں کو حرکت دینے سے، سر پر چوٹ آنے سے، اندر سانس لینے سے، ٹھنڈک سے ۔

کمی:- آرام سے، سر اونچا کر کے اور داہنی کروٹ لیٹنے سے ۔

مصلح:- اورم، کیمفر، کوکولس، سپاٹیلا ۔

طاقت:- مدر ٹنکچر سے ۲۰۰ طاقت تک ۔ جسمی عوارض میں ۲ طاقت سے ۳ طاقت ۔ عموماً علامات کیلئے اونچی طاقتیں ۔ عموماً عصبی دردوں (نیورلجیا) میں ۳۰ طاقت زیادہ مفید ہوتی ہے ۔

سٹافی سیگریا

STAPHISAGRIA

خصوصی علامات

۱۔ عمل جراحی کے بعد کی تکالیف۔

۲۔ گوہانجنیاں پپوٹوں پہ یا اوپری پپوٹوں پہ، یکے بعد دیگرے، ہر ایک کے بعد سخت گلٹیاں پیچھے چھوڑ جائیں (کونیم، تھوجا)

۳۔ دانت کا درد، حیض کے دوران، دانت کھانے پینے کی چیز لگنے سے درد کریں۔

۴۔ دانت کناروں پہ بوسیدہ ہو جائیں۔

۵۔ تمباکو کی بے جا خواہش

۶۔ پیشاب کی نالی میں جلن جب پیشاب نہ کر رہا ہو۔

۷۔ بوڑھے افراد میں غدہ مذی کے عارضے کے باعث پیشاب کر چکنے کے بعد درد۔

۸۔ جریان، مریض کی نگاہوں میں شرمیلا پن اور خطا واری۔

۹۔ کھانسی جس میں تحریک تمباکو کے دھوئیں سے ہو۔ (سپنجیا)

عام استعمال

یہ دوا غصہ اور اس کے برے نتائج کو رفع کرتا ہے، غصہ کی وجہ سے پیٹ درد کو دور کرتی ہے۔ نیز مشت زنی کے برے اثرات، احتلام

جریان منی، کثرت مجامعت کے برے اثرات وغیرہ کے لئے نافع ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض کا حافظہ کمزور ہو، کوئی کام طبعی نہ کر سکتا ہو، غصہ کے برے اثرات، بے قراری، بے چینی، اپنے آپ پر قابو نہ ہو۔

زیریں جبڑے کے غدود سوجے ہوئے، دانتوں سے پیپ آئے، آنکھ کی پتلی میں آتشکی سوزش، گلوہا نجنی۔

مردوں میں قوت باہ کمزور ہو، جریان، احتلام، مشت زنی کے نتائج بد، خصیتین ناکارہ اور سوجے ہوئے جن میں جلن اور ڈنک مارنے کے سے درد ہوں۔

مستورات میں خصیۃ الرحم میں درد، خون حیض، بے قاعدہ، دیر سے اور زیادہ مقدار میں آتا ہو، فرج میں خارش اور ڈنک مارنے کے سے درد۔

کھانسی صرف صبح کے وقت یا کھانا کھانے کے بعد، گوشت کھانے کے بعد زیادتی، تاسف یا جنگ کے بعد، دانت صاف کرنے کے بعد۔

زیادتی:۔ چھونے سے، بوجھ سے، دبانے سے، حرکت سے، کھانے پینے سے، غصہ سے، جذبات سے، پیشاب کرنے کے بعد اور پیشاب نہ کرتے وقت۔

معاون:۔ کاسٹیکم، اکانو سنتھ۔

مخالف:۔ رینن کولس بلب۔

مصلح:۔ کیمفر۔

طاقت :- ۳ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک اور اوپر۔

ستانم

STANNUM

۱۔ مریض غمگین، اداس، تمام وقت رونے کی سی حالت محسوس کرے۔
۲۔ کمزوری اور غشی سی خصوصاً زینہ اترتے وقت۔
۳۔ درد سر یا عصبی درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ کم ہوں۔
۴۔ رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، مریضہ اس قدر کمزور کہ وہ بجائے بیٹھنے کے کرسی میں گر پڑے۔
۵۔ سینہ میں بے حد کمزوری، اس قدر کمزوری کہ باتیں نہ کر سکے۔
۶۔ کھانسی، سینہ میں خالی پن کا احساس۔
۷۔ بلغم میٹھا یا نمکین

عام استعمال

نظام عصبی میں انتہائی درجہ کی کمزوری ہو، جسم و جان خستہ و ماندہ ہوں، ہوائی نالیوں اور پھیپھڑوں میں کمزوری اور درد آہستہ آہستہ بڑھتے اور گھٹتے ہوں۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض اداس، پژمردہ، مائل بہ گریہ لیکن رونے سے تکالیف اور بڑھ جائیں۔ مستورات کو زینہ اترنے میں کمزوری محسوس ہو لیکن چڑھنے سے تکلیف نہ ہو۔

مزمن سوزش برانکا دی، دق کے آخری درجوں میں جبکہ چھاتی میں بے حد کمزوری ہو، ناتوانی کے سبب بولنا، گانا، ہنسنا یا بلند آواز نکالنا دشوار ہو، کھانسی بلند آواز والی، بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے۔ بلغم شیریں، نمکین، کھٹا یا بدبودار، زرد اور سبز پیپ خارج ہوتی ہے۔ کھانسنے اور بلغم پھینکنے سے حلق کی خشکی کو آرام محسوس ہو۔

انگلیوں میں تشنج، رعشہ، فالج۔

زیادتی:۔ دائیں جانب لیٹنے سے، گرم اشیاء پینے سے۔

کمی:۔ دبانے سے، کھانے سے اور اخراج بلغم سے۔

معاون:۔ پلساٹیلا۔

مصلح:۔ پلساٹیلا۔

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک مستعمل و مفید ہے۔

سٹرامونیم

STRAMONIUM

خصوصی علامات

۱۔ مریض مسلسل دعائیں، التجائیں اور منتیں و سماجتیں کرے۔

۲۔ خواہش کرے روشنی کی اور ساتھیوں کی، اکیلا رہنا برداشت نہ ہو۔ (بسمتھ) ۔ زیادتی اندھیرے میں اور تنہائی میں۔

۳۔ آنکھیں بالکل کھلی ہوں، چمکدار، پتلیاں بہت پھیلی ہوئی۔

۴۔ لکنت۔

۵۔ قے، جوں ہی سر تکیے سے اٹھائے۔

۶۔ بہت سی تکلیفات کے ساتھ درد نادارد۔ درد کا نہ ہونا اس دوا کا مخصوص نشان ہے۔ (اوپیم)

عام استعمال

نظام عصبی اور دماغی عوارض میں عام طور پر مستعمل ہے۔

عمومی علامات

دیوانگی، مریض متواتر ہذیان بکتا اور شور مچاتا ہے، عجیب و غریب وہمی اشیاء سے خائف رہتا ہے۔ خطرناک بیہوشی

خوراک کا ذائقہ گھاس کا سا محسوس ہو، پیاس کی شدت، صفرائی

اور بلغمی قے۔

حبس البول، مثانہ خالی ہو۔

مردوں میں خواہش جماع حد سے زیادہ ہو اور فحش خیالات میں غرق ہے۔ عورتوں میں پرسوتی جنون جبکہ نفاس کم خارج ہو مختلف قسم کے وہم آئیں، اعصابی اکساہٹ و بیقراری۔

دمہ جبکہ اعصاب متورم ہوں۔

مرخیاد جس میں دماغی علامات واضح ہوں، تپ محرقہ حبس البول ہو۔ پسینہ بکثرت، لیکن بخار میں تخفیف۔

زیادتی:۔ چھونے سے، دبانے سے، حرکت سے، ہوا سے، ٹھنڈک سے، شام کے وقت، اندھیرے میں، چمکدار چیزیں دیکھنے سے، دھوپ میں، اکیلے ہونے پر۔

کمی:۔ گرمی سے، روشنی میں۔

مخالف:۔ کافیا۔

مصلح:۔ بیلاڈونا، کیمفر، نکس وامیکا، اوپیم، پلساٹیلا۔

طاقت:۔ ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

سفلینم

SYPHYLINUM

خصوصی علامات

۱۔ غروبِ آفتاب سے طلوعِ آفتاب تک درد۔

۲۔ تمام تکلیفات یا علامات رات کے وقت بڑھ جائیں (مرک)

۳۔ سیلان الرحم، مقدار میں زیادہ کپڑوں سے بہہ نکلے۔

۴۔ سر کے بال گریں۔

۵۔ بے جا خواہش شراب کی کسی بھی شکل میں۔

عام استعمال

آتشک زہر سے ہونے والے امراض کے علاوہ دیگر متعدد عوارض میں حسب علامات مستعمل ہے۔

عمومی علامات

حافظہ کمزور، کتابوں، اشخاص اور جگہوں کے نام بھی یاد نہ رہیں حساب کے سوالات حل کرنا مشکل ہو۔

درد سر، سر کی ہڈیوں میں درد، سرسام، بال گریں۔

روشنی برداشت نہ ہو، آنکھوں سے پانی بہے، رات کو درد میں زیادتی۔

ناک کی ہڈی میں سڑن، تالو میں سوراخ، زبان میں شگاف، لال بکثرت عرق النسا جو رات کو زیادہ ہو، شانہ کے جوڑوں یا انگلیوں کی گانٹھوں میں مفاصلی درد۔

خواتین میں فرج کے لبوں پہ زخم، سیلان رحم بکثرت، پتلا، پانی کا سا، اس کے ہمراہ ہبطیۃ الرحم میں درد۔

موسم گرما میں مزمن دمہ زور کرے، خشک کھانسی رات کو زیادہ ہو، جلد پہ سرخ، بھورے بدبودار دانے۔

زیادتی:- رات کو، گرمی میں، ساحل سمندر پہ۔

کمی:- دن میں، آہستہ گھومنے پھرنے سے، خشکی پہ پہاڑوں پہ۔

طاقت:- ۲۰۰ طاقت سے ہزار طاقت عام طور پہ مستعمل ہے۔ اونچی طاقت ہی مفید ثابت ہوتی ہے اور اس کی خوراکیں بار بار دہرانی نہیں چاہئیں۔

سلفر
SULPHUR

خصوصی علامات

۱۔ کھڑے ہونا سلفر کے مریض کے لئے ایک بدترین وضع ہے، سلفر کے مریض کھڑے نہیں ہو سکتے۔

۲۔ میلے کچیلے لوگ۔

۳۔ تکالیف میں ہمیشہ غسل کے بعد زیادتی۔

۴۔ بچے نہلایا جانا یا منہ ہاتھ دھویا جانا پسند نہ کریں۔

۵۔ جب بہترین منتخب شدہ ادویہ اپنا تسلی بخش اثر دکھانے سے قاصر رہیں۔

۶۔ تکالیف مسلسل بار بار عود کر آئیں۔

۷۔ احساس جلن کا جسم کے مختلف حصص میں۔

۸۔ مسلسل حدت اور گرمی چاند میں، رات کے وقت تلووں میں جلن کے ساتھ۔

۹۔ دست صبح سویرے بستر سے بھگائیں (الیو، سورینم)

۱۰۔ قبض، پاخانہ بڑا اور درد بھرا، بچہ درد کی وجہ سے پاخانہ پھرنے سے ڈرے۔

۱۱۔ پیشاب اور پاخانہ جہاں سے گذریں ان حصص پر درد ہو۔

۱۲۔ مقعد کے گرد سرخی اور جلن، جسم کے تمام مخارج بہت سرخ۔

عام استعمال

سب سے بڑی دافع جربیہ دوا ہے۔ اس کا استعمال امراض کو اندرون جسم سے باہر سطح پر لاتا ہے۔ یہ جسم کے ہر رگ و ریشہ پہ اثر کرتی ہے اور متعدد امراض میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے زیر اثر اخراج خارش پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ اعصاب پہ اثر کرنے سے نمو بے قاعدہ ہوتا ہے۔ یہ خاص کر ان مزمن امراض میں مفید ہوتی ہے جن کا آغاز گلٹیوں سے ہوتا ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض کم ہمت، بدمزاج اور رونے کی طرف مائل ہوتا ہے۔

سر میں چکر، بعض دفعہ کل سر میں بوجھ، عموماً رات کو زیادہ۔ درد سر ہر ہفتہ یا دوسرے ہفتہ ہوا کرے۔

آنکھوں میں گرمی، جلن اور سرخی، پپوٹے متورم۔

نکسیر، ناک میں خشک زخم یا پپڑیاں۔

زبان سفید، کنارے اور نوک سرخ، حلق میں رکاوٹ۔

معدہ میں کمزوری، خالی پن یا بیٹھنے کا احساس قبل دوپہر۔

قبض بہت جلد جلد۔ مقدار میں زیادہ اور زیادہ دنوں تک رہے۔

پھوڑے یکے بعد دیگرے نکلیں، خارش جو بستر میں بڑھے۔

بواسیر جس کا علاج خارجی مرہموں سے ہوا ہو۔

ورمی کیفیات اندرونی یا بیرونی مختلف حصص کی۔

زیادتی:- آرام سے، جب کھڑا ہو، بستر کی گرمی سے، نہانے سے، موسم کی تبدیلیوں سے (رسٹاکس)

کمی:- خشک گرم موسم میں، داہنی جانب لیٹنے سے۔

معاون:- ایکونائیٹ ہکس وامیکا، پلساٹیلا۔

مصلح:- ایکونائیٹ، کیمفر، کیموملا، چائنا، مرکیوریس، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا، سلیشیا، نکس وامیکا۔

طاقت:- مدر ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک نیز ۲۰۰ طاقت اور اوپر۔
(نوٹ:- کلکیریا کے بعد سلفر نہیں دینا چاہیئے)

سلیشیا

SILICEA

خصوصی علامات

۱- غدودی مزاج وہ بچے جن کے سر بڑے ہوں، تالو کھلے ہوتے اور پیٹ پھولا ہوا۔

۲- دیرینہ درد سر گردن کی پشت سے شروع ہو کر چاند کو جائے۔

۳- قبض ہمیشہ حیض کے قبل اور دوران حیض۔

۴- پاخانہ مشکل سے ہو جیسے مبرز کی نا اہلیت سے ہو۔

۵- پاخانہ کا کچھ حصہ باہر نکل کر پھر اندر لوٹ جائے (نکس وامیکا)

۶- شرمگاہ کی نالی سے خون کا سیلان ہر مرتبہ جب بچہ پستان منہ میں لے

۷- ہاتھوں، پاؤں کی انگلیوں، پاؤں اور بغل کا بدبودار پسینہ۔
۸- علامات میں بڑھتے چاند کے دوران زیادتی ہو۔

عام استعمال

پیپ والے عوارض میں عام مستعمل ہے۔ چھوٹی طاقتیں پیپ کو جلد پکا کر خارج کرتی ہیں اور اونچی طاقتیں پیپ کو خشک کر کے اندمال میں مددگار ہوتی ہیں۔

علاوہ بریں ناکافی نشوونما سے بدنا، خنازیری مزاج والے بچوں کا مرض سوکھا، حرارت غریزی کا کم ہونا، سردی جھٹ لگ جانا، ٹیکہ لگانے کے برے اثرات مابعد وغیرہ میں اس دوا کے مقتضی ہوتے ہیں۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض اعصابی، چڑچڑا ہوتا ہے، بے چین، پریشان اور حلیم
غذا لینے کے طور پر جسم بدن نہ بنے۔ بیحد تھکاوٹ اور کمزوری
ناسور مقعد یکے بعد دیگرے سینہ کی علامات کے ساتھ (ایدہ برس)
پستان کی گھنڈی اندر کی طرف کھنچ جائے (سارسا پریلا)
جلد غیر تندرست، ہر چھوٹی سی ضرب پک جائے (گریفائٹس، ہیپر، مرک، پیٹرولیم)
ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے ناخن ٹیڑھے (انیم کروڈم)
آنکھوں کا ناسور، پاؤں کے ناخن گوشت میں گھس جاتے ہیں، بھری
پھوڑے جن میں محض خوش ہو کار بنکل، سرطان، ناسور، مقعد میں شگاف۔

یہ دوا جسمانی ریشوں میں سے غیر جسمانی اشیاء کو خارج کرتی ہے مثلاً مچھلی کا کانٹا، سوئیاں، ہڈی کے ٹکڑے۔

زیادتی:۔ ٹھنڈک سے، حیض کے زمانہ میں نئے چاند کے دنوں میں کپڑا اتارنے سے، خاص کر سر سے کپڑا ہٹانے سے

کمی:۔ گرمی سے، خاص کر سر پر کپڑا لپیٹنے سے، سوائے پیٹ کی علامات کے دیگر علامات گرمی سے کم ہوتی ہیں البتہ پیٹ کی علامات میں ٹھنڈی اشیاء کھانے پینے سے تخفیف ہوتی ہے۔

معاون:۔ تھوجا، سکوٹیلا، گریفاٹیٹس، فلورک ایسڈ، ہیپرسلفر۔

مصلح:۔ کیمفر

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک نیز اونچی طاقتیں۔

سمبوکس نائیگرا
SAMBUCUS NIGRA

خصوصی علامات

۱۔ چھوٹے بچوں کا خشک نزلہ۔

۲۔ بچہ اندر سانس کھینچ سکے لیکن باہر نہ پھینک سکے۔

۳۔ بخار جسم پر کسی قسم کی نمی کے بغیر، جب مریض سوتا ہو۔

۴۔ پسینہ کی زیادتی تمام جسم پر جاگنے کے دوران۔

عام استعمال

یہ دوا خاص طور پر بچوں اور بوڑھوں کے اعضائے تنفس کے عوارض میں مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

بچوں کا خشک نزلہ، ناک بلغم سے بند ہو، بوڑھے افراد کا دمہ، اس دوا کی تکالیف کے ساتھ عموماً پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔

آواز بیٹھی ہوئی، حلق میں لیس دار بلغم، تشنجی کھانسی آدھی رات کے قریب آئے اور اس کے ساتھ سانس کی تکلیف، کھانسی کے باعث چہرہ نیلا ہو جائے۔

قولنج، متلی، نفخ کے ساتھ اور بار بار نیلا لیس دار پاخانہ۔

ہاتھ نیلگوں، ٹانگوں اور پیروں کی سوجن، پیر برف کے مانند سرد
جاگنے کی حالت میں کل جسم پر پسینہ۔

زیادتی:۔ آرام کی حالت میں، پھل کھانے کے بعد۔

کمی:۔ بستر پر اٹھ کر بیٹھنے میں، حرکت کرنے سے۔

مصلح:۔ آرسینکم البم، رسٹاکس، کیمفر۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

سمفائٹم

SYMPHYTUM

خصوصی علامات

۱۔ چبھن والے درد جیسے نوکدار اشیاء چبھ رہی ہوں۔

۲۔ ہڈیوں کے پردے تک پہنچے ہوئے بیرونی زخم۔

عام استعمال

عام طور پر ٹوٹی ہوئی ہڈیوں سے متعلقہ عوارض میں یہ دوا مستعمل ہے ایسے زخموں کے لئے جو کہ ہڈی کے پردوں تک پہنچ گئے ہوں، یا جب ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑتی نہ ہو، یا جب ہڈی کال ہوگئی ہو اور اس کے بعد درد ہوتا ہو یا جب ٹوٹی ہوئی ہڈی کے دونوں سرے درد کرتے ہوں تو یہ دوا کارآمد ہے۔

عمومی علامات

چوٹ آنے کے باعث ہڈیوں یا ان کے غلاف کی تکالیف، عمل جراحی کے بعد ہڈی کا کٹا ہوا سرا درد کرے اور ہڈی کے غلاف میں چبھن ہو، ٹوٹی ہوئی ہڈی کے سرے پورے طور پر نہ جڑے ہوں، شکستہ ہڈی کا سرا درد کرے۔

چوٹ آنے کے باعث آنکھ میں درد۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر ایک سے دس قطرے تک یا ۱x، ۳x یا ۳۰ طاقت

زخموں اور خراش متعفن کے لیے خارجی طور پر بھی اس کا لوشن مستعمل ہے۔

(ایک حصہ مدر ٹنکچر اور تین حصے پانی)

سمی سی فیوگا

CIMICIFUGA

(دیکھئے اکٹیا ریسی موسا)

سنگوئنیریا

SANGUINARIA

خصوصی علامات

۱۔ نوبتی دردِ سر جسے نیند سے سکون ہو۔

۲۔ دردِ سر جو گدی سے شروع ہو۔

۳۔ دردِ سر جو سن یاس کے زمانہ میں عود کر آئے۔

۴۔ چہرہ کا اعصابی درد جس میں بعد دوپہر رخساروں پہ چمکدار سرخی ہو۔

۵۔ داہنے بازو اور کندھے میں بائی کے درد۔

۶۔ کھانسی خشک جس کے ساتھ گالوں پہ چمکدار سرخی ہو۔

عام استعمال

یہ دوا داہنی طرف کے حصہ جسم پر اثر کرتی ہے۔ خاص کر بلغمی جھلی پر اور وہ بھی سینہ کی بلغمی جھلی پر اثر انداز ہوتی ہے۔

عمومی علامات

چہرہ کا اعصابی درد، اوپر والے جبڑے سے تمام اطراف میں پھیلے

ان مقامات پر درد جہاں گوشت کم ہو مثلاً پنڈلی، ہاتھوں کی پشت۔

نرخرہ اور غذا کی نال میں جلن۔

حنجرہ میں یا ناک میں بدگوشت (سنگونیریا نائٹریٹ سوڈیم)

سن یاس کی تکلیفات

دمہ زکام کا ہی کے بعد جس میں زیادتی خوشبو سے ہو۔

نوجوان لڑکیوں یا عورتوں کے چہرہ پر ابھار۔

زیادتی :۔ میٹھا کھانے سے، دائیں پہلو میں حرکت کرنے سے، چھونے سے۔

کمی :۔ ترش اشیاء سے، اندھیرے میں۔

معاون :۔ انٹیم ٹارٹ۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سر درد میں اور ۶x جوڑوں کی تکالیف میں۔

سورینم

PSORINUM

خصوصی علامات

۱- مزمن امراض میں اچھی منتخب شدہ ادویہ تسلی بخش فائدہ نہ کریں۔
۲- بعید کمزوری جو حاد امراض کے بعد باقی ہے۔
۳- نہانے کے بعد بھی جسم سے گندی بو آئے۔
۴- جسم کے مختلف حصص جلد موچ یا ضرب کھا جاتیں۔
۵- بعید ذکی الحسی ٹھنڈی ہوا سے یا موسم کی تبدیلی سے۔
۶- دورہ سے ایک دن قبل غیر معمولی طور پہ بہتر محسوس کرے۔
۷- تمام اخراج سڑے ہوئے گوشت کی سی بو والے ہوں۔
۸- بھوک آدھی رات کے وقت ستائے۔
۹- جلد پر خشکی، سستی، پسینہ نہ آئے۔ قتل۔

عام استعمال

یہ دوا سورک مزاج افراد کے لئے خصوصاً مفید ہے۔

عمومی علامات

کھجلی جس میں گرمی سے زیادتی ہو، کھجلانے سے خون نکل آئے۔
انگلیوں کی گھٹیوں اور جوڑوں میں کھجلی، دانے بار بار پیدا ہوں۔

دردِ سر جس کے دوران بھوک محسوس ہو، کھانے سے متلی۔
کھوپڑی میں پک جانے والے ابھاروں کے کھرنڈ، جو مل کر بڑھ جائیں۔
کان پر نئی پھوڑی، لیس دار مادے والی (گرینولیٹس)، کان سے بدبودار پتلا
خارش پیدا کرنے والا سخت متعفن سیلان۔
کیل ہر قسم کے۔
حاملہ عورتوں کی متلی جبکہ عمدہ سے عمدہ دوا فائدہ نہ کرے۔

زیادتی:۔ قہوہ سے، موسم کی تبدیلی میں، گرم دھوپ میں، ٹھنڈی سے، ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے۔

کمی:۔ گرمی سے، گرم کپڑے پہننے سے، موسم گرما میں بھی گرم کپڑوں سے سکون ملے۔

معاون:۔ سلفر، ٹیوبر کیولائنم۔

مخالف:۔ کونیم، پلکس، سیپیا۔

مصلح:۔ قہوہ۔

طاقت:۔ ۳۰ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک اور اوپر۔
(جلدی جلدی خوراک دہرانی نہ چاہیے۔)

سیانوتھس

CEANOTHUS

خصوصی علامات

۱۔ تلی کی مزمن یا حاد تکالیف۔

عام استعمال

یہ دوا بالعموم تلی کے عوارض میں ہی مستعمل ہے۔

عمومی علامات

تلی بڑھی ہوئی، تلی کا ورم، بائیں جانب درد ہو، جگر اور تلی کی خرابی کے باعث خون کی کمی، بائیں جانب پسلی کے نیچے درد کے باعث بائیں کروٹ لیٹا نہ جا سکے، جگر اور پیٹھ میں درد، تلی کی نئی یا پرانی تکالیف کے باعث چہرہ زرد، بھوک کم، بخار۔

پیشاب تیز، پسینے دار جس میں سلفر اور شکر موجود ہو، پیشاب کی بار بار حاجت۔

اسہال، پیٹ اور مقعد میں بوجھ۔

حیض بکثرت، سیلان الرحم زرد رنگ کا ہو۔

زیادتی بہ حرکت سے اور بائیں جانب لیٹنے سے۔

مصلح:۔ نیٹرم میور۔

طاقت :- مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں نیز ۲۰۰ طاقت۔

سیپیا SEPIA

خصوصی علامات

۱۔ دردِ سر جو پیٹھ کی طرف جائے۔
۲۔ بے حد غمگینی اور رونے کا میلان۔
۳۔ لاپروائی ان سے بھی جن سے بہترین پیار ہو۔
۴۔ دردِ سر حیض کے زمانہ میں سیلان کی کمی کے ساتھ۔
۵۔ بالوں کا بری طرح گرنا۔
۶۔ ناک کے اوپر گالوں تک پھیلی ہوئی زردی۔
۷۔ زبان گندی جس سے بو آئے۔
۸۔ رحم اور اندام نہانی میں بوجھ اور نیچے کی طرف دباؤ کا احساس جیسے ہر چیز پیڑو سے نکل کر باہر جا پڑے گی۔

عام استعمال

سیپیا خواتین کے عام امراض کی مخصوص ترین ادویہ میں سے ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریضہ پر گھبراہٹ رہتی ہے، بے خیال، گھر کے کام کاج سے نفرت، از حد مغموم، متفکر اور مایوس، ہر ایک شے سے بیزاری۔

رحم میں درد، پیڑو کے عضلات میں، ڈھال کر دینے کی سی تکلیف نیچے کی طرف شدید دباؤ، رحم بھاری درد بالخصوص بائیں خصیۃ الرحم میں محسوس ہو، رحم ٹلنے کے ساتھ اجتماع خون ہو اور زرد سیلان الرحم آتا ہو، رحم بائیں جانب ٹلا ہوا جس کے باعث بائیں زیریں دھڑ میں غدود اور درد ہو، دائیں جانب لیٹنے سے آرام، فم رحم چھونے سے درد کرے، خون حیض بہت جلد جلد کبھی مقدار میں کم اور کبھی بہت زیادہ، قبل از حیض سیلان الرحم زرد، دودھیا، خارش دار، پیپ کی طرح بدبو دار، جائے مخصوص میں دکھن، حیض بے قاعدہ اور درد کے ساتھ، صبح کے وقت جی متلائے۔

زیادتی :۔ قبل دوپہر، شام کے وقت، نہانے سے، مرطوبیت سے، بائیں جانب ٹھنڈی ہوائیں، آندھی اور گرج سے قبل، پسینے کے بعد۔

کمی :۔ ورزش سے، دبانے سے، بستر کی گرمی سے، گرم چیز ول کے لگانے سے، اعضاء کھینچنے سے، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے، نیند کے بعد۔

معاون :۔ نیٹرم میور، نیٹرم کارب، نکس وامیکا، سباڈیلا، سلفر۔

مخالف :۔ برائی اونیا، لیکیسس۔

مصلح :۔ ایگنامیشیا، اینیٹم کروڈم، اینیٹم ٹارٹ، رسٹاکس، سلفر۔

طاقت ۳۰ - ۱۲ طاقت سے ۳۰ طاقت تک عام طور پر مستعمل ہے نیز ۲۰۰ طاقت بھی استعمال ہوتی ہے۔

چھوٹی طاقتیں بار بار دہرائی جاسکتی ہیں لیکن زیادہ تر اونچی طاقت کا استعمال زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے، لیکن اونچی طاقتیں جلد جلد دہرائی نہ جائیں۔

سیکیل کار SECALE COR.

خصوصی علامات

۱۔ مریضائیں جو دبلی پتلی بیماری سے تباہ شدہ، کمزور ہوں اور جن کے چہرے سے بیماری ٹپکے۔

۲۔ مستورات ہر چیز ڈھیلی اور کھلی محسوس کریں، خون کی نالیوں میں ڈھیلا پن

۳۔ پھوڑے، چھوٹے درد بھرے، سبز مواد کے ساتھ۔

۴۔ جلد چھونے سے ٹھنڈی محسوس ہو تاہم مریض اوڑھنا برداشت نہ کرے۔

۵۔ دوران وضع حمل ہر چیز ڈھیلی اور کھلی محسوس ہو لیکن باہر نکالنے کا فعل نہ ہو۔

عام استعمال

یہ دوا ایسے افراد پر مشتمل ہوتی ہے جن کے گوشت میں سکڑن پیدا

ہو رہی ہو، جھریاں پڑ رہی ہوں، خون کی کمی ہو، سردی بہت محسوس کریں،
اعضاء سُن ہوں یا ان میں جھنجھناہٹ یا چیونٹیاں رینگنے کا احساس پایا جائے
ادرار خون متواتر ہوتا ہے، پتلا بدبودار سیاہ خون نکلے۔

عمومی علامات

سیلان خون کی طبیعت، معمولی زخم سے بھی ہفتوں خون بہا کرے۔
(کیکے سس، فاسفورس)

لیکوریا (سیلان الرحم) سبز، بھورا، متعفن
دست مقدار میں زیادہ، پانی کے سے، متعفن، بھدے (کروٹن ٹگ)
پیشاب از خود نکل جائے، بوڑھے آدمیوں کا پیشاب، رکا ہوا۔
جلن جسم کے تمام حصوں میں جیسے آگ کی چنگاریاں ہوں۔
حیض بے قاعدہ، مقدار میں زیادہ، سیاہی مائل پتلے۔
اسقاط حمل کا خطرہ یا اسقاط تیسرے مہینہ میں۔
پستانوں میں دودھ پورے طور پر نہ بھرے۔
زیادتی:۔ گرمی سے، گرم کپڑا اوڑھنے سے۔
کمی:۔ ٹھنڈک سے، کپڑا اتار لینے سے، ملنے سے، عضو پھیلانے سے
مصلح:۔ کیمفر، اوپیم
طاقت:۔ پہلی طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

سیلنیئم

SELENIUM

خصوصی علامات

۱۔ قبض، پاخانہ بڑا اور سخت جسے خارج کرنے کے لئے انگلیاں استعمال کرنی پڑ جائیں۔
۲۔ مسلسل ایستادگی بغیر شہوت کے، عضو ڈھیلا کھنچے ہوئے۔
۳۔ آواز زیادہ استعمال کے بعد بیٹھ جائے۔

عام استعمال

اس دوا کا خاص اثر اعضائے تناسل اور بول پہ ہوتا ہے، سن رسیدہ لوگوں کے ضعف باہ اور اخراج مذی میں کارآمد ہوتی ہے، بڑھاپے میں دماغی اور جسمانی نقاہت جلد ہو جایا کرے۔ یا کسی کمزور کرنیوالے مرض کے بعد کی نقاہت میں بڑی مفید ہوتی ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ خیالات جماع کی طرف راغب لیکن نامردی ہو۔
بال گر جاتیں سر کے، ابرو کے، مونچھوں کے اور آلات تناسل کے۔
پیشاب سرخ گہرے رنگ کا، مقدار میں کم۔

کمزوری، مریض دماغی یا جسمانی محنت سے جلد تھک جائے، لاغری۔
کمزوری کے باعث خود بخود اخراج منی ہوا کرے، جریان، احتلام

زیادتی:۔ سونے کے بعد، گرم موسم میں، کونین کھانے سے، گرم
ہوا سے، چائے پینے سے۔

کمی:۔ ٹھنڈک سے، ٹھنڈے موسم سے، طاقت بخش چیز کھانے سے

معاون:۔ کیلیڈیم، نیٹرم کارب، فاسفورک ایسڈ، سٹافی سیگریا۔

مخالف:۔ چائنا، شراب

مصلح:۔ اگنیشیا، پلساٹیلا

طاقت:۔ ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

سینی کولا

SANICULA

خصوصی علامات

۱۔ لاغری مسلسل بڑھتی رہے، بچہ بوڑھا دکھائی دے، میلا، چکنا اور براؤن نظر آئے۔
۲۔ گردن کے گرد کی جلد پہ بل دار جھریاں پڑ جائیں۔

عام استعمال

دوسری متعدد ادویہ کی علامات اس دوا میں بھی پائی جاتی ہیں اس لئے

کسی کیس میں جب دوسری منتخب دوا نا کام رہے تو حسبِ علامات یہ دوا مستعمل ہوتی ہے۔

عمومی علامات

بچہ بہت ضدی، چڑچڑا اور غصیلا۔
کھوپڑی پر، ابرو میں اور داڑھی میں بکثرت بھوسی ہو۔
کان کے پیچھے ورد اور کان کے پچھلی طرف کی جڑ سے لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہے۔
متلی اور قے گاڑی یا موٹر پر چڑھنے سے۔
پیشاب اور پاخانہ از خود خارج ہو جاتا ہو۔
قبض جس میں پاخانہ کا اخراج بہت مشکل سے ہو۔
دست سڑے ہوئے انڈے کی طرح جھاگدار، دستوں کی نوعیت اور رنگت بدلتی رہے۔
مقعد کے قریب شگاف جو بڑھ کر آلات تناسل تک پھیل جائے۔
سیلان الرحم مچھلی کی سی بو والا۔ پیڑو اور رحم کے مقام پر کمزوری سے ایسا لگے جیسے ہر عضو باہر نکل پڑے گا۔
پاؤں کے پسینے انگلیوں کے درمیان اور پھوڑے کا سا درد۔
پاؤں کے تلووں میں جلن

طاقت:۔ ۳۰ طاقت اور اس سے اونچی طاقتیں مستعمل ہیں۔

فاسفورس

PHOSPHORUS

خصوصی علامات

۱۔ جلن چھوٹی چھوٹی جگہوں پر مثلاً دونوں کندھوں کے درمیان۔

۲۔ درد پسلی کی ہڈیوں کی درمیانی جگہ میں، بائیں جانب کروٹ سے بڑھے۔

۳۔ کمزوری، خالی پن کا احساس تمام شکم میں

۴۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے

۵۔ دست، جیسے ہی کوئی فضلہ پاخانہ کی نالی میں پہنچے، احساس جیسے مقعد کھل رہا ہو۔

۶۔ کھانسی، بائیں کروٹ لیٹنے سے۔

عام استعمال

یہ دوا بالعموم لمبے، دبلے، دموی مزاج افراد پر زیادہ مستعمل ہے، جن کی جلد خوبصورت ہو، پلکیں نازک اور بال ملائم اور بھورے ہوں۔ ذہنی طور پر تیز فہم اور بہت ذکی الحس ہوں۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض کم ہمت، چونک پڑنے کی عادت، کام کرنے

کو جی زچا ہے، یادداشت خراب ہو۔
صبح بیدار ہونے پر یا بیٹھے ہوئے اٹھنے پر چکر آئیں، میٹھا میٹھا درد سر۔
آشوب چشم، جلن دار اور کھجلی والا، پپوٹے چپکے رہیں۔
کانوں میں زور کی جھنجھناہٹ، سماعت کم ہو جائے۔
کھانے کے فوراً بعد بھوک، کھانے کے بعد بہت سی خالی ڈکاریں۔
کبھی قبض، کبھی دست، جو صبح کو زیادہ ہوں، سبز آؤں کا پاخانہ یا پتلا، سفید یا خون ملا پاخانہ۔
پیشاب بھورے رنگ کا، نیچے ریت جم جائے۔
مردوں میں جماع کی خواہش ہو روکے سے نہ رکے۔
عورتوں میں حیض نہایت جلد اور قلیل ہو، چھیچھڑا لیکوریا۔
کھانسی جس میں زنگ آلود بلغم نکلے۔
ران اور پیر کے انگوٹھوں کا سُن ہو جانا، ہاتھ میں رعشہ۔
بخار لرزہ کے ساتھ۔ سردی بہت محسوس ہو۔

زیادتی:۔ چھونے سے، مشقت سے، گرم غذا سے، موسم کی تبدیلی سے، بھیگ جانے سے، بائیں کروٹ لیٹنے سے، آندھی سے، زینہ چڑھنے سے۔

کمی:۔ اندھیرے میں، داہنی کروٹ لیٹنے سے، ٹھنڈی غذا سے، کھلی ہوا میں، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے، نیند سے۔

معاون:۔ آرسنکم البم، ایلیم سیپا، کاربوویج، اپیکاک۔

مخالف:۔ ایس، کاسٹیکم۔

مصلح :- آرسینکم البم، کلکیریا کیمفر، کانیا، نکس وامیکا، سیپیا۔
طاقت :- ۳ طاقت سے ۳۰ اور اوپر۔

فائٹولاکا PHYTOLACCA

خصوصی علامات

۱- ڈفتھیریا، حلق میں جلن جیسے آگ کے انگارے، یا گرم سرخ لوہے سے ہو، خشکی۔

۲- پستانوں میں سخت ہونے کی رغبت، پستان پتھر کے سے سخت اور درد ہے۔

۳- درد پستان کی گھنڈیوں میں سے نکل کر تمام جسم میں جائیں۔

۴- پستانوں کے ناسور، مندمل نہ ہونے والے زخم۔

۵- پستانوں کی گھنڈیوں میں ذکی الحسی، پھوڑے کا سا درد اور شگاف۔

عام استعمال

یہ دوا عام طور پر حلق اور پستانوں کے عوارض میں مستعمل ہے۔ علاوہ بریں آتشکی تکالیف، ہڈیوں کے غلاف کے مفاصل درد اور عرق النسار وغیرہ میں بھی نافع و کارآمد ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض زندگی سے مایوس اور غمگین۔

گردن کے غدود سوجے ہوئے، حلق میں جلن جیسے حلق میں گولا رکھا ہے۔ حلق میں سیاہ رنگ کی جھوٹی جھلی پیدا ہو جائے، حلق میں زخم، حلق کے غدود پھولے ہوئے، گردن کی دائیں جانب کے غدود سخت۔

مبرز میں شگاف، گردے میں میٹھا میٹھا درد اور دکھن، پیشاب کا رنگ سیاہ، برتن میں بھورے رنگ کے دھبے پڑ جائیں۔

سوزاک، آتشک، اعضائے تناسل پر زخم، پستان میں ورم، سوجن، مواد پڑ جانا۔ پستان کے غدود سخت ہوں اور درد کریں۔

بائیں گھٹنے میں بائی کا درد، انگلیوں کے پور سوجے ہوئے، سخت اور چمکدار ہوں۔ بائیں کولہے میں پرانا بائی کا درد۔

زیادتی:۔ بادل، بجلی، بارش کی تری سے، نمی سے، سرد موسم سے، رات کو، دبانے سے، حرکت سے۔

کمی:۔ گرمی سے، خشک موسم سے، آرام سے۔

مصلح:۔ بیلاڈونا، کانیا، اگنیشیا، آرس، مرکیوریس۔

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک

فائی سوسٹگما

PHYSOSTIGMA

خصوصی علامات

۱- غیر معمولی دماغی تیزی، خیالات کی لامتناہی رو کو روک نہ سکے۔

عام استعمال

زیادہ تر آنکھوں کے امراض میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

آنکھوں کو استعمال کرنے کے بعد ان میں درد، آنکھوں کے سامنے سیاہ تارے اڑتے دکھائی دیں، آنکھوں کے سامنے بجلی کی چمک، آنکھوں کے پپوٹوں، اور آنکھوں کے عضلات میں اینٹھن (اگیریکس)، آنکھ کے ڈھیلے کا لرزنا یا پھڑکنا۔

عضلاتی نظام کی بے حد کمزوری، حرکت میں کمی آجائے (جلسی میم)، کم سن افراد میں دماغی یا جسمانی پراگندگیوں سے لرزہ۔

کزاز اصلی یا چوٹ سے پیدا ہونے والا یا چوٹ سے بڑھ جانے والا کزاز جس میں ذرا سی ہوا سے سیاں تک کہ پاس سے گذرنے والے آدمی کی سانس کی ہوا سے اضافہ ہو (اسٹریکیم، یا ٹیڈروفوبنیم، انکس وامیکا، سٹرکینیا)

زیادتی:۔ عموماً صبح کو ورزش کرنے سے، دماغی محنت سے، کمی:۔ چلنے سے، کھلی ہوا میں، آنکھ بند کرنے سے، خاموشی سے، گرم کمرہ میں۔

مصلح:۔ اٹروپیا۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر یا ۳x

فلورک ایسڈ FLUORIC ACID

خصوصی علامات

۱۔ ان نوعمر افراد کی تکلیفات جو بوڑھے دکھائی دیں۔

عام استعمال

یہ دوا بوڑھے افراد کے امراض میں کارآمد ہوتی ہے یا ایسے اشخاص جو قبل از وقت بوڑھے ہو گئے ہوں، جن کو جلدی جلدی حرکت کرنے اور ٹھنڈ سے آرام معلوم ہوتا ہو، جلد کھردری ہو اور لگاتار خارش ہوتی رہتی ہو، ٹھنڈک سے تخفیف ہو اور گرمی سے تکلیفات بڑھیں۔ بالخوار ناخنوں کے نرم پڑ جانے میں بھی یہ دوا کارآمد ہوتی ہے۔

عمومی علامات

بہت بچے پیدا ہونے پر خواتین کی وریدوں کا پھول جانا، پرانے زخم۔

بوڑھے اور ضعیف افراد کے اعضاء کا استسقاء، نظام وریدی کمزور، آتشکی زہر سے یا پارہ کے کثرت استعمال سے ہڈیاں گل سڑ رہی ہوں، متاثرہ مقامات سے پتلا، جلانے والا، خون آمیز متعفن مواد خارج ہو۔

آنسوؤں کی تھیلی کا ناسور، آنکھوں کے لئے ہوا ناقابل برداشت۔

دانتوں کا ناسور، دانتوں سے خون آمیز نمکین مواد لگاتار نکلے۔

فوطے متورم، خواہش جماع میں زیادتی۔

تمام مخارج میں خارش جو گرمی سے بڑھے۔

زیادتی:۔ گرمی سے، بوقت صبح۔

کمی:۔ چلنے پھرنے سے، سردی سے۔

معاون:۔ سلیشیا

طاقت:۔ ۳× یا ۶× یا ۳۰ طاقت

فیرم میٹلیکم
FERRUM METALLICUM

خصوصی علامات

۱- چہرے کی زردی، بلغمی جھلیوں کا پیلا پن جو ذرا سے درد، تحریک، اکساہٹ یا محنت سے تمتما اٹھیں اور سرخ ہو جائیں۔

۲- چکر بہتے پانی کو دیکھنے پر۔

۳- خون حیض پیلا، پانی کا سا، کمزور کرنے والا۔

۴- قے آدھی رات کے فوراً بعد۔

۵- دست آئے جب مریض کچھ کھائے یا پیئے۔

عام استعمال

یہ دوا زیادہ تر کمی خون والے نوجوان، کمزور افراد پر مستعمل ہے جن کو جلد سردی لگ جاتی ہو، پاؤں سرد رہتے ہوں، بہت زیادہ ذکی الحس ہوں، سخت محنت کے بعد تکلیفات بڑھ جاتی ہوں۔

عمومی علامات

نوبتی اور تسکین کا درد سر، چہرہ تمتمایا ہوا، چکر آئیں۔

آنکھوں میں پانی جما ہوا یا سرخی اور جلن، ناک سے خون بہے۔

چہرہ زرد جو ذرا سی بات سے سرخ ہو جائے۔

کھانے سے ذائقہ کڑوا، رات کو کھانے کے بعد غذا قے ہو جائے۔
نیلے دست پانی کے سے، جلن دار، چکنی آؤں یا خون والے۔
مردوں میں نامردی اور احتلام، عورتوں میں حیض بار بار کثیر المقدار اور
ورم تک بہنے والا درد کے ساتھ، سیلان الرحم دودھیا یا پتلا جیسا۔
کھانسی جو صرف چلنے یا حرکت کرنے سے عود کر آئے۔
رات کو شانہ کی ہڈیوں میں، یا کولہے سے ران تک یا پنڈلیوں
اور ٹانگوں میں درد۔
بخار میں چہرہ سرخ، ہاتھ پیر ٹھنڈے، پسینہ بکثرت جس کے
ساتھ متلی ہو۔
زیادتی :۔ رات کو، آرام کرنے سے، خاموش بیٹھنے سے، کھانے سے،
کمی :۔ آہستہ آہستہ چلنے پھرنے سے، موسم گرما میں۔
معاون :۔ الیومنا، چائنا، ہیمے میلس۔
مخالف :۔ ایسیٹک ایسڈ۔
مصلح :۔ آرنیکا، آرسینکم البم، بیلاڈونا، ہیپر سلف، اپیکاک،
پلساٹیلا۔
طاقت :۔ ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور اوپر۔

کاربالک ایسڈ
CARBOLIC ACID

خصوصی علامات

۱۔ درد بہت تیز ہو یکایک آئے۔
۲۔ ہلکے بھاری پیشانی کے درد جیسے ربڑ کی پٹی پیشانی پر کس کر باندھی گئی ہے
۳۔ قبض جس کے ساتھ سانس میں سخت ترین تعفن ہو (اوپیم صورینم)

عام استعمال

یہ دوا اس وقت کام آتی ہے جبکہ کسی حصہ جسم سے بدبودار سڑا ہوا مواد خارج ہوتا ہے، کمزوری بہت ہوتی ہے اور ضعف و نقاہت بدرجہ کمال ہو۔ تمام جسم سرد پسینہ سے تر بتر ہو۔

عمومی علامات

قوت شامہ یعنی سونگھنے کی قوت بہت تیز ہو جاتی ہے، سانس و پاخانے نہایت بدبودار ہوں، قبض، سرطان، ذیابیطس، ریاح، پیچش اسہال۔

کام کرنے کو جی نہ چاہے، آنکھ کے گرد حلقہ میں درد۔

انفلوئنزا، منہ اور حلق میں زخم، بدبودار رال نکلے، حلق سے کچھ نگلا نہ جا سکے۔ پیٹ میں نفخ، متلی، حاملہ عورتوں کی متلی،

نیز میں نہایت بدبودار ریاح خارج ہوں۔ پیٹ میں اینٹھن، اسہال، مستورات سے حیض یا سیلان الرحم نہایت بدبودار۔

مخالف:- کاربالک ایسڈ سے جلی ہوئی جگہ پر کیلنڈولا یا کسی تیل ہرگز نہ لگائیں۔

طاقت:- ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

کاربوانیمالس CARBO ANIMALIS

خصوصی علامات

۱- بوجھ اٹھانے سے جلد موچ آ جائے۔
۲- حیض نمودار ہونے کے بعد مریضہ اس قدر کمزور ہو جائے کر بول بھی نہ سکے۔

عام استعمال

یہ دوا زیادہ تر خنازیری مزاج والے افراد میں مستعمل ہے جن کی وریدیں پھولی ہوئی ہوں، رطوبتی جھلیوں کا رنگ ارغوانی ہو، غدود سخت ہو گئے ہوں، سوجے ہوئے ہوں اور ان میں بڑا سخت درد ہوتا ہو۔

عمومی علامات

ہاضمہ کا فعل بہت سست، غذا کے ڈکار دیر تک آئیں،
مریض کچھ کھاتے تو اس کا جی متلانے لگے۔
چہرے پر تانبے کے رنگ کی پھنسیاں، کاہلی اور نقاہت
بہت ہو۔
دردِ سر شدید، مریض رات بھر سر پکڑ کر بیٹھا رہے۔
خون کا دورہ کمزور، حرارت غریزی نہایت کم ہو گئی ہو۔
بڑھاپے کے امراض جبکہ وریدیں پھول گئی ہوں، رخسار اور
ہونٹ نیلے پڑ گئے ہوں اور سخت نقاہت ہو۔

زیادتی:۔ مجامعت کے بعد، جسم سے قیمتی رطوبتوں کے اخراج
کے بعد، نیم شب کے بعد، خفیف چھونے سے۔

معاون:۔ کلکیریا فاس۔

مخالف:۔ کاربو ویج۔

مصلح:۔ آرسنیکم البم، کیمفر، کالنیا، لیکیسس، نکس وامیکا،
سرکہ۔

طاقت:۔ پہلی طاقت سے ۳ طاقت تک معدہ کی تکالیف میں۔
۳۰ طاقت سے اوپر پرانی تکالیف اور سر درد میں۔

کاربوویج

CARBO VEG.

خصوصی علامات

۱۔ تکلیفات بہت زیادہ گرم ہو جانے سے۔
۲۔ مُردوں کا سا چہرہ، سرد چہرہ ٹھنڈے پسینے کے ساتھ۔
۳۔ ہاضمہ کی کمزوری، سادہ سے سادہ غذا بھی موافق نہ آنے۔
۴۔ عروق شعریہ میں دوران خون کی کمی کے باعث مسلسل پنکھا جھلنے کی خواہش کرے۔
۵۔ رات کے وقت اکثر جاگ اُٹھے، گھٹنے ٹھنڈے ہو جانے کے باعث۔
۶۔ بیماری کے آخری مرحلہ میں ٹھنڈے پسینے، ٹھنڈی سانس، ٹھنڈی زبان اور آواز کے نہ ہونے کے ساتھ۔

عام استعمال

شدید کمزوری ہو چکی ہو، رطوبات کے اخراج میں زیادتی مع نزش کے ہو، پیٹ اور آنتوں میں خاص کر ناف سے اوپر کے حصہ میں ریاح جمع رہیں تو یہ دوا کار آمد ہوتی ہے۔ مریض کے جانبر ہونے کی امید ختم ہو رہی ہو تو بسا اوقات یہ دوا جان بچانے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔

عمومی علامات

شدید طور پر کمزور کر دینے والی بیماریوں یا رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے کے اثرات ہوں۔

ناقص غذاؤں مثلاً سڑی ہوئی مچھلی، گوشت یا چربیلی غذاؤں سے پیدا شدہ تکلیفات۔

کمزور اور گری ہوئی صحت میں کسی مخرج سے سیلانِ خون ہو۔

معدہ اور آنتوں میں ریح کا اجتماع جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو۔

آواز بیٹھ جائے شام کے وقت، شام کی مرطوب ہوا سے یا گرم مرطوب موسم میں۔

دست، بار بار، از خود مردہ کی سی بو والے جس کے بعد جلن ہو۔

مردوں میں خواہش جماع بالکل دب جائے، جریان منی ہو، پاخانہ کے وقت مذی خارج ہو، مباشرت میں جلد اخراج۔

عورتوں میں حیض کثیر المقدار اور سیلان الرحم سفید دودھ کا سا پتلا اور گاڑھا جو صبح کو زیادہ ہو۔

زیادتی:- چربیلی غذا سے، صبح کے وقت، تبدیلی موسم میں خاص کر گرم اور مرطوب موسم میں۔

کمی:- پنکھا کرنے سے، سرد ہوا سے، ڈکاروں سے۔

معاون:- کالی کارب، چائنا۔

مصلح:- آرسینکم البم، کافیا، لیکیسس، کیمفر۔

طاقت:- معدہ کے بگاڑ میں ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور کمزوری کے لئے ۲۰۰ طاقت و نیز زیادہ طاقت میں کار آمد ہے۔

کاسٹیکم

CAUSTICUM

خصوصی علامات

۱۔ بہت زیادہ زرد رو اور زردی مائل رنگت والے افراد۔

۲۔ چھیلن یا زخم کا سا درد جسم کے کسی حصہ میں۔

۳۔ قبض صرف کھڑے ہونے کی صورت پاخانہ بآسانی خارج ہو۔

۴۔ کھانسی، سینہ میں چھیلن اور پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔

۵۔ کھانسی اسانس باہر نکالنے پر۔

۶۔ آواز بیٹھ جائے حلق میں چھیلن کے ساتھ۔

۷۔ حیض صرف دن کے وقت۔

۸۔ فالج، واحد حصص کا جیسے آلاتِ نطق، زبان، چہرے، جبڑے، بازو، ٹانگیں یا مثانہ۔

عام استعمال

اس کا اثر حرام مغز اور حلق کے اعصاب پر ہوتا ہے حلق اور ہوا کی نالی میں یا جسم کے کسی دوسرے چھوٹے واحد حصہ کا فالج ہو تو یہ دوا نافع ہوتی ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض غمگین، مایوس، آنکھوں میں آنسو، بے چین۔
بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ میں تشنج دورے اسٹانم،
آنکھوں کے اوپر والے پپوٹے کھلے نہ رہ سکیں بلکہ نیچے والے پپوٹوں
پر گر پڑیں۔ نظر دفعتاً کمزور ہو جائے۔
بچے چلنا دیر میں سیکھیں یا لڑکھڑا کر چلتے ہوں، با آسانی گر جائیں۔
پیشاب از خود، کھانسی سے، جھکنے سے یا چلنے سے۔
پرانی چوٹیں پھر ابھر آئیں۔
فالج عموماً داہنی طرف ٹھنڈی ہوا لگ جانے سے۔
زیادتی :۔ ٹھنڈی خشک ہوا میں، صاف موسم میں، گاڑی کی حرکت سے۔
کمی :۔ مرطوب ہوا یا مرطوب موسم سے، گرمی سے، بستر کی گرمی سے۔
معاون :۔ کاربو ویج۔
مخالف :۔ فاسفورس، کافیا۔
مصلح :۔ کولوسنتھ، نکس وامیکا۔
طاقت :۔ ۳ سے ۳۰ تک (فالج اور پرانے امراض میں اونچی طاقتیں)

کافیا کروڈا

COFFEA CRUDA

خصوصی علامات

۱۔ دماغ اور جسم کی غیر معمولی چستی اور فعالیت۔

۲۔ زیادہ خوشی کی حالت میں علامات بڑھ جائیں۔

۳۔ یکایک جذباتیت یا خوشی یا غم کی خبروں کے اثرات مابعد۔

عام استعمال

حد سے زیادہ ذکی الحسی کے باعث اگر مختلف قویٰ غیر طبعی طور پر بہت تیز ہو جائیں مثلاً بینائی، سماعت، سونگھنے، چکھنے، یا چھونے کی قوت، تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض خیالات کی یورش کا شکار جس کے باعث سونا بھی مشکل ہو۔ مختلف کام بہت جلد کرنا چاہے۔

دردِ سر، زیادہ دماغی محنت، سوچ بچار یا بولنے کی زیادتی سے۔

دانت کا درد جسے ٹھنڈک سے سکون ہو۔

زیادتی:۔ یکایک دماغی جذبات سے خصوصاً خوشی سے، منشیات سے۔

کمی :۔ گرمی سے، لیٹ جانے سے، منہ میں برف رکھنے سے
معاون :۔ اکونائیٹ
مخالف :۔ کینتھرس، کاسٹیکم، کاکولس، اگنیشیا
طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک

کالچیکم

COLCHICUM

خصوصی علامات

۱۔ سونگھنے کی قوت میں تیزی، کھانا پکنے خصوصاً مچھلی، انڈے مرغن گوشت کی خوشبو سے متلی اور غشی۔
۲۔ پیٹ نفخ سے بہت ابھرا ہوا۔
۳۔ معدہ اور شکم میں جلن یا برف کی سی ٹھنڈک۔

عام استعمال

بائی کے اور گٹھیاوی دردوں (وجع المفاصل) وغیرہ میں یہ دوا بہت زیادہ مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

ماتھے، سر یا کان یا چہرے کی جلد میں کھنچاوٹ محسوس ہو،

دانت یا تالو میں درد، رال بکثرت۔

پاخانہ قلیل نہایت درد کے ساتھ اسہال ہو، آؤں آمیز، کانچ نکلنا۔

پیشاب بار بار، جلن پیشاب کی نالی میں، پیشاب مقدار میں تھوڑا۔

ہاتھ، پیر کی انگلیوں میں ٹیس اور جھنجھناہٹ۔

زیادتی:۔ حرکت سے، محنت سے، غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک، نیند اچاٹ ہونے یا خراک دیکھنے سے،

کمی:۔ جھکنے سے یا سکون کے ساتھ لیٹنے سے۔

مخالف:۔ ایسی ٹک ایسڈ۔

مصلح:۔ بیلاڈونا، کیمفر، لیڈم پال، کوکولس، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سپائی جیلیا، شہد اور شکر۔

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

کالمیا

KALMIA

خصوصی علامات

۱۔ درد گول گھنے کے سے جن کا رخ اوپر سے نیچے کی طرف ہو۔ (کنگیس)

عام استعمال

یہ دوا شدید اعصابی درد، بائی کے درد یا گٹھیاوی تکلیفات میں کارآمد ہوتی ہے۔

عمومی علامات

قلبی تکلیفات جو بائی کی وجہ سے پیدا ہوں یا بائی کے ساتھ ہی یکے بعد دیگرے ہوں۔

درد چبھنے والے، تیر لگنے کے سے، دبانے والے۔

بائی کے درد جو ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں منتقل ہوا کریں جوڑ گرم اور متورم ہوں۔

داہنی آنکھ اور آنکھ کے گڑھے میں شدید درد جو سورج کے چڑھنے کے ساتھ ساتھ بڑھے اور زوال کے ساتھ کم ہو۔

زیادتی:۔ آگے کی طرف جھکنے سے، نیچے دیکھنے سے، حرکت سے کھلی ہوا میں۔

معاون:۔ بنزوئک ایسڈ، سپائی جیلیا۔

مصلح:۔ ایکونائیٹ، بیلاڈونا۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک۔

کالن سونیا

COLLINSONIA

خصوصی علامات

۱۔ پرانی خونی بواسیر، درد والی۔

۲۔ پاخانہ سخت درد کے ساتھ اور بہت ریاح کے ساتھ۔

عام استعمال

خصوصی طور پر خونی بواسیر میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

پیشانی میں درد، بواسیر کا خون رک جانے سے مزمن نزلہ۔ نہایت شدید قبض، بواسیر جس میں درد ہو اور مسّے سوجے ہوئے ہوں۔ مقعد میں لکڑی کے ٹکڑے بھرے ہوتے معلوم ہوں، حاملہ عورتوں کا قبض۔

زیادتی :۔ سردی سے، دماغی جذبات کی وجہ سے۔

کمی :۔ گرمی سے۔

مصلح :۔ نکس وامیکا۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے ۳ طاقت تک

(دل کی تکالیف میں اونچی طاقتیں مستعمل ہیں)

کالوسنتھ COLOCYNTH.

خصوصی علامات

۱۔ پیٹ میں شدید قولنجی درد جس سے مریض دوہرا ہو جائے۔
۲۔ پیٹ کے درد کو دبانے سے سکون ہو۔
۳۔ چکر، سر کو گھمانے پر خصوصاً بائیں طرف۔

عام استعمال

درد قولنج کی خصوصی دوا ہے۔

عمومی علامات

پیٹ کا درد جو کھانے پینے سے بڑھ جاتے، حیض شرمندگی سے یا غم سے یا غصہ سے رک جاتے، حیض میں شدید درد شکم۔
عرق النساء کا اینٹھن والا درد، متاثرہ جانب لیٹنے سے زیادہ ہو
کولہے سے درد بجلی کے جھٹکوں جیسے، بائیں ٹانگ میں اوپر سے نیچے تک آتے۔

زیادتی:۔ غصہ سے، بے عزتی سے۔
کمی:۔ گرمی سے، سر کو آگے جھکا کر لیٹنے سے۔
معاون:۔ مرکیوریس، کیمومیلا، سٹافی سیگریا۔

مصلح :- کیمفر، کاسٹیکم، کیموملا، کانیا، اوپیم، سٹرونشئیس۔
طاقت :- ۳ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک اور اوپر۔

کالوفائلم

CAULOPHYLLUM

خصوصی علامات

۱۔ سیلان الرحم، چھوٹی لڑکیوں میں (کلکیریا)
۲۔ تشنجی سختی رحم کے منہ میں جس کے باعث وضع حمل جلد نہ ہو۔

عام استعمال

یہ دوا خواتین کے عوارض کے لئے مستعمل ہے جو حمل کے دوران یا وضع حمل کے وقت یا دودھ پلانے کے زمانہ میں لاحق ہوں۔

عمومی علامات

عورتوں میں چھوٹے جوڑوں کے درد جو جگہ بدلتے رہیں، درد نوبتی اور تشنجی ہوں۔

لیکوریا، جلن دار اور کمزور کرنے والا۔

استقاط حمل کا میلان رحم کی کمزوری کے باعث۔

چھوٹے درد زہ وضع حمل کے آغاز میں۔

کمزوری کی بناء پہ یا جلد وضع حمل ہو جانے سے یا اسقاط کے بعد مسلسل سیلانِ خون ہو۔

وضع حمل کے بعد کے درد، نفاس عرصہ تک جاری رہے۔

زیادتی:- کھلی ہوا میں، قہوہ سے۔

کمی:- کمرے میں۔ پاخانہ پھرنے سے۔

مصلح:- کافیا۔

طاقت:- مدر ٹنکچر سے ۳ طاقت تک عام طور پر مستعمل ہے۔

کالی بائیکرام

KALI BICHROM

خصوصی علامات

۱۔ بلغمی جھلیوں کی تکالیف، رطوبت سخت، گاڑھی تاردار جو جسم کے حصص کے ساتھ چپک جائے اور تاروں کی صورت میں کھنچ سکے۔

۲۔ درد چھوٹے چھوٹے مقامات میں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جلد جلد منتقل ہو جائیں۔

۳۔ ناک کی جڑ میں دبانے والا درد، ناک سے پپڑیاں یا کھرنڈ۔

۴۔ کوا پھولا ہوا جیسے ہوا بھری ہو۔

۵۔ کروپ کھانسی، کھرکھری، دھات کے مزہ کی حس کے ساتھ سخت بلغم یا صبح سویرے جاگنے پر بڑی کی طرح لچکدار بلغم سانس میں وقت کے ساتھ نکلے۔

۶۔ درد سر، حملہ کے قبل بینائی میں دھندلا پن یا بینائی جاتی رہے۔

۷۔ تکالیف بالعموم موسم گرما میں ہوں۔

۸۔ اعصابی درد ہر روز ایک ہی وقت پر آئیں (اچانٹم سلف)

عام استعمال

یہ دوا عام طور پر فربہ اور موٹے تازے افراد یا بچوں پر مستعمل ہے جو اس دوا کے بالمثل نزلاوی، آتشک والی یا سوزاکی تکالیف میں مبتلا ہوتے ہیں یا جن کو کروپ کھانسی یا خناق کے عوارض لاحق ہوں۔

عمومی علامات

کھلی ہوا میں زکام حاصل کرنے کا میلان۔

بائی کے درد جو کہ بعد دیگرے آلات ہضم کے عوارض کے ساتھ چھ چھ ماہ کے وقفہ سے ہوں۔

ناک کی درمیانی دیوار میں زخم، خون ملی رطوبت کے ساتھ۔

کھانسی شدید کھڑاہٹ والی حلق میں تاردار بلغم والی۔

تالو میں گھر ے، گوشت کھا جانے والے زخم، اکثر آتشکی

زیادتی :۔ صبح کے وقت، کپڑے اتارنے سے، دبانے سے، گرم اشیاء سے، چھونے سے گہرا سانس لینے سے۔

کمی :- جلدی علامات ، سرد موسم میں آرام پاتی ہوں ، گرمی ، کھلی ہوا سے ، جھکنے سے ، شام کو ، کھانے کے بعد ، کھانے سے ، تھوڑی نیند سے ، قے کرنے سے ۔

مصلح :- آرسینکم البم ، لیکیسس ، پلساٹیلا ۔

طاقت :- ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور اوپر ۔

بیرونی طور پر استعمال کے لیے آٹھ اونس پانی میں ایک گرین خالص یعنی کروڈ کالی بائیکرام ملا کر لوشن بھی تیار کیا جاتا ہے ۔

کالی برومیٹم

KALI BROM.

خصوصی علامات

۱۔ قوت حس جاتی رہے ۔

۲۔ اعصابیت ، ہاتھ اور انگلیاں مسلسل حرکت میں رہیں ، ہاتھ مسلسل حرکت کرے ۔

۳۔ حافظہ جواب دے جائے ، بھول جائے کہ بات چیت کیسے کرے ۔

۴۔ بچے رات کو ڈر جایا کریں ۔ (کالی فاس)

عام استعمال

مرگی ، شدید قسم کے تشنج ، حافظہ کی خرابی ، حد سے بڑھی ہوئی اعصابیت

لکنت، نیز احتلام میں عام طور پہ مستعمل ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ مریض کو رسنے اور سخت ترین غم کے توہمات کے دورے پڑیں جن پہ مریض قابو نہ پا سکے۔ پست حوصلگی، بے چینی، بیخوابی۔ تالو، حنجرہ، پیشاب کی نالی وغیرہ میں بے حسی ہونے کی کیفیت لڑکھڑاہٹ۔

بچہ حالت خواب میں ڈرے، چیخے چلائے، سوتے میں چلے پھرے (سلیپشیا)

تشنجی دورے، دانت نکالنے کے زمانہ میں، کالی کھانسی میں، بحالت ورم گردہ۔

مرگی پیدائشی یا آتشک، حیض سے ایک دن پہلے یا نئے چاند پہ کیل، چہرے پر، سینہ پہ یا کندھوں پہ۔

زیادتی:۔ اپنے عوارض کے بارے میں سوچتے رہنے سے۔

کمی:۔ جب دماغ یا جسم مختلف مشاغل میں مصروف رہے۔

مصلح:۔ کیمفر، ہیلونائس، نکس وامیکا، زنکم۔

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

کالی کارب

KALI CARB.

خصوصی علامات

۱۔ درد سوئیاں چبھنے کے سے، تیر لگنے کے سے۔

۲۔ درد، متاثر جانب لیٹنے سے۔

۳۔ چھوا جانا برداشت نہ کرے۔

۴۔ اکیلا ہونے سے سخت نفرت ہو۔

۵۔ اوپر کے پپوٹوں اور ابرو کے درمیان تھیلی کا سا ورم۔

۶۔ آنکھوں کی کمزوری جماع کے بعد۔

۷۔ دانت کا درد صرف اس وقت جب کچھ کھاتا ہو۔

۸۔ کمر میں درد۔

۹۔ کھانسی، ابکائیوں اور غذا کی قے کے ساتھ۔

۱۰۔ حیض سے ایک ہفتہ قبل مریضہ بدتر محسوس کرے۔

عام استعمال

کمی خون، عام کمزوری، نزلی کیفیتوں، مسلسل درد کمر، بچوں کے نمونیا، بوڑھوں کے عوارض، جگر کے پرانے امراض، اخراج خون، صفراوی پتھری، احتباس حیض وغیرہ میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

معدہ تنا ہوا اور ذکی الحس، ہر غذا ریح میں تبدیل ہوتی محسوس ہو۔

سردی یا زکام حاصل کرنے کی بیحد رغبت۔

دمہ میں سکون ہو جب اٹھ کر بیٹھ جائے یا آگے کی طرف جھکے۔

نکلتے وقت نرخرہ میں چبھن والا درد یا پیٹھ میں درد۔

قبض، پاخانہ سے ایک دو گھنٹہ قبل سوئیاں چبھنے کے سے قولنج درد۔

قلب بجلی آنے کی رغبت

زیادتی :- جماع کے بعد، ٹھنڈے موسم میں، قہوہ سے، صبح تین بجے بائیں یا ماؤف کروٹ لیٹنے سے۔

کمی :- گرم موسم میں چاہے مرطوب ہو، دن میں، حرکت کرنے سے

معاون :- کاربو ویج اور نکس وامیکا۔

مصلح :- کیمفر، کافیا۔

طاقت :- ۳۰ طاقت اور اوپر۔

CROTON TIG.

کروٹن ٹگ

خصوصی علامات

۱۔ دست، جیسے ہی مریض کچھ کھاتا یا پیتا ہو، دست زرد پانی کے سے۔

۲۔ سینہ میں کھینچنے والا درد، پستان سے شروع ہو کر کندھے تک۔

عام استعمال

دستوں کو روکنے کے لئے عام طور پر استعمال ہوتی ہے۔

عمومی علامات

پانی سے پتلے دست، مقدار میں زیادہ، مسلسل پاخانہ کی حاجت جس کے بعد یکایک پاخانہ آتا ہے جو مبرز سے گولی کی طرح نکلتا ہے۔

پانی سے قبل آنتوں میں پانی چھلکتا محسوس ہو۔

جلد میں یا آلات تناسل پر شدید خارش، تمام جسم پر کھوتہ۔

تکیہ پہ سر رکھتے ہی تشنجی کھانسی دورے والی شروع ہو جائے، لیٹنا مشکل ہو۔

زیادتی:۔ ذرا سی غذا سے کوئی چیز پینے سے، نہانے سے، موسم گرما میں۔

مصلح:۔ کالی برم۔

مصلح :۔ اناکارڈیم ، انٹم ٹارٹ ، کلیمٹیس ، رسٹاکس ، رینن کولس ۔

طاقت :۔ ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک ۔

کروکس سٹائیوا

CROCUS SATIVA

خصوصی علامات

۱۔ احساسات میں متواتر تبدیلیاں گھڑی میں بہت خوش گھڑی میں بہت مایوس ۔

۲۔ مریض کو یکایک ہی کسی پہ پیار آئے اور پھر یکایک شدید غصّہ ۔

۳۔ سیلانِ خون ، گاڑھا سیاہ جس سے لمبے لمبے تار لٹک جائیں ۔

۴۔ دردِ سر جس میں ماہواری کے مقررہ دو تین روز میں زیادتی ہو ۔

۵۔ نکسیر ، ہر قطرہ لمبے تاگے کی صورت میں خارج ہو ۔

عام استعمال

یہ دوا زیادہ تر سیلانِ خون کو روکنے کے کام آتی ہے ۔

عمومی علامات

دردِ سر ہسٹریا سن یاس کے زمانہ میں یا ماہواری کے دنوں میں ۔

آنکھوں میں احساس جیسے ان میں دھواں لگ رہا ہے ، یا ٹھنڈی ہوا لگ رہی ہے ، زور سے بھینچنے پہ آرام محسوس ہو ۔

نکسیر پیشانی پہ ٹھنڈے پسینے کے ساتھ، چمکدار سرخ خون کی اکار یکسٹی
بچوں میں جو بہت بڑھ رہے ہوں۔ (کلکیریا فاسفورس)
جسم کے اندر کسی حصے میں زندہ چیز کی حرکت کا احساس۔
کوریا، ہسٹیریا، واحد عضلات میں تشنجی سکڑن۔

زیادتی:۔ لیٹ جانے سے، گرم موسم میں، گرم کمرے میں، صبح کے وقت، بھوک کی حالت میں۔ ناشتہ سے قبل، کسی چیز پہ نظر جما کر دیکھنے سے۔

کمی:۔ کھلی ہوا میں۔

معاون:۔ چائنا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک۔

کریازوٹ

KREOSOTUM

خصوصی علامات

۱۔ مریض اپنی عمر کی مناسبت سے زیادہ لمبا ہو۔
۲۔ بچے بوڑھے نظر آئیں، جھریاں پڑی ہوئی۔
۳۔ مستورات میں سن یاس کی تکلیفات۔
۴۔ بچوں میں جونہی دانت ظاہر ہوں گلنے سڑنے لگیں۔
۵۔ حیض کا زیادہ سیلان جب مریضہ لیٹی ہو۔

۶۔ حیض بار بار رک کر جاری ہو۔
۷۔ پیشاب صرف لیٹی ہوئی حالت میں آسانی سے آئے۔
۸۔ بچہ کا پیشاب پہلی نیند کی حالت میں نکل جائے۔
۹۔ لیکوریا جس میں زیادتی دو حیضوں کے درمیان ہو۔

عام استعمال

یہ دوا عام طور پر ایسے اشخاص پر مستعمل ہے جو اپنی عمر کی نسبت زیادہ بڑے معلوم ہوں یا ایسے جھریوں والے بچے جو اپنی عمر سے زیادہ بڑے نظر آئیں۔

عمومی علامات

بچوں کے دانتوں میں درد، مسوڑھے سیاہی مائل سرخ یا نیلے، دانت بوسیدہ۔
مزمن برانکائی ٹس یا مرض سل جس میں بلغم بدبودار اور بکثرت ہو۔
ابکائیاں، غذا کھانے کے کئی گھنٹے بعد قے، معدہ میں دکھن۔
پیشاب بدبودار، اندام نہانی میں خارش
خارش شام کے وقت بہت شدید۔
زیادتی:۔ کھلی ہوا میں، سردی میں، آرام کرتے وقت، لیٹنے پر، حیض کے بعد۔
کمی:۔ گرمی سے، حرکت سے، گرم خوراک سے۔
مخالف:۔ کاربوویج، چاٹنا۔

مصلح :- ایکونائیٹ، فیرم، نکس وامیکا۔
طاقت :- ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت اور اوپر۔

کریٹیگس
CRATAEGUS

خصوصی علامات

۱- دل کی کمزوری اور دل کے فعل کی بے قاعدگی۔
۲- شریانوں کی دیواروں کا سخت ہو جانا۔
۳- ذیابیطس خاص کر بچوں میں۔
۴- قلبی استسقاء
۵- خفیف مشقت سے بھی سانس پھول جائے لیکن نبض کی رفتار زیادہ نہ بڑھے۔
۶- دل کا پھیل جانا، دھڑکن کی پہلی آواز کمزور ہو۔
۷- نبض بے قاعدہ، مدھم، ضربیں چھوڑ چھوڑ کر چلے۔
۸- دل کے مقام پر خاص کر بائیں ہنسلی کی ہڈی کے نیچے درد۔

عام استعمال

یہ دوا خاص کر دل کے عوارض میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

مریض عصبی مزاج اور چڑچڑا ہو، کمر، گردن اور سر میں درد، ذہنی طور پہ کند ہو، آنکھوں میں سوزشی کیفیت اور ناک سے رطوبت کا اخراج۔

شاہ رگ کی بیماری، کھانسی، نبض تیز چلے اور بے قاعدہ ہو، دل میں درد ہو، جلد پہ ٹھنڈک محسوس کرے، ہاتھوں کی انگلیاں یا پاؤں کے پنجے نیلگوں، تمام علامتیں مشقت سے یا جذباتیت سے بڑھ جائیں۔

قلب کی مزمن بیماریاں جس کے ساتھ شدید کمزوریاں ہوں، شریانوں کی دیواروں کا سخت ہو جانا۔ یہ دوا شریانوں کی اندرونی سطح پہ جمے ہوتے مادوں کو تحلیل کرنے کی تاثیر رکھتی ہے۔

جلد پہ پسینہ کی کثرت، جلد پہ ابھار نکلیں۔

شاہ رگ کے مریضوں کی بے خوابی۔

زیادتی:۔ گرم کمرے میں۔

کمی:۔ تازہ ہوا سے، سکوت اور استراحت سے۔

تعلق:۔ سٹروفینتھس، ڈیجی ٹیلس، ناجا، کیکٹس۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر ایک سے پندرہ قطرے تک فی خوراک۔

(تسلی بخش نتائج حاصل کرنے کے لیے کچھ عرصہ تک اس کا استعمال جاری رکھنا ضروری ہے)

کلکیریا آرس

CALCAREA ARS.

خصوصی علامات

۱۔ معمولی سی جذباتیت دھڑکن ٹھہر جائے۔

عام استعمال

بلغمی سوزاک، دق، مستورات کی سن یاس کی شکایات میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر بے حد مضمحل۔
دوران خون سر کی طرف یا سینہ میں بائیں جانب۔
دل کی بیماریوں سے پیدا شدہ مرگی۔
شرابیوں میں شراب ترک کرنے پر مختلف تکالیف۔
موٹی خواتین میں سن یاس کے عوارض۔

زیادتی :۔ معمولی محنت سے اور موسم سرما میں۔
کمی :۔ مکمل آرام سے، گرم کرے میں۔
مصلح :۔ کاربوویج، گلونائن، پلساٹیلا۔
طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک۔

کلکیریا فاس

CALCAREA PHOS.

خصوصی علامات

۱۔ بچے ڈبلے پتلے اور کمزور، بمشکل کھڑے ہوسکیں، دیر میں چلنا سیکھیں۔

۲۔ ہڈیاں نرم، پتلی پتلی اور بآسانی ٹوٹ جانے والی، تالو بہت دیر تک کھلے رہیں، یا مل جائیں اور پھر کھل جائیں۔

۳۔ مریض جب تکالیف کے بارے میں سوچے تو تکلیف زیادہ محسوس کرے

۴۔ پیٹ میں درد کھانے کی ہر کوشش پر۔

عام استعمال

ہڈیوں کی کمزوری اور خون کی کمی میں عام استعمال ہوتا ہے۔

عمومی علامات

دبلے پتلے افراد میں خون کی کمی۔

بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ میں دست اور ریاح۔

ننھے بچوں کی ناف سے خون آمیز رطوبت کا اخراج۔

ہڈیوں کی کمزوری، ریڑھ کا ستون کمزور، ٹیڑھے ہونے کا میلان، جسم کا بوجھ سہارنا دشوار ہو، ٹوٹی ہڈی بمشکل جڑے۔

مہاسں والی نوجوان لڑکیوں کے چہرہ پر کیل۔

مقعد میں ناسور کے بعد دیگرے سینہ کی تکالیف کے ساتھ ادل بدل

زیادتی :- مرطوب ٹھنڈے موسم میں، برف پگھلتے وقت۔

کمی :- موسم گرما میں، گرم اور خشک ہوا میں۔

معاون :- ہیپر، برومنا، نکم میٹیلیکم، سلفر۔

طاقت :- پہلی طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک اور اوپر۔

کلکیریا کارب CALCAREA CARB.

خصوصی علامات

۱- فربہ ہونے کا میلان۔

۲- بچوں میں جلد زکام ہونے کا میلان۔

۳- سر میں بہت پسینہ جب سوتا ہو۔ رسلیٹیا، چینی کولا۔

۴- بحالت بیماری یا بیماری کے بعد انڈوں کی نہ رکنے والی خواہش۔

۵- معمولی ناری رگوں میں جلد ٹوٹنے کا میلان۔

۶- حیض بہت جلد، مقدار میں زیادہ اور بہت دنوں تک رہے۔

۷- مستورات میں پاؤں ٹھنڈے اور نمدار رہیں، بستر میں مسلسل سرد۔

۸- ذراسی تحریک خون حیض کو دوبارہ زیادہ مقدار میں جاری کر دے۔

۹- امراض جو غذا کے جزو بدن نہ بننے سے پیدا ہوں، ہڈی کے نظام کی نشوونما کی خرابی۔

۱۰۔ جسم کے واحد حصص پہ ٹھنڈک۔

۱۱۔ زکام جلد تنگ جانے سے بے حد میلان۔

عام استعمال

نشوونما سے متعلقہ عوارض و تکالیف میں عام طور پر مستعمل ہے۔

عمومی علامات

مریض بلغمی مزاج ہو، رنگ گورا، فربہ ہونے کا میلان۔

بچوں میں سر اور پیٹ بڑا ہو، تالو کھلے ہوئے، ہڈیاں نرم اور آہستہ بڑھیں۔

ہڈیوں میں خم، خصوصاً ریڑھ کی اور لمبی ہڈیوں میں۔

بچوں کے دانت دیر میں اور مشکل سے نکلیں، چلنا دیر میں سیکھیں۔

آلات ہضم میں تیزابیت، کھٹے ڈکار، کھٹی قے اور کھٹے پاخانے۔

جلد جلد بڑھنے والے افراد میں پھیپھڑے کے عوارض۔

پسینہ جسم کے واحد حصص کا۔

زیادتی:۔ دماغی محنت سے، زینہ چڑھنے سے، ہر قسم کی سردی سے، پانی سے، نہانے سے، مرطوب ہوا یا موسم سے، پورے چاند میں، کھڑے ہونے سے۔

کمی:۔ خشک آب و ہوا اور موسم میں، درد لیٹنے والی جانب جھکنے سے

معاون:۔ رسٹاکس، بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم، سلیشیا۔

مخالف :- بریٹا کارب، برائی اونیا، کالی بائیکرام، نائٹرک ایسڈ، سلفر۔

مصلح :- برائی اونیا، چائنا، کیمفر، ہیپر، آئیوڈیم، اپیکاک، سیپیا، نکس وامیکا۔

طاقت :- ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور اوپر۔

کوکا COCA

خصوصی علامات

۱- مالیخولیائی کیفیت عصبی تھکن سے، شرمیلا پن۔

۲- تنگیٔ تنفس کھلاڑیوں میں، سانس چھوٹی۔

عام استعمال

یہ دوا عام طور پر ایسے افراد پر استعمال ہوتا ہے جو کہ شاہ زوری کے کرتب اور کھیل دکھاتے ہوں یا پہاڑوں پر چڑھتے ہوں اور کوتاہ دمی اور نیز وحشت کے شاکی ہوں یا ایسے افراد جو بہت زیادہ دماغی یا جسمانی مشقت کے باعث دماغی اور اعصابی تھکن کا شکار ہو جائیں۔

عمومی علامات

اعصاب کے فعل میں نقص اور ساتھ ہی ہاضمہ کی خرابی۔

سر میں چکّر، سر کی پشت اور گردن میں درد یا دردِ شقیقہ خاص کر اگر یہ عوارض تھکاوٹ اور ماندگی کی وجہ سے ہوں، سر درد سے پہلے روشنی کی لہریں آنکھوں کے سامنے پھریں اور ساتھ ہی چکر آئیں۔

پھیپھڑوں سے خون کا اخراج سِل کا پہلا درجہ۔

دل کی دھڑکن جو کہ شکم میں ہوا کے رک جانے کے باعث یا زیادہ محنت کرنے کے سبب بڑھ گئی ہو۔

دانتوں کا گلنا سڑنا۔

آواز کے بیٹھ جانے کی صورت میں اس دوا کے پانچ پانچ قطرے ہر نیم گھنٹے کے بعد استعمال کرنے سے دو گھنٹہ میں آواز ٹھیک ہو جاتی ہے۔

زیادتی :۔ اوپر چڑھائی چڑھنے سے۔

کمی :۔ شراب سے، سواری سے، کھلی ہوا میں، تیز چلنے سے۔

مصلح :۔ جبلسی میم۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے ۳ طاقت تک۔

کوکولس COCCULUS

خصوصی علامات

۱۔ گاڑی، کشتی یا ریل گاڑی میں سواری سے متلی یا قے یا چلتی ہوئی کشتی کو دیکھنے سے متلی یا قے ہو۔

۲۔ وقت بہت جلد جلد گذرتا محسوس ہو۔

۳۔ اثرات بد، بے خوابی کے، دماغی تحریک کے، اور راتوں کو جاگنے کے۔

۴۔ حیض کے دوران مریضہ اتنی کمزور ہو کہ کھڑی نہ ہو سکے۔

عام استعمال

ہسٹیریا، عصبی عوارض، مرگی، تشنجی یا فالجی امراض میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

مریضہ یا مریض اوباش طبیعت کے ہوں۔

سر کا درد، گردن کے پچھلے حصہ میں اور گدی میں جو ریڑھ کی طرف جائے، ساتھ ہی متلی ہو، چت لیٹنے سے زیادتی، دردِ سر متلی اور قے کے ساتھ کسی قسم کی سواری سے۔

بھوک نہ ہو، منہ کا ذائقہ دھات کا سا (مرکیوریس)

جسم بےحد سست، کھڑے ہونے کے لئے بھی کافی قوت درکار ہو۔
بازوؤں اور ٹانگوں کا تحریک سے یا درد سے کانپنا۔
شکم میں احساس جیسے تیز چھرا آپس میں رگڑ رہے ہوں یا
شکم کو کاٹ رہے ہوں۔
لیکوریا، بجائے حیض کے یا درد حیضوں کے درمیان، گوشت
کے دھوون کی طرح پتلا، سوزشی، خون ملا، دوران حمل میں۔
ناف کا ہرنیا

زیادتی :۔ کھانے سے، نیند خراب ہونے سے، کھلی ہوا میں،
تمباکو نوشی سے، گاڑی میں چلنے سے، تیز نمکر سے، چھونے
سے، شور وغل سے، جھٹکے سے، بعد دوپہر، دوران حیض جذبات
میں پراگندگی سے۔

معاون :۔ کیمومیلا، اگنیشیا، رسٹاکس۔

مخالف :۔ کاسٹیکم، کافیا۔

مصلح :۔ کیمفر، کیمومیلا، کیوپرم، اگنیشیا، نکس وامیکا، سٹرونیفس
کافیا۔

طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک اور اوپر۔

کونیم

CONIUM

خصوصی علامات

۱۔ دوران سر خاص کر جب لیٹا ہو یا بستر میں کروٹ بدلے۔ بائیں جانب سر گھمانے سے (کالوسنتھ)
۲۔ کھانسی، زیادتی جب لیٹا ہو۔
۳۔ پیشاب رک رک کر آئے۔
۴۔ حیض کمزور، رکا ہوا۔ ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے رک جائے۔
۵۔ لیکوریا، حیض کے دس دن کے بعد (بوریکس، بووسٹا)
۶۔ خواہشات نفسانی یا حیض کے دب جانے کے اثرات بد۔
۷۔ پسینہ جونہی سوئے یا جونہی آنکھیں بند کرے۔

عام استعمال

آلات تناسل کے عوارض کے علاوہ انفلوئنزا، کالی کھانسی، خنازیر، رمد چشم، معدہ یا جگر کا سرطان، بوڑھے افراد کے امراض بول اور فالج وغیرہ میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض لاپروا، کسی کام، کاروبار یا مطالعہ سے دلچسپی

نہ ہو۔

حافظہ کمزور، کوئی دماغی محنت برداشت نہ ہو۔

خصیوں کے یا پستانوں کے غدود بے حد سخت، درد کریں۔

کھانسی حنجرہ میں ایک ہی مقام پر خشکی سے تشنجی دورے کی صورت میں۔

حیض بہت دیر میں، مقدار میں کم، تھوڑے وقت رہے۔ جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے جس کے باعث ماہواری رک جائے۔ (ڈر کا مارا)

لیکوریا، سوزشی، خون ملا، دودھ کا سا، مقدار میں زیادہ، گاڑھا رک رک کر بہنے والا۔

جماع نہ کرنے سے یا کثرت جماع سے برے اثرات مابعد۔

روشنی سے ذکی الحسی، آنکھوں میں ورمی کیفیت نہ ہونے کے باوجود مصنوعی روشنی سے تکلیف ہو۔

فالج، پہلے زیریں دھڑ مفلوج ہو اس کے بعد اوپر کا جسم۔

زیادتی :۔ شب کو لیٹنے پر، کروٹ بدلنے یا اٹھنے پر، بستر میں کنوارین میں، جسمانی یا طبی ریاضت سے، حیض کے دوران، سردی لگ جانے سے، مصنوعی روشنی سے، بازو اوپر اٹھانے سے، دودھ پینے سے، زمین پر زور سے قدم رکھنے سے۔

کمی :۔ تاریکی میں، روزہ رکھنے سے، اعضاء کو لٹکانے سے، حرکت اور دبانے سے۔

معاون :۔ آرنیکا، آرسینکم البم، بیلاڈونا، کلکیریا، نکس وامیکا،

لائیکو پوڈیم، فاسفورس، پلسا ٹیلا، سٹرامونیم، رسٹاکس۔

مصلح :۔ کاتیا، ڈلکامارا، نائٹرک ایسڈ، نائٹر سپرٹ ڈلسس۔

طاقت :۔ ۳۰ طاقت عام طور پر مستعمل ہے لیکن گومڑوں و دیگر اس قسم کے عوارض میں بہت اونچی طاقتیں جلد دہرائے بغیر مستعمل ہیں۔

کیپسی کم

CAPSICUM

خصوصی علامات

۱۔ مریض بلغمی مزاج اور سست، ذرا سی محنت سے جان جائے۔

۲۔ بچے کھلی ہوا سے ڈریں، ہمیشہ سردی محسوس کریں، بھدے، موٹے، میلے کچیلے بچے۔

۳۔ علالت، یاد وطن چہرے پر سرخی کے ساتھ۔

۴۔ سکڑن تالو کی، حلق کی، ناک کے پچھلے عضلات کی، سینہ میں، مثانہ میں، پیشاب کی نالی میں یا مبرز میں۔

۵۔ احساس جلن اور چھیلن کا حلق میں یا جسم کے دوسرے حصوں میں۔

۶۔ حلق میں سکڑن جلن کے ساتھ۔

۷۔ جلن دار درد حلق میں جس میں نگلتے وقت زیادتی ہو۔

۸۔ کھانستے وقت درد ہو، درد والے مقامات میں مثلاً شانہ، گھٹنے ٹانگیں، کان۔

عام استعمال

ایسے عوارض میں بالعموم مستعمل ہے جن میں جسم کے کسی حصّہ کی رطوباتی جھلیوں میں مرچیں لگنے کی سی جلن پائی جائے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض میں متوالا پن، دہشت کی طرف طبیعت مائل، چڑچڑا، زود رنج، تمام محسوسات تیز ہو جائیں۔

سر کا درد ایک کن پٹی میں یا ماتھے میں خاص کر سر کو ہلاتے ہوتے یا چلتے ہوئے زیادہ محسوس ہو، آرام کرنے کی کمی۔

آنکھوں میں جلن، سرخی، پانی بہے، چیزیں سیاہ دکھائی دیں۔

کان کے پردے میں یا گہرائی میں کھجلی اور درد، ناک سے خون بہے۔

منہ میں جلن دار آبلے، حلق میں دکھن اور جلن، منہ میں بلغم، ذائقہ میٹھا۔

پیٹ پھولا ہوا، ریاحی قولنج، پیٹ میں جلن۔

ریاحی قولنج کے بعد پاخانہ ہو، پیچش آؤں اور خون دار، خونی بواسیر مبرز میں جلن۔

مثانہ میں اینٹھن، پیشاب کرنے میں جلن ہو، پیشاب میں خون۔

تنگی تنفس ، سینہ میں درد ۔

زیادتی :- کھاتے وقت ، گرمی سے ، کھلی ہوا میں ، کپڑا اتارنے سے ، ہوا کے جھونکے سے ۔

معاون :- نیٹرم میور ۔

مصلح :- کیمفر ، چائنا ، کیلیڈیم ، سائنا ، سلفیورک ایسڈ ۔

طاقت :- ۳ طاقت سے ۶ طاقت تک ۔

کیکٹس گرینڈی فلورس

CACTUS GRANDIFLORUS

خصوصی علامات

۱۔ موت کا خوف ، یقین کرے کہ مرض لاعلاج ہے ۔

۲۔ تمام جسم میں یہ احساس ہو جیسے اسے پنجرے میں بند کر دیا گیا ہے یعنی جھینچ دیا ہے اور پنجرے کا تار لمحہ بہ لمحہ زور زور سے بھنچتا جاتا ہے ۔

۳۔ قلب میں احساس جیسے کوئی لوہے کا پنجہ ڈال کر بھینچ رہا ہے اور ڈھیلا کر رہا ہے ۔

عام استعمال

یہ دوا عام طور پہ دل کے عوارض میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ مریض غمگین، مایوس، موت سے خوف زدہ، درد کے باعث چلا اٹھے۔

سر میں درد، چندیا پہ بوجھ پڑا ہوا محسوس ہو، سر کی شریان پھولی ہوئی

نظر دھندلی، دور سے آنے والی نظر کی کمزوری۔

اجتماع خون کے باعث اونچا سنائی دے یا کانوں میں دریا کی روانی جیسا شور۔

ناک سے نکسیر چھوٹے جو جلد ہی بند ہو جائے۔

حلق میں دم گھٹنے والے دورے جن کے ساتھ دل میں درد ہو۔

چہرہ نیلا، سرد پسینہ، زرد تمتمایا ہوا ہو، مزمن عصبی درد

منہ سے صبح کو بدبودار تنفس

صبح کو متلی، خون کی قے، یا تیز کھٹی قے، معدہ میں جلن ناف کے مقام پہ درد۔

پاخانے سیاہ اور سخت، بواسیر مسّے سوجے ہوئے اور درد کریں

امعاء سے جریان خون جس کے ساتھ دل کی علامات بھی ظاہر ہوں۔

مثانہ سے جریان خون، گردن مثانہ میں رکاوٹ محسوس ہو، پیشاب بند۔

رحم کے مقام پر اور خصیۃ الرحم میں رکاوٹ اور جکڑن ہو، وقت حیض اندام نہانی میں سوزش، خون حیض جلد جلد اور گہرے رنگ کا۔

تشنجی کھانسی، سیڑھیوں پر چڑھنے سے سانس لینے میں دقت ہو، نزلی کھانسی، لیسدار بلغم نکلے، سانس دقت اور تکلیف سے، دم درد سے گھٹتا ہو، نبض کمزور، سینہ میں اجتماع خون کے باعث لیٹنا مشکل ہو، دل دھڑکتا ہو۔

ایسا معلوم ہو کہ دل فولادی بندھن میں جکڑا ہوا ہے جس کے باعث حرکت میں فرق آگیا ہے، چبھن دار درد جس کی وجہ سے سانس لینے میں دقت ہو، بائیں کروٹ لینا مشکل ہو، نبض تیز مضبوط اور سخت چلتی ہو، مدھم بھاری درد جو دبانے سے زیادہ ہو، تنفس رک رک کر چلتا ہو، چہرہ نیلگوں اور پھولا ہوا بالخصوص بایاں حصّہ، بائیں ہاتھ پر اور بائیں ٹانگ پر سوجن، نبض بے قاعدہ، درد گولی کی طرح دل کی چوٹی سے شروع ہو کر بائیں انگلی کے سروں تک جاتے ہوں، اذن قلب بڑھ گیا ہو، دل کے نقور کے ابتدائی درجہ میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

ہاتھ پاؤں پھولے ہوئے، ٹھنڈے اور سن ہوں۔

جلد پر خارش کے بغیر خشک بھوسی کی طرح پھنسیاں، پہلے بائیں گھٹنے کے عقبی جانب، پھر دائیں کہنی کے بیرونی طرف پھر دائیں گھٹنے کے عقبی جانب اور آخر میں بائیں کہنی کے باہر کی جانب پھنسیاں نکلیں۔

ہیجانی، جسم کے مختلف حصّوں میں تپکن کے باعث خوفناک خواب آتے رہیں۔

بخار ہر روز وقت مقررہ پہ، کمر میں سردی لگے، اس کے ساتھ جریان خون ہو، سردی بہت لگے، سرد پسینہ، سخت گھبراہٹ۔

زیادتی:۔ بائیں جانب لیٹنے پہ، چلنے سے، سیڑھیوں پہ چڑھنے سے، صبح کو گیارہ بجے اور رات کو گیارہ بجے، کھانا کھانے کے بعد، رات کو آوازیں سننے سے۔

کمی:۔ شام کو، نیند سے، سکون سے، تازہ و کھلی ہوا سے۔

معاون:۔ ڈیجی ٹیلس، نکس وامیکا، پوٹیشیم بروم، لیکے سس، سلفر۔

مصلح:۔ اکونائیٹ، کیمفر، چائنا، پوٹیشیم برف۔

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک۔

ڈاکٹر روبینی شدید سوجن دل کے عضوی امراض میں اس کا مدر ٹنکچر استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں۔

کیلنڈولا CALENDULA

خصوصی علامات

۱۔ بچہ کو دودھ پینے کے فوراً بعد بھوک لگ جاتی ہو۔

۲۔ بہرا پن، لیکن مریض ریل گاڑی پہ یا دور کی آواز سمجھ یا سن سکے۔

۳۔ بہت جلد ٹھنڈ لگ جاتی ہو، خاص کر مرطوب آب و ہوا میں۔
۴۔ غیر معمولی بھوک، کلیجہ جلتا ہوا، معدہ پھیلا ہوا محسوس ہو۔
۵۔ اندام نہانی کے منہ پہ مسّے ہوں۔

عام استعمال

زخموں یا جل جانے کے لئے یا سر خباد وغیرہ میں عام طور پہ خارجی طور پر مستعمل ہے۔ علاوہ ازیں خوردنی طور پہ مذکورہ ذیل کیفیات میں مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

پرانے ناسور یا نئے زخم جو مندمل ہونے میں نہ آئیں (خارجی طور پہ اس کا استعمال زخموں کو بہت جلد مندمل کرتا ہے)

ذہنی طور پہ مریض اعصابیت کا شکار ہو، بہت طور لوک، سر میں پھاڑنے والے درد، دماغ بوجھل، نچلے جبڑوں کے غدود سوجے ہوئے جنہیں چھونے سے درد ہو، گردن کے دائیں طرف درد، کھوپڑی پہ پکے ہوئے زخم۔

آنکھوں میں چوٹ لگنے سے پیپ رسنے کا میلان، آنکھوں پہ عمل جراحی کے بعد کی تکالیف، آنسو وؤں کی تھیلی کا قرحہ۔

بہرا پن جو مرطوب ماحول میں یا ہیجان انگیز کیفیات کے ساتھ بڑھ جائے۔ ریل گاڑی میں سفر کرتے وقت یا وہ دور کی آواز بخوبی سن سکے۔
زکام جو صرف ایک نتھنے سے بہے، اخراج سبز رنگ کا ہو۔

بچوں میں دودھ پلانے کے فوراً بعد ان کو دوبارہ بھوک لگ جائے۔
غیر معمولی بھوک، معدہ کی جلن، سینہ میں متلی محسوس ہوتے، طبیعت شدید طور پر گرتی چلی جاتے، معدہ پھیلا ہوا۔
کھانسی، سبز رنگ کے اخراج ہوں، آواز بیٹھ جائے۔ کھانسی جس کے ساتھ جڑتے کے چھلے کے پھیلاؤ کی علامت بھی موجود ہو۔
خواتین میں اندام نہانی کے منہ پر مستے، ماہواری کھانسی کے ساتھ دب جاتے، بچہ دانی کی گردن کی مزمن اندرونی سوزش، رحم پھیلا ہوا، پیڑو میں بوجھ اور بھراؤ محسوس ہو، جوڑوں میں احساس کھچاوٹ، دفعتاً حرکت سے درد ہو، حیض بکثرت آئے۔
جلد پر بیرونی زخم، گوشت زرد رنگ کا نظر آتے۔ یہ دوا پیپ پڑنے کے میلان کو بہت حد تک کم کر کے زخم کو جلد مندمل کرتی ہے۔
جلد کا جل جانا یا سوزش، سرخباد (ان عوارض میں خارجی استعمال بہتر ہے)
بخار، ٹھنڈک، کھلی ہوا سے ذکی الحسی، کمر میں کپکپاہٹ، جلد چھونے سے گرم لگے، شام کے وقت حدت محسوس ہو۔

زیادتی:۔ مرطوب، بوجھل یا ابر آلود موسم میں۔

معاون:۔ ہیپر سلف۔

مخالف:۔ کیمفر۔

مصلح:۔ آرنیکا۔

طاقت:۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

(بیرونی طور پر آپ کیلنڈولا، یا اس کے ٹنکچر اور پانی کی آمیزش سے بنا ہوا لوشن زخموں کو مندمل کرنے کے کام آتا ہے۔ اس کے علاوہ جلی

ہوئی جلد، پھوڑوں، پھنسیوں، شقاق یا خراش وغیرہ کے لئے اس کا مرہم مستعمل ہے)

کیلیڈیم

CALADIUM

خصوصی علامات

۱۔ نامردی، عضو ڈھیلا، خواہش جماع اور تحریک کے ساتھ۔ (لائیکوپوڈیم، لیکیسس)

۲۔ خواتین کی شرمگاہ میں خارش جس سے خواہش جلق پیدا ہو۔ (اوری جینیم، زنکم)

۳۔ سو جائے شام کو بخار کی حالت میں اور بخار اترنے پر بیدار ہو۔

۴۔ پسینہ میں شکر کا اخراج جس پر مکھیاں جمع ہو جاتی۔

۵۔ مریض کو حرکت سے نفرت ہو۔

عام استعمال

یہ دوا عورتوں کے اعضائے تناسل کی کھجلی میں بہت زیادہ مستعمل ہے۔ علاوہ بریں مردوں کے جنسی عوارض میں بھی کارآمد و مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ مریض نسیان کا شکار ہو، دماغ یکسو نہ کر سکے، ماتھے میں درد، متلی، چکر، کان میں پھڑکن ہو۔

متلی خاص کر صبح کو اٹھنے پہ، معدہ میں پھڑکن، کڑوی قے، پاخانے کے بعد مبرز میں جلن۔

مردانہ اعضائے تناسل میں کھجلی، حشفہ سرخ ہو، عضو پہ سوجن اور ڈھیلا سرد اور لمبا معلوم ہو۔ نیند میں ایستادگی مگر بیدار ہونے پہ ایستادگی غائب نامردی، احتلام، صحبت کرنے کی کوشش میں ایستادگی نہ ہو یا منی نہ خارج ہو۔

خواتین میں اندام نہانی کی کھجلی، عضو کی کھجلی، حمل کے ایام کی، رحم میں آدھی رات کے بعد تشنجی درد ہو، کھجلاتے کھجلاتے عورت کو جماع کی خواہش ہونے لگے۔

جلد پہ میٹھا پسینہ آئے جس پہ مکھیاں چپکیں، نرخرہ اور حلق ایسا خشک کہ سانس لینا مشکل ہو۔ نزلہ کا دمہ، مریض ہوا سے گھبرائے، جسم پہ دانے نکلنے اور دمہ کے زور کے دورے یکے بعد دیگرے ہوا کریں۔

زیادتی:۔ گرمی سے، ٹھنڈے پانی سے، لکھنے پڑھنے سے اور سوچنے سے۔

کمی:۔ ٹھنڈے پانی کے ساتھ نہانے سے، پسینہ کے بعد، دن کو سونے کے بعد۔

معاون :۔ نائٹرک ایسڈ، پلساٹیلا، اکونائیٹ، کینتھرس، سیپیا۔

مخالف :۔ آرم ٹرائفلم۔

مصلح :۔ کیمپسی کم، کاربوویج، ہیوسمس، اگنیشیا، مرکیوریس، زنجیبر۔

طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک۔

کیمفر

CAMPHOR

خصوصی علامات

۱۔ چوٹ کے اثرات بد، سطح جسم ٹھنڈی، چہرہ پیلا، نیلا، ہونٹ نیلے، بعید کمزوری۔

۲۔ جسم چھونے سے ٹھنڈا تاہم ڈھانکنا نہ چاہے (میڈورینیم، سیکیل کار)

۳۔ زبان سرد ہو۔

۴۔ ناک ٹھنڈی اور نوکیلی، جلد اور سانس سرد (ورٹیرم، جٹروفا)

۵۔ سطح جسم ٹھنڈی، یکایک مکمل کمزوری، اور طاقت سلب ہوجانے کے بعد۔

۶۔ خسرہ اور سرخ بخار، چہرے پر زردی یا نیلا پن، چہرہ ٹھنڈا اور مُردوں کا سا۔

۷۔ خسرہ کے تمام اثرات مابعد۔

عام استعمال

ہیضہ میں تشنجی دورے، مرگی، زہرباد، سوزاک، دل کا مرض، انفلوئنزا، خسرہ، نیند نہ آنا، سانپ کا ڈسنا، تمباکو کھانے کی عادت اور لُو لگ جانے کے عوارض میں مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی، پتلیاں پھیلی ہوئی، تمام اشیاء چمکیلی محسوس ہوں!

ناک بند ہو، چھینکیں آئیں، موسم کی اچانک تبدیلی سے زکام، ناک سرد اور بھینچی ہوئی، نکسیر لگاتار بہتی ہو۔

چہرہ زرد، اترا ہوا، حیران، بدلا ہوا، نیلا اور سرد ہو۔

معدہ کی گہرائی میں دبانے والا درد، سردی کے بعد جلن ہو۔

پاخانے سیاہ بلا ارادے آتے ہوں، ہیضہ کے ساتھ رانوں میں تشنج ہوتے ہوں، جسم سرد، گھبراہٹ، سخت نقاہت، کمزوری، ہذیان اور منہ سرد ہو۔

پیشاب جل کر اور دقت سے آتا ہو، مثانہ کی گردن میں کو نتھن، مثانہ پیشاب سے بھرا ہوا اور پیشاب بند ہو۔

مردوں میں خواہش جماع بڑھی ہوئی، ایستادگی سخت ہو، شب کو احتلام ہو جائے۔

دل میں تکلیف محسوس ہو، دم گھٹنے کے سے دورے، دمہ خشک
کھانسی، دل دھڑکتا ہو، سانس سرد ہو، سانس رک کر چلتا ہو۔
بخواب کے ساتھ اطراف جسم سرد ہوں، اعصاب کو جھٹکے لگتے ہوں۔
اور از حد بیقراری ہو۔
کندھوں کے درمیان مفاصل درد، حرکت میں دقت ہو، خدر یعنی
سُن ہو جانا، سستی اور سردی، جوڑ کڑکڑاتے ہوں، پٹھے کھنچے ہوئے
پاؤں برف کی طرح سرد، دُکھتے ہوں جیسے موچ آگئی ہو۔
بخار میں نبض چھوٹی کمزور اور آہستہ چلے، تمام جسم برف کی
طرح سرد، ٹھنڈے پسینے، سردی جس میں اجتماع خون ہو، زبان سرد موٹی
اور کانپے۔
جلد سرد، زرد، نیلی، بدن پہ کپڑا لینا گوارا نہ ہو۔

زیادتی: حرکت سے، شب کو، چھونے سے، سرد ہوا لگنے سے۔
کمی: گرمی سے۔
معاون: کینتھرس۔
مخالف: کالی نائٹریکم، کیلنڈولا۔
مصلح: اوپیم، فاسفورس، کینتھرس، ڈلکامارا۔
طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

کیمومِلا

CHAMOMILLA

خصُوصی علامات

۱۔ نوزائیدہ بچے اور دانت نکلنے کے زمانہ کی تکلیفات۔ بچہ بدمزاج ہو۔
۲۔ بچہ بیحد چڑچڑا، غصّہ ور، صرف گود میں اٹھا کر چلنے پھرنے سے چُپ رہے۔
۳۔ درد، ماؤف حصص میں سُن ہونے کے احساس کے ساتھ۔
۴۔ دست، غصہ یا پریشانی سے یا دانت نکلنے کے زمانہ میں یا زچگی میں۔
۵۔ پاخانہ، گرم، سبز، متعفن، سڑے ہوئے انڈوں کی طرح۔
۶۔ ماں پر غصّہ کے دورے کے بعد دودھ پینے سے بچہ کو تشنّج دورے۔

عام استعمال

چھوٹے بچوں کے عوارض کی خصوصی دوا ہے۔ علاوہ بریں غصّہ کے بُرے نتائج اور کھوکھلے دانت کے درد کے لئے بھی بیحد نافع ہے۔

عمومی علامات

دردِ سر جو سوتے ہوئے بھی محسوس ہوتا ہے، چکر لیٹنے کے بعد

آنکھوں کی پتلیوں کی سکڑن، پپوٹوں کے کنارے خشک لیکن صبح کو چپک جائیں، آنکھوں میں جلن۔

کانوں میں بھنبھناہٹ اور پھاڑنے والا درد۔

منہ کا ذائقہ کڑوا، ترش یا پھیکا، منہ سے گندی بو، دانت کا خاص کر کھوکھلے دانت کا درد جو بالخصوص رات کو ہو، گال پھولے ہوئے، کھانے پینے سے درد بڑھے خاص کر گرم اشیاء سے، منہ خشک، زبان سرخ چٹخی ہوتی۔

بھوک نہ لگے، غذا سے نفرت، ریاح بکثرت، پیٹ میں درد بعض دفعہ غذا اور صفرا کی قے ہو جائے، ٹھنڈے پانی کی پیاس۔

دست عموماً رات کو اور درد کے ساتھ۔

وضع حمل کے بعد عورتوں کے اعضائے تناسل میں درد اور جلن، زرد رطوبت کا اخراج، سیاہ پھٹکیاں خون کی خارج ہوں۔

سینہ کی لمبی ہڈی اور نرخرہ میں بلغم ہونے کے باعث گھڑگھڑاہٹ کھانسی، سانس کی تکلیف، بچوں کو سوتے ہوئے خشک کھانسی آئے۔

پنڈلیوں میں اینٹھن، گھٹنے چلنے میں آواز دیں، ہاتھ پیر ٹھنڈے۔

دن کو نیند آئے رات کو بے چینی لیے۔

بخار لرزہ کے ساتھ، ایک گال سرخ اور ایک گال زرد۔

جلد نا تندرست، یرقان۔

زیادتی:۔ شام کو، آدھی رات کے قبل اگرمی سے، غصہ سے، کھلی ہوا سے۔

کمی:۔ فاقہ کرنے سے اگرم تر موسم میں، لیکر گھومنے سے۔

معاون :- بیلاڈونا، پلسا ٹیلا، میگنیشیا کارب۔

مصلح :- انکونائٹ، بورکیس، ایلومنا، کیمفر، کافیا، کوکولس انڈیکا، کریٹم، اگنیشیا، نکس وامیکا، پلسا ٹیلا، ویلیریانہ۔

طاقت :- ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

کینابس انڈیکا CANNABIS INDICA

خصوصی علامات

۱۔ بہت زیادہ بھول جانے والا۔

۲۔ بولتے ہوئے ایک جملہ شروع کرے اور پھر بھول جائے کہ آگے کیا کہنا ہے۔

۳۔ عجیب وغریب تصورات اور خیالات میں مستغرق رہنا۔

۴۔ ہر معمولی سے لفظ پر جو بولا جائے بے تحاشہ ہنسے۔

۵۔ دماغ میں ایسے صدمات جیسے پٹاخے چل رہے ہوں۔

۶۔ وقت اور فاصلے میں بہت زیادہ مبالغہ کرے، چند لمحے بھی عمریں معلوم ہوں اور چند گز بھی کئی میل محسوس ہوں۔

عام استعمال

حواس کی رکاوٹ حد سے بڑھ جائے اور دل میں ہر قسم کے توہمات

اور تصورات جاگزیں ہوں تو حسب علامات یہ کارگر و مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔

عمومی علامات

دردِ شقیقہ، سر درد جو پیشاب کی خرابی کے باعث ہو، درد نہایت شدید ہو جو مریض کو بے ہوش کر دے، سر کی چوٹی کھلنے یا بند ہونے کا احساس، یا ایسا معلوم ہو کہ اوپر کو اٹھایا جا رہا ہے، سن یاس کی بیماری جس کے ساتھ بے چینی ہو، مالیخولیا، اعصابی درد اور نصف سر کا درد۔

آنکھوں میں اعصابی تکالیف، تمباکو یا شراب کے کثرت استعمال سے آنکھ میں تارا سکڑ جائے، بوقت مطالعہ حرف درست نظر نہ آئیں، سوزاک یا خنازیر کے باعث ہو جانے والا آشوبِ چشم۔

معدہ میں فتور ہو لیکن پھر بھی بھوک زیادہ لگے، معدہ میں درد اور نفخ۔

سوزاک، پیشاب کی نال میں جلن ہو، پیشاب قطرہ قطرہ آئے۔

مقام گردہ میں چیرنے والا درد ہو۔

مردوں میں سوزاک کے باعث جریان، دائمی شہوت ہو اور بعد از مجامعت کمر میں درد محسوس ہو، عورتوں میں دورانِ حیض میں اختناق الرحم ہو اور خواہش جماع حد سے بڑھی ہوئی، سل ظہری، شدید درد اور ادھر نگ کے رعشہ کو دور کرنے کے لئے بہترین دوا ہے، خوفناک خوابوں کا آنا یا رات کو خوف سے چونک اٹھنا اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔

زیادتی :۔ صبح کے وقت ، چائے یا تمباکو نوشی سے ، دائیں جانب لیٹنے سے ۔

کمی :۔ تازہ ہوا سے ، سرد پانی اور آرام سے ۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے ۳ × تک ۔

کینابس سٹائیوا CANNABIS SATIVA

خصوصی علامات

۱۔ احساس جیسے پانی کے قطرے واحد حصص سے واحد حصص پہ گر رہے ہیں ۔ سر پہ ، مقعد سے ، معدے ، دل سے ،

۲۔ تنگی تنفس ، مریض صرف کھڑے ہو کر ہی سانس لے سکے ۔

۳۔ سوزاک کا پہلا درجہ

عام استعمال

مرض سوزاک کے پہلے درجہ کے لئے یہ مخصوص ترین دوا ہے ۔ اگر اس مرض کے لئے کوئی دوسری دوا منتخب کرنا دشوار ہو جائے تو یہی دوا استعمال ہو سکتی ہے ۔ اس دوا کے لیے سوزاک کی خاص علامت یہ ہوتی ہے کہ پیشاب کی نال کو چھوئے جانے سے یا دبانے سے بے انتہا درد ہوتا ہے جس کے باعث مریض ٹانگیں

پھیلا کر چلتا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے مواد گاڑھا اور سبز ہو جائے تو مرکیوریس سال دینے سے پورا فائدہ ہو جاتا ہے اور اگر کینا بس سٹائیوا کے بعد مواد سبز اور گاڑھا ہو اور ساتھ ہی جلن کی زیادتی باقی ہو تو مرکیوریس کا دینا مناسب ہوگا۔ نیز اگر پیلا، سفید یا گاڑھا مواد ہو تو پیسا ٹیلا کی ضرورت ہوگی۔ پرانے سوزاک میں سلفر کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

عمومی علامات

سر میں چکر، ایسا محسوس ہو کر سر پہ پانی ٹپک رہا ہے۔ ناک کی جڑ پہ بوجھ۔

آنکھوں میں عصبی خرابی یا شراب اور تمباکو کے کثرت استعمال سے جالا پڑ جائے۔ نگاہ کے سامنے دھندلاہٹ، سوزاک کی وجہ سے آشوب چشم، خنازیری مادے کی وجہ سے آنکھ کی تکالیف۔

پیشاب رکا ہوا، اس کے ساتھ تشنج، پیشاب کی حاجت، اس کے ساتھ درد، پیشاب کرنے میں کئی دھاریں نکلیں، پیشاب کی نالی میں چبھن، پیشاب کرتے وقت جلن جو کر مثانہ تک ہو، کھولتا ہوا پیشاب ہو، شدید سوزاک، پیشاب کی نالی میں سخت جلن، مریض ٹانگیں پھیلا کر چلے، خصیوں میں کھنچاؤ، ایستادگی، پیشاب کی نالی مواد کے باعث بند ہو جائے۔

سانس کی تکلیف اور دھڑکن جس کے باعث اٹھ کر بیٹھنا پڑے، سینہ میں بوجھ، سانس لینے میں گھبراہٹ، کھانسی کے

سائقہ سبز یا خون ملا ہوا بلغم نکلے، ایسا معلوم ہو کہ دل سے پانی کے قطرے ٹپکتے ہیں، دھڑکن ہو۔

رات کو خواب بہت آئیں، صبح کو تھکاوٹ زیادہ ہو، دن میں نیند آئے۔

موچ لگنے کے بعد انگلیوں میں کھنچاؤ، زینہ چڑھنے سے گھٹنے کی ہڈی اکڑ جائے۔ زینہ چڑھنے پر پیر بھاری معلوم ہوں، پیر کے انگوٹھے کے نیچے تلووں کی تکلیف۔

زیادتی :- لیٹ جانے سے، زینہ چڑھنے سے۔

مخالف :- کیمفر

مصلح :- کیمفر، رسٹاکس

طاقت :- مدر ٹنکچر سے ۳ طاقت تک اور ۳۰ طاقت

کینتھرس

CANTHARIS

خصوصی علامات

۱۔ درد جلن دار، چھوٹے سے جسم کے ہر حصہ میں۔

۲۔ پیشاب کی مسلسل خواہش یا پیشاب کی یکایک حاجت۔

۳۔ پیشاب کی نال میں شدید خارش۔

۴۔ پیشاب کے قبل، دوران اور بعد ناقابل برداشت حاجت

۵۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن اور کاٹنے والے درد۔
۶۔ پاخانہ کے ساتھ ایسی آؤں جیسے آنتوں کے ٹکڑے ہوں۔
۷۔ تمام ورمی تکالیف میں جلن والا درد اور پیشاب کی ناقابل برداشت حاجت۔

عام استعمال

آلات تناسل، پیشاب کے اعضاء نیز آلات ہضم، آلات تنفس اور آنتوں کی رطوبتی جھلیوں میں دکھن اور جلن والے عوارض اس دوا کے طالب ہوتے ہیں۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض بزدل، پست ہمت، ڈرپوک، دق دینے والا اور غصہ ور ہوتا ہے۔

سر میں چکر، سر کے نیچے کوچن، بھیجے میں جلن اور دکھن، درد سر گردن کی طرف سے اوپر چڑھے، کن پٹیوں میں ٹیکن۔

آنکھوں میں جلن اور دکھن، آنکھیں زرد، چیزیں زرد معلوم ہوں۔

مزمن زکام اور نزلہ، ناک سے بلغم نکلے، سرخی اور جلن۔

چہرہ زرد جس سے کہ تشویش اور فکر ٹپکتی ہو، چہرہ پر سرخی اور جلن یا آبلے جن میں کھجلی اور جلن ہو۔

منہ میں آبلے پڑے ہوں، حلق میں یا حلق کے غدود میں سوجن اور جلن پانی پینے سے زیادہ ہو، مسوڑھے میں ناسور ہوگیا ہو، منہ

سے مال ہے۔

ہونٹوں کی خشکی کے باعث پیاس مگر پانی سے نفرت ہو، بھوک بالکل نہ ہو، معدہ میں جلن اور ورم، ورم جگر، متلی اور قے۔

تبض، سخت پاخانہ ہو، پیچش میں سفید یا زرد سرخی مائل آؤں نکلے، ایسا معلوم ہو کہ آنتیں کھنچی جاتی ہیں، سبز خونی مل آؤں، پاخانہ سے قبل تولنجی درد، پاخانہ کے دوران مبرز پر جلن ہو، بعد پاخانہ کے مبرز میں اینٹھن، جلن دار اور نیش زنی کا سا درد۔

پیشاب بمشکل خارج ہو، پیشاب کی سخت حاجت ہو مگر قطرہ قطرہ جلن کے ساتھ نکلے، گردہ میں ورم، جلن اور نیش زنی ہو، سوزاک کی وجہ سے پیشاب کی نالی میں جلن ہو اور خون نکلے، مثانہ کے مقام پر چھونے سے سخت درد ہو۔

خواہش جماع زیادہ ہو، عرصہ تک ایستادگی رہے مگر درد کے ساتھ ہیجانی ہو، عورت کو حیض بہت جلد اور بہ کثرت ہو اور سیاہ خون خارج ہو، سیلان رحم چھیلنے والی رطوبت خارج ہو، پیشاب کرنے میں جلن، خواہش مباشرت بڑھ جائے۔

زیادتی :۔ چھونے سے، پیشاب سے، ٹھنڈے پانی یا قہوہ پینے سے۔

کمی :۔ ملنے سے

معاون :۔ کیمفر

مخالف :۔ کافیا

مصلح :۔ ایکونائیٹ، ایپس، کیمفر، پلیساٹیلا، لاروسیراسس،

ریوم، سمفائٹم:

طاقت:- ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

کیوپرم مٹیلیکم
CUPRUM METALLICUM

خصوصی علامات

۱- تشنج یا اینٹھن کی کیفیت نوبتی طور پر بیک وقت کئی ایک مقامات پر۔

۲- جاگتے رہنے سے ناقابل برداشت پریشانی کے دورے۔

۳- ابھاروں کے دوبارہ اندر چلے جانے کے نتائج بد، خاص کر تشنجی دورے۔

۴- تشنجی دورے جو ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں سے شروع ہوں۔

۵- کھانسی سے گڑگڑاہٹ کی آواز جیسے بوتل سے پانی نکل رہا ہو۔

۶- کالی کھانسی جس سے دم گھٹے، سانس نہ آئے، چہرہ نیلا پڑ جائے، جسم سخت ہو جائے یا اکڑ جائے۔ مسلسل تین حملے (سٹانم)۔

عام استعمال

مختلف عوارض کے ساتھ اگر تشنج اور مروڑ پڑنے کی علامات ہی

موجود ہوں تو یہ مستعمل و مفید ہوتا ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض غم واندوہ کا شکار ہو، سرسام کا میلان۔
سر چکرائے، مریض محسوس کرے کہ آگے کی طرف گر پڑے گا۔
سر میں پاگل بنانے والا بوجھ اور جاندار جھنجھناہٹ۔
آنکھ میں درد، بے چینی کی وجہ سے آنکھیں گھمائیں، شہایت شدید زکام جس کی وجہ سے نتھنے بند ہوں، چہرہ زرد، ہونٹ نیلے۔
دانت میں درد، جو کہ کن پٹی تک ہو، منہ میں جھاگ، زبان پہ سفید میل، ذائقہ میٹھا۔
ہچکی، متلی، قے کرنے کو جی چاہے، صفرا کی قے ہو، معدہ میں تشنج، دست اور دورے، معدہ میں تکلیف، وہ بوجھ جو کہ چھونے اور حرکت کرنے سے زیادہ ہو، یکایک درد اور دورہ ہو اور اس کی وجہ سے چیخے۔
سخت اسہال و دست آنا، بار بار اور تھوڑا تھوڑا پیشاب ہو۔
خشک کھانسی، دم گھٹنے والے دورے کے ساتھ، سینہ کے درد کے ساتھ، آلات تنفس کا سکڑنا اور اس میں تشنج ہونا۔
ہیضہ تشنج اور پنڈلیوں میں اینٹھن کے ساتھ۔
تشنجی دورے، چہرہ نیلا پڑ جائے اور انگوٹھے ہتھیلیوں میں جکڑ جائیں گا۔
بازوؤں اور ٹانگوں میں اینٹھن، درد تلووں میں، پنڈلیوں اور اعضا

ہیں بہ بعد تھکاوٹ کے ساتھ۔

بحالت حمل، ولادت کے بعد تشنجی دورے۔

زبان کا فالج، لڑکھڑاہٹ والی نامکمل گفتگو۔

مرگی، شعلہ گھٹنوں سے شروع ہو اور اوپر کو جائے۔ زیادہ تر رات کے وقت، نیند کی حالت میں (بعوض) نئے چاند کے قریب باقاعدہ وقفوں پر، سر کے بل گرنے سے یا سر کو چوٹ لگنے سے۔

زیادتی:- دایاں جانب چھونے سے، حرکت سے، لیٹنے سے، دبانے سے، جھٹکنے سے، قے کرنے سے، حیض سے قبل۔

کمی:- بحالت پسینہ ٹھنڈا پانی پینے سے، گرمی سے، پاخانہ آنے سے، پسینہ کے دوران۔

معاون:- کلکیریا۔

مصلح:- اورم، بیلاڈونا، کیموملا، چائنا، کونیم، سائیکوٹا، ڈلکامارا ہیپر سلف، مرکیوریس، اپیکاک، نکس وامیکا، پلساٹیلا، وریٹرم۔

طاقت:- ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور اوپر۔

گریفائیٹس
GRAPHITES

خصوصی علامات

۱۔ مریضہ غم زدہ اور مایوس رہے، گانے سُن کر روئے۔
۲۔ آلاتِ تناسل کے بیجا استعمال سے کمزوری۔
۳۔ لیوکوریا، دن اور رات کئی بار شدت سے بہے۔
۴۔ جلد کی خرابی، ہر چوٹ پک جائے (ہیپر سلف)
۵۔ ابھار کانوں پر جن سے پانی کا سا شفاف چپک دار مواد یا رطوبت رستے۔
۶۔ مریض شور و غل میں بہتر طور پر سُن سکے۔
۷۔ دیرینہ قبض، پاخانہ بہت بڑا خارج ہو (سلفر)

عام استعمال

اس دوا کے خاص اثرات جلد پر ہوتے ہیں۔ تر چھیپے دانے، اکوتہ، جلد میں شگاف پڑ جانے وغیرہ علامات والے عوارض میں مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض غم زدہ اور بدمزاج ہو، ذرا ذرا سی بات سے چڑ

جائے، کام کرنے کو جی نہ چاہے۔
سر میں نشہ کی سی کیفیت محسوس ہو، صبح کے وقت جاگنے پر درد، سر ایک جانب تے کرنے کو جی چاہے، درد دانتوں اور گردن تک جائے، چاند پہ جلن، سر پہ تر اور چپچپے بدبودار دانے۔
آنکھوں کے پپوٹے سرخ اور سوجے ہوئے، پپوٹے خشک، پپوٹوں پہ زخم۔
کان کے اندر خشکی، کان کے پیچھے تری ہو اور دانے نکلے ہوئے ہوں۔
کم سنائی دے۔ منہ چلانے میں کان میں پھٹ پھٹ ہو (سلیشیا جلیمیم لیکے سس) کان میں گویا بندوق چھوٹے۔
دوران حیض صبح کے وقت معدہ کی خرابیاں، معدہ بوجھل، پیٹ میں جلن اور بھوک معلوم ہو، پیٹ پھولا ہوا اور سخت جیسا کہ ریح کی وجہ سے ہوتا ہے۔
کبھی قبض بڑے سدوں والی، کبھی دست بھورے رنگ کے، غیر ہضم شدہ نہایت بدبودار، مبرز میں شگاف۔
مردوں میں خواہش جماع زیادہ مگر قوت مباشرت کم ہو جائے۔ قبل اس کے کہ کافی ایستادگی ہو منی خارج ہو جائے، فوطوں کا درد، فتق۔
مستورات میں اندام نہانی میں دکھن، خصیۃ الرحم میں ورم، حیض بہت دیر میں اور قلیل ہو۔
سانس کی نالی میں کھرکھراہٹ، دمہ، دل میں دھڑکن، پستان کی گھنڈی میں شگاف۔

انگلیوں کے جوڑوں میں موچ کا سا درد، ناخن اندر کی طرف بڑھیں، ٹانگوں کے دانوں سے شہد کا سا مواد نکلے۔
جلد کے غدودوں میں ورم جہاں اعضاء کی شکن ہو، زخم جن سے بدبودار یا چیچپا مواد نکلے۔ جِلد ناتندرست، جلد پک جایا کرے۔
زیادتی:- سردی سے یا سرد ہو جانے سے، رات کو دوران حیض میں، اس کے بعد، کھانے کے بعد۔
کمی:- ڈکاروں سے، کھلی ہوا میں چلنے سے۔
معاون:- کاسٹیکم، ہیپرسلف، لائیکوپوڈیم۔
مصلح:- آرسینکم البم، نکس وامیکا۔
طاقت:- ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

گلونائن

GLONOINE

خصوصی علامات

۱۔ سر کی تکلیفات، چولہے کی گرمی یا دھوپ میں پھرنے سے (بیلیڈونا، نیٹرم کارب)
۲۔ سن سٹروک (لو لگنا) یا دھوپ سے پیدا شدہ درد سر۔
۳۔ دماغ بہت بڑا، بھرا ہوا اور پھٹتا محسوس ہو، سر جھٹکے، ہچکولے، قدم یا نبض کی ہر ضرب پہ دماغ میں تپکن محسوس ہو۔

۴۔ حیض کی بجائے سر میں درد شروع ہو جائے ۔

۵۔ دردِ سر جس کے ساتھ سر میں اجتماع خون کی علامت بھی موجود ہو۔

عام استعمال

گرمی یا سردی کی کثرت کے باعث یا آگ کی تیز تپش کے قریب کام کرنے سے یا شدید دھوپ سے یا حیض کی خرابیوں سے دورانِ خون دل و دماغ کی طرف بڑھ جانے سے جو عوارض ہوں ان میں یہ دوا کلمتا آمد ہے ۔

عمومی علامات

سر میں الجھن ، حکچہ ، سر کو شدید گرمی لگ جانا ، لو لگنا ، سر بھاری ہو لیکن تکیہ پر نہ رکھا جا سکے ، سر کے گرد گرمی برداشت نہ ہو سکے ، تپکن والا دردِ سر ، سر کو کھلا رکھنے سے دردِ سر ، دھوپ کے باعث دردِ سر ، حیض کے بجائے دردِ سر ، حاملہ مستورات کے سر کی طرف دورانِ خون ، ورمِ دماغ ۔

آنکھوں کو ہر چیز نصف روشن اور نصف تاریک معلوم ہو حروف چھوٹے چھوٹے معلوم ہوں ، آنکھ کے سامنے تارے معلوم ہوں کان میں تپکن ، دل کی رفتار اپنے کانوں میں خود سنائی دے ۔ دانت میں تپکن والا درد ، گردن بھاری محسوس ہو ، کالر ڈھیلا کرنے کی خواہش ، چہرہ سرخ ۔

پیٹ میں درد، متلی و قے، پیٹ میں گھرچن ہو، قبض یا اسہال بواسیر میں کھجلی اور درد، خفیف مشقت سے دل و دماغ کی طرف دوران خون بڑھ جاتا ہے۔

مستورات کے حیض میں دیر ہو یا یکایک بند ہو جائے اس کے باعث دماغ میں اجتماع خون۔

زیادتی :۔ دھوپ سے، آفتاب سے، آگ یا گیس کے سامنے، جھکنے سے، بال کٹانے سے، صبح سے بارہ بجے دوپہر تک۔

کمی :۔ بانڈی سے۔

معاون :۔ بیلاڈونا۔

مصلح :۔ ایکونائٹ، کیمفر، کافیا، نکس وامیکا

طاقت :۔ ۶ طاقت سے ۳۰ تک

GOSSYPIUM

گوسی پیم

خصوصی علامات

۱۔ ہبضتہ الرحم میں رہ رہ کر ہونے والا درد۔

۲۔ ایسا محسوس ہو کہ حیض جاری ہوگا مگر جاری نہ ہو۔

عام استعمال

رحمی خرابی کے اثر معکوس سے لاحق ہونے والے عوارض میں یہ دوا عام طور پر مستعمل و مفید ہے۔ حیض کو جاری کرنے کے لئے یہ دوا مدر ٹنکچر کی صورت میں استعمال ہوتی ہے۔ دیگر عوارض میں ہومیوپیتھک طریق پہ ۶ طاقت تک مستعمل ہے۔

عمومی علامات

عصبی مزاج، دراز قامت اور کمی خون والی مریضاؤں کی تکالیف حیض۔

سر میں درد جس کے باعث مریضہ سر کو پشت کی جانب جھکانے پہ مجبور ہو۔

متلی، صبح کو ناشتہ سے پہلے قے ہونے کا میلان۔

اندام نہانی کے لب سوجے ہوئے اور کھجلاتے ہوں۔

حیض بالکل بند ہو۔

پستان میں درسول ہو۔

حیض پانی جیسے ہوں، کمر میں درد، پیڑو میں کھچاؤ اور بوجھل پن۔

رحم میں درسول جس کے ساتھ معدہ کا درد اور کمزوری۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے ۶ طاقت تک۔

لائی سین (ہائیڈروفوبنیم) LYSSIN

خصوصی علامات

۱۔ پانی کو دیکھنے سے، چلتے پانی کی آواز سے یا صراحی سے پانی کے نکلنے کی آواز سے تمام تکالیف بڑھ جائیں۔
۲۔ زخم نیگوں ہو جائیں (لیکیسس)
۳۔ دھوپ یا سورج کی گرمی برداشت نہ ہو سکے۔
۴۔ دردِ سر، زیادہ چمکدار روشنی سے یا چلتے پانی سے۔
۵۔ چلتے پانی کو دیکھنے پر مسلسل پیشاب کی خواہش (کنیتھرس)

عام استعمال

باؤلے کتے یا دوسرے عام کتے کے کاٹنے کے علاج میں عام طور پہ مستعمل اور مفید ہے۔

عمومی علامات

باؤلے کتے کے کاٹنے سے باؤلے پن کا اندیشہ ہو۔
تکلیفات جو خواہش جماع کی زیادتی سے پیدا ہوں (خواہش جماع کو روکنے سے تکلیفات ہوں تو کونیم)
ذہنی جذباتیت یا بے عزتی سے تکلیفات میں اضافہ ہو۔

تشنجی دورے کسی چیز سے منعکس ہو کر آنے والی تیز روشنی سے یا چوندھیا دینے والی روشنی سے (سٹرامونیم)، کسی سیال چیز کا خیال آنے پر، چھوئے جانے سے یا ہوا کے جھونکے سے۔

درد سر، باؤلے یا دوسرے کتے کے کاٹنے سے۔

تھوک، تار دار، لیس دار، سخت، جھاگ دار منہ میں اور حلق میں مسلسل تھوکنے کے ساتھ (ہائیڈرواسٹس)

حلق میں درد مسلسل نگلنے کی خواہش کے ساتھ (لیک کینئم، مرک)

نگلنے میں دشواری، غذا کی نالی میں سیال چیزوں کو نگلنے سے انقباض، پانی نگلتے وقت گلا گھٹتا ہوا محسوس ہو۔

رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، شرمگاہ میں خشکی۔

زیادتی :- پانی کو دیکھنے یا پانی کی آواز سے، چمکدار، چوندھیا دینے والی روشنی سے (سٹرامونیم) گاڑی کی سواری سے (کوکولس)، سورج کی گرمی سے، جھکنے سے۔

مصلح :- اگنیس کاسٹس، بیلاڈونا، سڈرن فنگس سلواٹیکا، پالیمیا، لیکیسس، سٹرامونیم۔

طاقت :- ۳۰ طاقت اور اوپر۔

لائیکوپوڈیم

LYCOPODIUM

خصوصی علامات

۱۔ گہری ترقی کرنے والی اور دیرینہ بیماریاں۔

۲۔ درد، جس میں زیادتی چار بجے شام سے آٹھ بجے رات تک ہو۔

۳۔ داہنی جانب ماؤف ہو جائے یا درد دائیں سے بائیں کو جائیں۔

۴۔ نتھنوں کی حرکت پنکھے کی سی (انیٹم ٹارٹ)

۵۔ نزلہ خشک، ناک رات کے وقت بند ہو جائے۔ منہ سے سانس لینا پڑے۔

۶۔ ڈفتھیریا، جھلی دائیں غدود سے بائیں کو جائے۔ زیادتی ٹھنڈی چیزیں پینے کے بعد ہو۔

۷۔ ہاضمہ کی خرابیاں، ریاح بے حد مجتمع ہو جائیں۔

۸۔ بھوک اچھی لیکن چند ہی لقموں کے بعد محسوس ہو کہ گلے تک بھر گیا ہے۔

۹۔ پیٹ میں اونچی آواز سے گڑگڑاہٹ ہو۔

۱۰۔ پیشاب میں سرخ ریت۔

۱۱۔ بچہ پیشاب سے پہلے چلائے (بوریکس)

۱۲۔ بوڑھے افراد کی نامردی، بے حد خواہش جماع کے ساتھ لیکن ایستادگیاں نامکمل ہوں، دوران جماع سو جائے، انزال قبل از وقت

۱۳- مستورات میں شرمگاہ میں خشکی ۔

عام استعمال

عام طور پر نظامِ ہضم کی خرابیوں اور جنسی کمزوری اور ضعف باہ میں مستعمل ہے ۔ علاوہ بریں حسب علامات مذکورہ ذیل کیفیات میں کارآمد ہے ۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض مغموم، رو دینے والا اور لاپرواہ ہو ۔

سر میں درد، آنکھوں پر گوہانجنی، کانوں میں کھجلی، مواد، بہرا پن سرد ہوا سے کان میں درد، سونگھنے کی قوت نہایت تیز، نکسیر حلق کے غدود کا ورم جو داہنی طرف سے شروع ہو کر بائیں جانب کو جائے ۔

ہاضمہ کمزور، معدہ میں سڑن اور گڑگڑاہٹ، پاخانہ اور پیشاب مقدار میں کم ۔ پیشاب کرنے سے قبل درد ۔

مردوں میں خواہش جماع بہت کم، عضو تناسل چھوٹا، ٹھنڈا اور ڈھیلا ہو جائے ۔ مستورات کے حیض جلد اور بکثرت ہوں، فرج سے ہوا کا اخراج، کثرتِ سیلان رحم مع درد کے داہنی طرف سے بائیں طرف ۔

خشک کھانسی، دق، سِل مع کھانسی کے ۔

گردن کی جکڑن، کمر میں ریڑھ کے قریب درد ۔

انگلیوں کے جوڑ اور سرے پہ درد اور ورم، کولہے میں، رانوں میں، ایڑی میں اور پیر کے انگوٹھے میں درد، پاؤں سرد۔

بخار لرزہ کے ساتھ ہو۔

جلد پہ کھجلی، تر یا ناسور۔

زیادتی :۔ چار بجے شام سے آٹھ بجے تک، کھانا کھانے کے بعد، ٹھنڈا کھانے پینے کے بعد، نمکین کھانے کے بعد۔

کمی :۔ ٹھنڈک پانے پہ، کپڑا اتار دینے سے، اگرم کھانے یا پینے پہ، کپڑا ڈھیلا کرنے پہ۔

معاون :۔ جیلیڈونیم، آئیوڈیم، اگنیشیا، ایپکاک، کالی آئیوڈائیڈ، پلساٹیلا، کاربوویج۔

مخالف :۔ کافیا، نکس موسکاٹا (سلفر کے بعد لائیکوپوڈیم کا استعمال نامناسب ہے۔)

طاقت :۔ ۶ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک نیز زیادہ اونچی طاقتیں۔

LILIUM TIG. للیئم ٹگ

خصوصی علامات

۱۔ سر کی چوٹی یعنی چاندیہ وحشت کا احساس۔

۲۔ بے حد بے حوصلگی۔

۳۔ اپنے آپ کو کام میں مشغول رکھے تاکہ خواہش نفسانی دبی رہے،
۴۔ بے مطلب تیز حرکات (اد جنبطم ناٹریکم)
۵۔ بار بار حاجت پیشاب کی۔
۶۔ نیچے دبانے والے احساس جسم میں اور پیڑو میں۔
۷۔ حیض، اوردار، صرف اس وقت ہو جب مریضہ حرکت کرتی ہو۔
۸۔ احساس جیسے دل شکنجہ میں جکڑا گیا ہے (لیکیے سس)

عام استعمال

اسہال، پیچش، آنکھ و دل کے امراض، ہسٹیریا کی دھڑکن، تمولی کی تکالیف، اندام نہانی کی کھجلی، امراض رحم، پیشاب زیادہ آنا، دھڑکن، درد دل وغیرہ کے امراض میں مفید ہے۔ جسم کے بائیں جانب اس دوا کا اثر زیادہ ہوتا ہے جیساکہ لیکیے سس میں بھی ہوتا ہے،

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض پست ہمت ہو، رو دینے کو طبیعت چاہے بغیر وجہ رلانہ جائے، یادداشت خراب، بے چینی، درد سر خاص کر رحمی تکالیف کے باعث۔ کبھی بائیں طرف کبھی داہنی طرف، درد سر چاند پہ لوجھ، جب رحمی تکالیف کم ہوں تب دماغی شروع ہوں، گدی میں درد، خاموش نہ رہ سکے، خواہش نفسانی کو دبانے کے لیے کسی کام میں مشغول رہنا پڑے، تنہا رہنے سے گھبراہٹ ہو۔

نگاہ دھندلی، پڑھنے لکھنے کے بعد نظر کی کمزوری، ناک بند، ناک کو

زرد سے ملے، داہنے کان میں درد، سونے کے وقت کان میں آوازیں۔
گرمی کی وجہ سے چہرہ تمتمایا ہوا، داہنی طرف کی گال کی ہڈی میں درد اور داہنا نتھنا بند ہو، دانت سے لے کر کان تک درد ہو، زبان پہ زرد میل، رال کثرت، داہنی طرف کی حلق کی گلٹی پھولی ہوئی۔
ہچکی متلی، پیٹ میں کچھ سخت چیز گھومتی معلوم ہو، پیٹ پھولا ہوا گڑگڑاہٹ، ایسا بوجھ معلوم ہو کہ ہر ایک چیز اندام نہانی کی طرف نکل جائے گی۔ پیڑو میں تھرتھراہٹ، ایسا معلوم ہو کہ پیڑو میں سے کچھ لٹکا پڑتا ہے یا یہ کہ پیڑو کے تمام اعضاء باہر نکل جائیں گے۔ (میورکس، سیپیا، لیک کینینم)
مقعد پر بوجھ، متواتر پاخانہ کی حاجت، صبح کو اسہال، اس کے ساتھ خروج رحم، قبض سخت پاخانہ، پیشاب بار بار ہو اور پیشاب کی نال میں چمک ہو، صبح کو پیشاب دودھیا ہو، خصیۃ الرحم اور پیڑو کے ریشوں میں کمزوری جس کے باعث رحم اپنی جگہ سے ٹل جائے (ہیلونیاس، سیپیا)
حیض جلد، مقدار میں کم، سیاہ متعفن، نلوں میں درد اور جلن نلوں کا درد ران تک جائے، خواہش جماع زیادہ۔
سینہ میں کساوٹ، داہنے پھیپھڑے میں درد، دل میں پھڑپھڑاہٹ دل کی رفتار بڑھی ہوئی قریباً ۱۵۰ سے ۱۷۰ تک ہو۔
ہاتھ، پیر، کمر، گردن وغیرہ میں جلن، درد اور تشنج۔
زیادتی :- گرم مکان میں، دلجوئی سے۔
کمی :- تازہ ہوا میں۔

مصلح :۔ ہیلونائس، نکس وامیکا، پلساٹیلا، پلاٹینا۔
طاقت :۔ ۳۰ اور اوپر۔

لوبیلیا انفلاٹا LOBELIA INFLATA

خصوصی علامات

۱۔ بیحد متلی اور قے۔
۲۔ کالی کھانسی، جس کے ساتھ سانس میں تنگی ہو اور دم گھٹنے کا اندیشہ ہو۔
۳۔ قے، جس کے ساتھ چہرہ پسینہ سے شرابور ہو جائے۔
۴۔ حمل کے دوران تھوک کی زیادتی اور مزمن قے کی تکلیف اچھی خاصی بھوک کے ساتھ، متلی کے ساتھ اور پسینہ کی زیادتی کے ساتھ۔
۵۔ سینہ میں بوجھل پن اور ورم کا احساس جس میں کمی تیز چلنے سے ہو۔
۶۔ کمر میں بیحد ذکی الحسی، ذرا سا چھونا یا نرم تکیہ بھی برداشت نہ ہو سکے۔

عام استعمال

یہ دوا تمباکو، شراب اور چائے کے کثرت استعمال کے اثرات بد

کو دور کرتی ہے۔ نیز ہاضمہ کی خرابی جو غم معدہ کی کمزوری پر مشتمل ہو
یا شدید قسم کی متلی، قے، نقاہت، زرد رونق، ٹھنڈے پسینے
اور تھوک کی کثرت، نفث الدم، بد ہضمی کے باعث دردِ سر اور دمہ کو
نافع ہے۔

عمومی علامات

خشک دمہ جس کے باعث سینہ میں بوجھ اور رکاوٹ محسوس
ہو، سینہ میں اجتماع خون ہو، تکلیف پھیپھڑے کے قاعدے میں
شدت سے ہو، دل کی حرکت میں رکاوٹ۔
چوتڑ کی ہڈی ذکی الحس ہو اور مریض جھک کر بیٹھنے کے لئے مجبور ہو۔
پیشاب گاڑھا سرخی رنگ کا ہو۔
جلد پر خارش سے امتلاء پیدا ہو۔
زیادتی:۔ تمباکو نوشی سے، سرد پانی سے، غسل اور حرکت سے،
کمی:۔ تیز چلنے سے، گرمی سے اور شام کو۔
طاقت:۔ عموماً ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

لیڈم پال

LEDUM PAL.

خصوصی علامات

۱۔ باؤ کے درد یا گنٹھیا نیچے سے شروع ہو اور اوپر کو چڑھے۔

۲۔ درد چبھنے والے، بستر کی گرمی سے اور کپڑا اوڑھنے سے بڑھیں۔ (مرکیوریس) کمی ہو جب پاؤں کو برف کے پانی میں رکھا جائے۔ (سیکیل)

۳۔ تکلیفات ان لوگوں کی جو ہر وقت سردی محسوس کرتے ہوں۔ ہمیشہ سردی اور جاڑا محسوس کریں۔

۴۔ زخمی حصّہ چھونے سے ٹھنڈے معلوم ہوں۔

۵۔ سرخ پھنسیاں یا گانٹھیں پیشانی اور رخساروں پر۔

۶۔ چوٹیں لگنے کے بعد مدت مزید تک بدرنگی قائم رہے یا سبز نشان بن جائے۔

عام استعمال

دمہ، کیڑوں مکوڑوں کا ڈنک مارنا یا کاٹنا، پھنسیاں، بہراپن اکوتہ، چہرے پہ مہاسے، پیروں میں درد گنٹھیا، گرمی لگنے، وجع مفاصل بسہرنا، زخم وغیرہ میں مفید ہے۔

عمومی علامات

دوران سر، درد سر، ٹوپی پہننے سے تکلیف بڑھ جائے۔
آنکھ میں درد اور خون جاری ہو، مفاصل دردوں کے ساتھ موتیا بند،
رخساروں پہ سرخ مہاسے اور پھنسیاں، چہرہ فق کا لمس۔
پاؤں کے تلووں اور ایڑیوں میں سردی سے یا بھیگ جانے سے
زخم، نوک دار آلات سے زخم، خارجی طور پہ مچھروں، کھٹملوں کے
کاٹنے کے لئے بہترین دوا ہے۔

زیادتی :۔ رات کو، بستر کی گرمی سے۔

کمی :۔ سردی سے

معاون :۔ سیپیا

مخالف :۔ چائنا

مصلح :۔ کیمفر، رسٹاکس

طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور اوپر۔

لیکے سس
LACHESIS

خصوصی علامات

۱۔ سن یاس کی تکلیفات

۲۔ بائیں جانب خصوصاً ماؤف ہو جائے، تکلیفات بائیں جانب شروع ہوں اور داہنی جانب جائیں۔

۳۔ بعید ذکی الحس چھونے سے۔

۴۔ تمام علامات خصوصاً دماغی بڑھ جائیں، نیند کے بعد، یا تکلیفات کی زیادتی سے بیدار ہو جائے اور پھر تکلیف کی زیادتی میں ہی سو جائے۔

۵۔ مریض بے حد باتونی، ایک ایک لفظ سے کوئی نئی کہانی لے بیٹھے۔

۶۔ قبض، مقعد کے چھلّے میں سکڑن کا احساس۔

۷۔ حیض ٹھیک وقت پر ہوں اور حیض کے دوران دوسری تکالیف میں کمی۔

۸۔ پنکھا ہلائے جانے کی خواہش لیکن آہستہ اور ذرا دور سے۔

۹۔ پھوڑے، کاربنکل، سیاہ بینگنی یا نیلے رنگ کے۔

۱۰۔ خناق، جس میں زبان کانپے یا باہر نکالتے وقت نچلے دانتوں میں پھنس جائے۔

۱۱- ڈنقصیریا بائیں جانب سے شروع ہو کر دائیں جانب کو جائے ، گرم چیز پینے سے زیادتی ، ثقیل اشیاء کی نسبت رقیق اشیاء نگلنے میں زیادہ درد اور تکلیف ہو۔

عام استعمال

حیض وقت سے یا درد کے ساتھ ، ٹانسیلائٹس ، ہذیان ، بائیں جانب کا فالج ، ہگندر ، یرقان ، پھوڑے ، خناق ، خون کا زہریلاپن ، دمہ ، ہیضہ اور حلق کی سوزش وغیرہ میں مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

مریض غمگین ، پست حوصلہ اور کاہل الوجود ہو۔

درد ہر جگہ میں زیادتی حرکت سے ، دبانے سے ، جھکنے سے ، لیٹنے سے یا نیند کے بعد ۔

دماغی اکساہٹ ، قریب الہامی اور پیغمبری دعوے ۔

لواسیر حیض کی کمی کے ساتھ یاسن یاس ہیں ، مسوں میں درد ۔

سیلان خون کا میلان ، چھوٹے چھوٹے زخموں سے جلد تر اور مقدار میں زیادہ ، خون سیاہ جو منجمد نہ ہو۔

بخار نوبتی طور پر ہر سال آئے ۔

مثانہ میں گیند لڑھکنے کا احساس ۔

زیادتی :- نیند کے بعد ، نیند کے دوران ، بائیں جانب ، موسم بہار میں گرم غسل سے ، دباؤ یا کسٹرن سے ، گرم چیزیں پینے سے ، آنکھیں

بند کرنے سے۔

کمی :۔ رطوبات کے یا حیض کے جاری ہونے سے۔

معاون :۔ ہیپر سلف، لائیکو پوڈیم، آئیوڈیم، کالی آئیوڈائیڈ، نائٹرک ایسڈ۔

مخالف :۔ ایسیٹک ایسڈ، امونیا کارب، سیپیا، ٹوسکا مارا، سوڈیم، کاربالک ایسڈ۔

مصلح :۔ آرسینکم، بیلاڈونا، نکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ۔

طاقت :۔ ۱۲ طاقت سے ۲۰۰ تک اور اوپر۔

ماسکس

MOSCHUS

خصوصی علامات

۱۔ ہسٹیریا اور اعصابیت جب اس کے ساتھ غشی کے دورے ہوں۔

۲۔ مریض کو جنس پر قابو نہ ہو۔

۳۔ تشنجی اور عصبی نوعیت کی ہچکی کے دورے۔

۴۔ مردوں میں خواہش جماع بہت بڑھی ہوئی۔

۵۔ دمہ شدید بے چینی کے ساتھ، بہت زیادہ کھانسنے کے بعد بھی بلغم خارج نہ کی جاسکے۔

عام استعمال

یہ دوا دردِ دل، ذیابیطس، ذات الجنب، مرگی، دمہ، غشی، دل کی حرکت رک جانا، ہچکی، ہسٹیریا اور نامردی وغیرہ میں مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

سر میں چکر اور درد

آنکھوں سے پانی بہے، آنکھیں اوپر چڑھی ہوئی، کانوں میں گڑگڑاہٹ

ناک سے خون جاری ہو۔

دورے کی حالت میں منہ خشک، چہرے کے عضلات میں تشنج۔

پیٹ میں درد، اپھار، متلی، پیڑو پر بوجھ اور دباؤ۔

نامردی، ایستادگی کے بغیر احتلام، مستورات میں خواہش جماع زیادہ، حیض جلد اور بکثرت، حیض کے وقت درد اور غشی۔

سانس کی تکلیف، ہسٹیریا کے ساتھ تنگی تنفس، سینہ میں درد، تشنج، دل کی دھڑکن، دل کے حوالی میں لرزہ کی سی کیفیت، مریض کو موت نظر آئے۔

مختلف اعضاء میں تشنج، کھنچاؤ اور درد

زیادتی:۔ ٹھنڈک سے، ذرا سی بھی ٹھنڈی ہوا بہت سرد محسوس ہو۔

کمی:۔ کھلی ہوا میں، ٹہلنے سے۔

معاون:۔ ایمبرا گریشیا۔

مصلح :- کیمفر، کافیا۔

طاقت :- پہلی طاقت سے ۳ طاقت تک۔

MERCURIUS

۱- ہڈیوں کی بیماریوں میں درد رات کے وقت بڑھے۔

۲- نزلہ جس میں زیادتی مرطوب موسم سے ہو۔

۳- منہ سے تھوک تانبے یا دھات کے سے ذائقے کا۔

۴- ڈفتھیریا مقدار میں زیادہ اور متعفن تھوک کے ساتھ۔

۵- ڈفتھیریا میں مسلسل خواہش نگلنے کی۔

۶- پیچش میں پاخانہ چپچپا اور خون آمیز۔

۷- لیکوریا درد، جلن اور خارش جس میں ہمیشہ زیادتی رات کے وقت ہو۔

ہڈیوں کے عوارض، نزلاوی تکالیف، دانتوں کا درد یا بوسیدہ ہونا، سانس، تھوک یا جسم بدبودار ہو، ڈفتھیریا، پیچش، سیلان الرحم، مسوڑھوں کے زخموں وغیرہ کی صورت میں مستعمل و مفید ہے۔

اگر چھوٹی طاقت میں دیا جائے تو ورموں کو جلد پکا دیتا ہے۔ مگر تحلیل نہیں کرتا۔

عمومی علامات

مریض بات چیت بہت تیزی سے اور جلدی جلدی کرے معمولی سی محنت سے بے حد کمزوری اور لرزہ ہو جائے۔

ہڈیوں کی بیماریاں، ٹھنڈے ورم، وہ دنبل جو پکنے میں بہت مدت لیں۔

ہر تکلیف میں پسینہ کی زیادتی ہو، لیکن پسینہ سے بھی سکون نہ ملے۔

نزلہ بہت چھینکوں کے ساتھ، سوزشی، چھیل دینے والا، زردی مائل سبز، متعفن، مواد کی سی رطوبت، ناک کی ہڈیاں متورم۔

دانت کا شدید درد جس میں کمی رخساروں کو ملنے سے ہو، دانتوں کا اوپر کا حصہ بوسیدہ اور جڑیں ٹھیک ہوں۔

زبان بڑی موٹی جس میں دانتوں کے نشان بن جائیں۔

طفنتیر یا کی جھلی موٹی، سلیٹی رنگ کی، دھجی دار کنارے۔

پیچش، اینٹھن اور کمزوری کے ساتھ، باخانہ کے بعد بھی سکون نہ ہو، زیادہ تر خون کا زیادہ اخراج۔

زیادتی:۔ رات کے وقت، مرطوب موسم میں، موسم خزاں میں، گرم اور ٹھنڈی مرطوب راتوں میں، داہنی جانب لیٹنے سے، پسینہ سے۔

کمی:۔ آرام سے، جماع سے، رونے سے۔

معاون :- بڑیاگا۔

مصلح :- آرسینکم ایلبم، کاربوویج، کاسٹیکم، ہائیوسیامس، لائیکوپوڈیم۔

طاقت :- ۳ سے ۲۰۰ تک اور اوپر۔

مرکیوریس بن آئیوڈائیڈ

MERCURIUS BINIODIDE

خصوصی علامات

۱- ڈفتھیریا اور اس سے متعلقہ تکالیف۔

عام استعمال

ڈفتھیریا میں خناق کی مخصوص ترین ادویہ میں شامل ہے۔

عمومی علامات

ڈفتھیریا اور غدودوں کی تکالیف، خاص کر بائیں جانب کی بیماری میں مستعمل ہے۔

تالو سیاہی مائل اور سرخ ہو، ثقیل اور رقیق دونوں قسم کی اشیاء

نگلنا مریض کے لئے دشوار ہوتا ہے، خناق کی جھلی بہت ہلکی ہوتی ہے جسے آسانی سے اتارا جا سکتا ہے۔

وبائی سرخ بخار کے مریض جن کو تالو اور حلق کے غددوں پر زخم ہوں، غدود بڑھے ہوئے ہوں، نرخرہ سے یا حلق میں اوپر سے سخت، سیفہ بلغم یا بلغم کے لوتھڑے۔ سانس کی نالی میں دق کا ورم ہو۔

طاقت:۔ ۲× سے ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

مرکیوریس پروٹو آئیوڈائیڈ

MERCURIUS PROTO IODIDE

۱۔ ڈفتھیریا اور اس سے متعلقہ عوارض۔

ڈفتھیریا یعنی خناق میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

ڈفتھیریا یعنی خناق اور حلق کی بیماریاں جبکہ گردن کے غددوں میں

بہت ورم ہو۔

ڈفتھیریا کی جھلی کی ابتداء پہلے دائیں جانب ہو یا اس جھلی کی زیادتی دائیں جانب ہو۔

گرم چیزوں کے پینے سے یا حلق کو نگلنے والے انداز پر حرکت دینے سے تکلیف میں شدت ہوتی ہے۔

زبان موٹی، جڑ کی طرف زرد میل کی تہ ہو (کالی بائیکرام) سونے جیسے زرد رنگ کی تہ ہو (نیٹرم فاس) زبان کی جڑ میں میلی یا سبزی مائل سلیٹی میل کی تہ ہو (نیٹرم سلف)

زبان کی نوک اور کنارے سرخ ہوں، حلق اور گردن کی داہنی جانب مرض کا زیادہ اثر ہو۔

آتشک جس میں دوسرے درجہ کی علامات ظاہر ہوں، کنج ران کے غدودوں میں ورم جس میں پکنے کا میلان نہ ہو۔

طاقت :- ۳x تا ۳۰ اور اونچی طاقتیں۔

مرکیوریس سال MERCURIUS SOL.

خصوصی علامات

۱۔ ناک سے سوزش پیدا کرنے والی رطوبت خارج ہو۔

۲۔ نکسیر، رات کے وقت، نیند کے دوران، ناک سے سیاہ منجمد تار لٹک جاتی ہیں۔

۲۔ سوزاک، سبز مواد کا اخراج، جراثت کو زیادہ ہو۔

عام استعمال

آتشکی عوارض، سوزاک، پیچش، نزلہ کا دوسرا درجہ اور پیپ والے عوارض وغیرہ میں مستعمل ومفید ہے۔ علاوہ بریں جن عوارض میں منہ سے رال بکثرت بہنے کی علامت پائی جاتے ان میں بھی بیحد کارآمد ہے۔ مسوڑھوں میں پیپ لینے کا میلان ہو تو یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

عمومی علامات

کان سے خون ملی بدبودار رطوبت کا اخراج اور شدید درد، کان کے بیرونی مخرج پر مسّہ کی شکل کا بدگوشت پیدا ہونا۔

سوزاک، پیشاب کی نالی کے اگلے حصّہ میں جلن، حشفہ گرم، متورم پھولا ہوا اور چھونے سے ذکی الحس ہو جو تندرست ہونے میں نہ آئے۔

بد کے نکلنے یا پک جانے کا اندیشہ

آتشکی بد کا ابتدائی درجہ، زخم گہرے، گول جو عضو کے اگلے حصّہ یا حشفہ کو کھاتے جائیں، خون بہے اور درد ہو، زردی مائل بدبودار رطوبت خارج ہو۔

جلد پر شدید خارش جس رات کو بستر کی گرمی سے زیادتی ہو۔

زیادتی:۔ رات کو، مرطوب ٹھنڈی ہوا میں، کپڑا اتارنے سے، داہنی طرف لیٹنے سے، پسینہ آنے سے، بستر کی گرمی سے،

کمی:۔ کھلی ہوا میں، تیزی سے چلنے میں، کام کرنے میں، بستر

پر آرام کرنے میں۔

معاون :۔ بیڈیاگا۔

مخالف :۔ سلیشیا۔

مصلح :۔ کیمفر، بیلاڈونا، کاربو ویج، سلفر، آرسنک، نکس وامیکا سلیشیا، آئیوڈیم، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، لیکیسس۔

طاقت :۔ ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک اور اونچی طاقتیں۔

مرکیوریس سائی

MERCURIUS CYANIDE

ڈفتھیریا اور اس سے متعلقہ امراض۔

یہ دوا بھی ڈفتھیریا خناق کی مخصوص دواؤں میں شامل ہے۔

شدید قسم کا خناق یعنی ڈفتھیریا، جس میں فوری اور حد سے زیادہ مشابہت بھی ہو جائے، بے حد تیز نبض، مرض کی ابتداء ہی میں کمزوری غضب کی ہو جائے اور کولیپس (حالت کمال ضعف و مشابہت) کی کیفیت ابتداء ہی میں پیدا ہو جائے۔ اوّل اوّل حلق میں سفید رطوبت پیدا ہو۔ جو بعد میں سیاہی مائل ہو، تنفس بدبودار، ناک سے جریان خون۔ بھوک ندارد اور لعاب دہن پیدا ہو۔

طاقت :- ۶x سے ۳۰ ہر دو گھنٹے کے بعد۔

مرکیوریس کار MERCURIUS CORR.

۱۔ انیٹھن اور مروڑ مبرز میں، پاخانہ کرنے کے باوجود آرام نہ ہو۔

۲۔ پاخانہ مقدار میں کم، خون آمیز، چپچپا، بدبودار۔

۳۔ سوزاک دوسرا درجہ، سبزی مائل مواد کا اخراج

۴۔ نمفاوی ورم کان کے درمیانی حصہ کا۔

۵۔ کان کی نال بند، بہرا پن۔

عام استعمال

پیچش کی خصوصی ادویہ میں سے ہے۔ علاوہ بریں آتشک، سوزاک، خنازیری رمد چشم، حمل کے دوران درد گردہ، سوزش باریطون وغیرہ جن امراض میں مرکیوریس سال کام آمد ہے، انہی عوارض کی علامات نسبتاً زیادہ شدید ہوں تو مرکیوریس کار کی طالب ہونگی۔

عمومی علامات

آتشکی عوارض، سوزشی مواد والے زخم، گردہ کی بیماریاں۔

پیچش اور موسم گرما میں لاحق ہونے والے آنتوں کے عوارض۔

پاخانہ مروڑ کے ساتھ، گرم، آنتوں کی بلغمی جھلیوں کے ریزے جمع ہوں اور ساتھ ہی شدید قولنجی درد ہو۔

مثانہ میں تشنج اور پیشاب کی نالی میں شدید جلن کے ساتھ پیشاب آئے۔ گرم جلن دار، مقدار میں کم، قطرہ قطرہ، خون آمیز، البیومن ملا۔

آنکھوں اور کانوں کی بلغمی جھلیاں نزلاوی عوارض کا شکار ہوں۔

بچوں کے دست سبزی مائل، پھٹے ہوئے انڈے جیسے۔

زیادتی:۔ رات کو، شام کو، تیزابی اشیاء سے، کھلی ہوائیں، بیرونی دباؤ سے، نگلنے سے، گہرا سانس لینے سے، حرکت سے۔

کمی:۔ دوہرا ہونے سے، لیٹنے سے، گرم پسینہ سے۔

مصلح:۔ سلیشیا، ہیپر سلف، نائٹرک ایسڈ۔

طاقت:۔ آلاتِ انہضام کے مزمن نزلاوی پیچش میں ۲x یا ۳x

مستعمل و مفید ہے۔

دیگر عوارض میں ۶ طاقت سے ۳۰ تک۔

ملی فولیم

MILLEFOLIUM

خصوصی علامات

۱۔ چوٹ آنے کے بعد زخم سے بکثرت سیلانِ خون۔

۲۔ سیلانِ خون جسم کے کسی مخرج سے، درد کے بغیر۔

۳۔ حیض بکثرت ہو اور زیادہ دنوں جاری رہے۔

عام استعمال

عام طور پر سیلانِ خون کو روکنے کے لیے مستعمل ہے۔

عمومی علامات

ادوارِ خون ناک سے، منہ سے، پاخانہ سے، بواسیر سے، آنتوں سے۔

حیض بہت جلدی، بکثرت اور بہت دیر تک رہے۔

پیشاب کے راستے سے خون جاری ہو۔

سل میں منہ سے خون جاری ہو، کھانسی میں خون آئے۔

نکسیر زور سے بہے۔
بواسیر کا خون رک جانے پر منہ سے خون آنے لگے۔

زیادتی :۔ شام کے وقت، رات کے وقت۔

مخالف :۔ کافیا۔

مصلح :۔ آرم میکولیٹم۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے ۲۰۰ طاقت تک۔

میڈورینم

MEDORRHINUM

خصوصی علامات

۱۔ بے حد اعصابیت اور شدید تھکن اور نقاہت کے باعث تمام جسم پر لرزہ۔
۲۔ ضعف اور ناتوانی کی کیفیت۔
۳۔ بات بات پر رو دینے کا میلان۔
۴۔ مختلف اشیاء خورد و نوش کی بیجا نہ رکنے والی خواہش۔
۵۔ ٹانگوں اور پاؤں میں شدید بے چینی اور رعشہ (زنکم)
۶۔ ہاتھوں اور پاؤں میں جلن (دیکھئے سس۔ سلفر)
۷۔ بڑی بڑی پھولی ہوئی گانٹھوں سے انگلیاں بدوضع ہو جائیں۔

عام استعمال

مزمن سوزاک یا دبے ہوئے سوزاک کے باعث لاحق ہونے والے عوارض کے لئے مخصوص ترین دوا ہے۔

عمومی علامات

سوزاکی مادہ کے باعث جوڑوں کی مزمن سوزش، وجع المفاصل، نقرس اور امراض شمارع۔ نیز سوزاکی زہر سے خواتین کے پیڑو میں چلنے والے عوارض۔

قرحہ جبکہ تمام نائمزہ میں دکھن ہو۔

رکٹ کے شکار پستہ قامت بچے جن کے جسم و دماغ کی نشوونما صحیح طور پر نہ ہو سکی ہو۔

حافظہ کمزور، وقت آہستہ آہستہ گزرتا محسوس ہو۔

بخار میں متواتر پنکھے کی ہوا کی خواہش، چہرے اور گردن سے حرارت کی لہریں اٹھیں، رات کو پسینے آئیں، دق کا بخار۔

زیادتی:- اپنے مرض کا خیال آنے پر، صبح سے شام تک خشکی پر، آندھی اور طوفان سے، خفیف حرکت سے۔

کمی:- ساحل سمندر پر، معدہ کے بل لیٹنے سے، مرطوب آب و ہوا میں۔

معاون:- سلفر

مصلح:- اپیکاک

طاقت:- صرف اونچی طاقتیں مستعمل ہیں لیکن جلد جلد اور بار بار

نہ دہرائی جائیں ۔

میزیریم

MEZEREUM

خصوصی علامات

۱۔ چیچک کے ٹیکے کے اثرات مابعد کے طور پہ اکوتہ اور خارش والے ابھار ۔

۲۔ سر پہ موٹے چھڑے کا سا کھرنڈ جس کے نیچے گاڑھا مواد جمع ہو ۔

عام استعمال

یہ دوا آتشکی و خنازیری علامات میں کام آتی ہے خصوصاً جبکہ پردۂ استخوان اور جلد جسم مبتلائے مرض ہوں ۔

عمومی علامات

مریض مراق اور مایوسی کا شکار، لاپروا، بات بات پہ غصہ اور پھر پشیمانی ۔

آتشک میں پارے کے بیجا استعمال سے پردۂ استخوان کی سوزش یا جوڑوں کے درد، ہڈیوں پہ گلٹیاں ۔

بوسیدہ دانتوں میں درد، رات کو درد زیادہ ہو ۔

زخموں کے اوپر سفید موٹی پپڑیاں جن کے نیچے زرد پیپ جمع ہو۔
بچہ کے چہرے پر تر پھنسیاں جن میں رات کو شدید کھجلی ہو۔
چہرہ سرخ اور سوجا ہوا۔

زیادتی :۔ سرد ہوا میں، رات کو، شام سے لے کر نیم شب تک گرم غذا سے، چھونے سے، حرکت کرنے سے۔

کمی :۔ کھلی ہوا میں۔

مصلح :۔ ایکونائیٹ، کلکیریا، برائیونیا، کیمفر، کالی آئیوڈائیڈ، مرکیوریس، نکس وامیکا۔

طاقت :۔ ۶ طاقت سے ۲۰۰ تک اور اوپر۔

میلی لوٹس
MELILOTUS

خصوصی علامات

۱۔ اجتماع خون جس کو سیلان خون سے سکون ہو۔
۲۔ شدید ورمی یا اعصابی درد سر جسے نکسیر بہنے سے سکون ہو۔
۳۔ نکسیر سے قبل چہرہ پر شدید ترین سرخی، تمتماہٹ اور کنپٹیوں میں چمکن۔
۴۔ کسی عضو سے سیلان خون سے قبل چہرہ پر شدید سرخی۔

عام استعمال

یہ دوا عام طور پر ایسے اجتماع خون میں نافع ہے۔ جیسے خون کے جاری ہو جانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

عمومی علامات

کسی حصہ یا کسی عضو کی خون کی نالیوں میں اجتماع خون، بھراؤ یا ورم، تشنجی دورے دانت نکلنے کے زمانہ میں، اعصابی بچوں میں، چھوٹے بچوں میں اینٹھن اور مرگی کے دورے۔

قبض، مقعد میں سکڑن، درد اور پاخانہ دقت سے ہو، تپکن، بھراؤ۔ حاجت ندارد تا آنکہ پاخانہ کافی مقدار میں اندر اکٹھا نہ ہو جائے۔

زیادتی:۔ برسات و تبدیلی موسم میں طوفان کی آمد پر، حرکت سے، چار بجے شام کو۔

طاقت:۔ ٥ ایک سے ٢٠ قطرے تک۔

میورکس

MUREX

خصوصی علامات

١۔ آلات تناسل کو ذرا سا چھونے سے شدید شہوانی تحریک۔

۲۔ رحم میں چھوٹے کا سا درد۔

عام استعمال

عام طور پر مستورات کے عوارض گردن رحم کی خرابیاں، اسقاطِ حمل، حیض درد کے ساتھ ہونا، حیض کثرت سے ہونا، سیلان الرحم، ذیابیطس، مستورات میں خواہش جماع نہایت زیادہ، دوران حمل کی تکالیف اور خروجِ رحم وغیرہ میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

مریضہ زرد رنج اور غمگین ہو۔
شام کے وقت پیٹ خالی معلوم ہو (سیپیا)
سن یاس کے زمانہ کی تکالیف (لیکیسس، سیپیا، سلفر)
رحم میں زخم جیسی دکھن، دھڑکن، شانہ اور کنپٹی میں درد، تھکاوٹ ٹانگوں میں کمزوری، جلد میں خشکی، حیض بے قاعدہ، سیلان رحم، تناسلی اعضاء لٹکے پڑتے ہیں جیسے باہر نکل پڑیںگے۔

زیادتی :۔ خفیف چھونے سے۔
طاقت :۔ نیچل طاقت میں مستعمل ہے۔

ناجا

NAJA

خصوصی علامات

۱۔ ذہنی خرابی، خودکشی پر مائل ہے۔
۲۔ دل کی تکالیف جن کے ساتھ خشک کھانسی ہو۔
۳۔ بائیں خصیۃ الرحم میں عصبی درد کے ساتھ دھڑکن تیز ہو۔

عام استعمال

یہ دوا عام طور پر دل کے عوارض میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

دل کا بڑھ جانا، خشک خراش دار کھانسی کے ساتھ، دل کی اندرونی جھلی میں سوجن ہو اور ساتھ ہی وجع المفاصل کی تکلیفات۔
دل میں شدید چبھن کی دردیں، دھڑکن بہت تیز، دم گھٹتا ہو اور بولنا دشوار ہو۔

دردِ سر نوبتی، بعض اوقات اس کے ساتھ ریڑھ میں بھی درد، دل کی دھڑکن تیز، چہرہ نیلگوں، قے۔

زیادتی :- غشیات کے استعمال سے۔
کمی :- کھلی ہوا میں، سیر کرنے یا سواری کرنے سے۔
مصلح :- امونیا، ٹوبیکم۔
طاقت :- ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

نکس موسکاٹا NUX MOSCHATA

خصوصی علامات

۱۔ جسم پر خشکی، پسینہ شاذونادر آئے۔
۲۔ تمام تکالیف میں غنودگی اور نیند کا غلبہ یا غشی کا میلان۔
۳۔ تکالیف غنودگی یا نیند کا غلبہ پیدا کردیں۔
۴۔ منہ میں بےحد خشکی، زبان اس قدر خشک کہ تالو سے چپک جائے۔

عام استعمال

یہ دوا ان عوارض میں کامیاب ہوتی ہے جن کے ساتھ غنودگی، نیند یا غشی کا میلان پایا جائے اور مختلف اعضاء میں بےحد خشکی ہو۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر مریض کمزور، خیالات منتشر، گھڑی میں خوشی اور

گھڑی میں غم زدہ، مزاج یکایک تبدیل ہوتا ہے۔

ہر غذا کے بعد پیٹ تن جائے، آنتوں میں جلن اور خراش، منہ اور گلا خشک، ہر چیز ریاح بن جائے۔

حیض قبل از وقت اور بکثرت، خون گاڑھا اور سیاہ، نیند کے بعد گلا خشک اور کمر میں درد ہو، حیض کی جگہ سفید سیلان۔

خشک ہسٹیریکل کھانسی جب یکایک گلا بیٹھ جائے۔

آنکھیں، منہ، گلا، زبان بیحد خشک۔

اسہال، موسم گرما میں یا موسم خزاں کے وبائی دست یا بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ میں یا خواتین کو حمل کے دوران دست۔

گاڑی میں سواری سے کمر درد، جس پہلو لیٹے اس پہلو میں درد ہو، جسم پر بستری زخم ہوں۔

بخار لرزہ کے ساتھ اور پیاس کے بغیر، پسینہ نہ آئے۔

زیادتی :۔ ٹھنڈی تر ہوا سے، سردی کھانے سے، سرد پانی سے دھونے سے، درد والی کروٹ لیٹنے سے، حرکت سے۔

کمی :۔ گرمی سے، خشک موسم سے۔

مصلح :۔ کیمفر، جلسی میم، نکس وامیکا، اوپیم، ویلیریانہ، زنکم۔

طاقت :۔ پہلی طاقت سے ۳۰ طاقت تک نیز ۲۰۰ طاقت

نکس وامیکا

NUX VOMICA

خصوصی علامات

۱۔ مریض جھگڑالو، کینہ ور اور بدخواہ ہو یا دبلا پتلا، غصہ ور اور اعصابی طبیعت والا ہو۔

۲۔ بےحد ذکی الحس بیرونی اثرات، شور، خوشبویات، روشنی یا راگ رنگ سے (انکس موسکاٹا)

۳۔ معمولی تکلیفات بھی ناقابل برداشت ہوں (کیموملا)

۴۔ جو مریض پہلے ایلوپیتھک دوا استعمال کر چکے ہوں، ان کا علاج شروع کرنے کے لئے یہ ایک کارآمد دوا ہے، بشرطیکہ بالمثل بھی ہو۔

۵۔ تشنجی دورے ہوش وحواس کے ساتھ جذباتیت سے، چھونے سے یا حرکت سے

۶۔ دردِ زہ شدید دورہ والے جو پاخانہ پیشاب کی حاجت پیدا کریں۔

عام استعمال

یہ سب سے بڑی روزمرہ کی دوا ہے کیونکہ اس کی بہت

سی علامات بیشتر تمام امراض میں پائی جاتی ہیں۔

عمومی علامات

سر میں چکر کھانے کے دوران یا کھانے کے بعد، دردِ سر اور اس کے ساتھ متلی خاص کر کھانے کی خرابی کے باعث۔

صبح کو آنکھوں کے پپوٹے چپک جائیں، صبح سے دوپہر تک روشنی برداشت نہ ہو اور سہ پہر کو مریض مزے سے دیکھے۔

صبح کے وقت کانوں میں گڑگڑاہٹ اور درد۔

زکام ناک سے دن میں بہتا رہے اور رات کو خشک ہو جائے۔

دانتوں، مسوڑھوں اور چہرہ کی ہڈیوں میں درد۔

کھانسی جو ٹھنڈی ہوا سے یا محنت مشقت سے زیادہ ہو۔

منہ کا ذائقہ کڑوا، صبح کو کڑوے کھٹے ڈکار، بھوک ہو مگر کھانے کو جی نہ چاہے، کھانے کے بعد متلی، حاملہ کی متلی، معدہ میں دبانے سے درد، پیٹ میں جلن، حوالی جگر میں کوچن۔

دائمی قبض، اجابت نامکمل ہو، پیچش، ناف کے نیچے درد، مقعد بوجھل، پاخانہ میں خون اور آؤں ہو، بواسیر بادی یا خونی۔

پیشاب کم یا جلتا ہوا، درد کے ساتھ، دردِ گردہ جو اعضائے تناسل اور ٹانگ تک ہو۔

خرطہ میں درد داہنی جانب، حیض بے قاعدہ، کبھی جلدی، کبھی

دیر سے کبھی بہت کم کبھی بکثرت، سفید سیلان رحم درد کے ساتھ، اوپر اٹھنے یا دباؤ ڈالنے سے خروجِ رحم۔
خشک کھانسی آدھی رات کے بعد
ہاتھ پیروں کی یکایک ناطاقتی صبح کے وقت، یا سُن ہو جائیں، چلنے میں گھٹنے آواز دیں۔
بخار لرزہ کے ساتھ، بخار کے دوران نم معدہ پر کچھ حصہ چھونے سے سرد معلوم ہو۔

زیادتی :- صبح کے وقت، دماغی محنت سے، کھانے سے یا زیادہ کھانے کے بعد، مصالحہ دار، منشی اشیاء، چھو جانے سے شور و غل سے، خشک موسم سے۔

کمی :- شام کو، آرام سے، لیٹنے سے، نم اور تر موسم سے

معاون :- کلکیریا، کالی کارب، سیپیا، سلفر۔

مخالف :- ایسیٹک ایسڈ، اگنیشیا، زنکم، سٹینم۔

مصلح :- ایکونائٹ، کیمفر، کیموملا، کافیا، اگنیشیا، پلساٹیلا۔

طاقت :- ۳ طاقت سے ۲۰۰ تک اور اوپر
نازک مزاج افراد کو یہ دوا صبح کو نہار منہ نہ دینا چاہیئے۔ اور نہ ہی کھانا کھاتے یا دماغی محنت کے فوراً بعد دینا چاہیئے۔ اس کے استعمال کے بعد ہی کچھ کھانا پینا یا دماغی کام دو گھنٹے کے وقفہ سے ہونا چاہیئے۔ اس کے استعمال کا بہترین

وقت سونے سے کچھ پہلے یا چار گھنٹے قبل ہے۔

نیٹرم سلف NATRUM SULPH.

خصوصی علامات

۱۔ تکالیف جو موسم کی یا ماحول کی مرطوبیت سے پیدا ہوں یا بڑھیں۔
۲۔ مریضہ پست حوصلہ ہو، خوش کن گانے سے بھی غم زدہ ہو جائے۔
۳۔ دماغی چوٹیں۔
۴۔ پپوٹوں پہ چھوٹے چھوٹے آبلوں کی طرح دانے۔
۵۔ دست، پہلی بار اٹھنے پر یا پاؤں پہ کھڑا ہونے پر۔
۶۔ سوزاک، سبزی مائل زرد، بے درد۔
۷۔ بچوں میں تر دمہ جو ہر مرطوب موسم کی تبدیلی کے ساتھ آئے۔
۸۔ سائیکوٹک نمونیہ، بائیں پھیپھڑے کا نچلا حصہ متاثر ہو۔
۹۔ ورم دماغ کے باعث دماغ کی جڑ میں شدید کھنچنے اور نوچنے والے درد۔

عام استعمال

مرطوب آب وہوا یا مرطوب مکان و نم دار جگہ میں رہنے سے
یا صفراوی اثرات سے جو عوارض لاحق ہوں ان کے لئے خصوصی طور
پر مستعمل و مفید ہے، مریض کو موسم برسات برا لگتا ہے۔

عمومی علامات

اسہال جو علی الصبح زیادہ ہوں، پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہو اور ریاح
بولتے ہوں، تھوڑا چلنے پھرنے سے اسہال زیادہ ہوں، دست آنے
کے ساتھ، ریح کے باعث پٹ پٹ کی آواز پیدا ہو۔
اسہال یا دمہ کی تکالیف موسم برسات میں زیادہ ہوں۔
مزمن دمہ میں تر کھانسی ہو، سینہ کے بائیں جانب دکھن ہو،
جس کے باعث مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑے۔

زیادتی :- بائیں طرف لیٹنے سے، نمی سے، نم دار موسم سے۔
کمی :- خشک موسم سے، دبانے سے، پہلو بدلنے سے۔
معاون :- آرسینکم البم، تھوجا، بیلاڈونا، فیرم ھٹیلیکم، فاسفورس،
نیٹرم میوریٹ۔
طاقت :- ۳ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک

NATRUM MUR.

۱- کمئ خون اور بگڑی ہوئی مزاجی کیفیت رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے۔

۲- بے حد لاغری، باوجود اچھی غذا کھانے پینے کے۔

۳- درد سر طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک۔

۴- درد سر جو آنکھوں میں دھندلا پن کے ساتھ شروع ہو۔

۵- زبان پر نقشہ سا یا سُرخ بکھرے ہوئے چٹے۔

۶- اثرات نمک کے زیادہ استعمال کے۔

۷- بخار کے آبلے موتیوں کی طرح۔

خون کی کمی، نوبتی بخار، شدید قبض، مزمن درد سر، منہ ہونٹوں یا زبان کی خشکی یا سن ہو جانا، اچھی سے اچھی غذا جسم کو طاقت نہ پہنچائے، ہاضمہ اور پیٹ کی خرابیاں یہ کیفیات ہوں تو مستعمل و مفید ہے۔ مالیخولیا، وہم، مایوسی

استسقا، سیلان الرحم وغیرہ میں بھی حسب علامات نافع ہے۔

عمومی علامات

طبیعت گری رہنا، بدمزاجی، ذرا ذرا سی بات پر ناراض ہو، سر چکرائے، ذہن میں الجھاؤ، سر کے بال گریں۔

پپوٹوں میں بے حد سرخی اور دکھن، آنکھوں سے پانی گرے۔

کانوں میں درد اور کوچین، بھنبھناہٹ، گھنگھناہٹ، کان سے لے کر گردن اور کندھے تک درد۔

ناک کی ہڈی میں درد، ناک پر دانے۔

ہونٹ سوجے ہوئے، آبلے پڑے ہوئے، ہونٹ پھٹے ہوئے، زبان بھاری اور آبلہ دار، جلندار، نصف زبان سُن اور جکڑی ہوئی۔ مسوڑھوں سے خون آئے۔

دانت میں درد جو ہوا لگنے سے بڑھے۔

ہاضمہ خراب، خم معدہ میں دکھن۔

پاخانہ سخت قبض کے ساتھ یا پھر پتلے دست پانی جیسے۔

مردوں میں خواہش جماع زیادہ مستورات میں حیض کی خرابیاں اور سیلان الرحم۔

خشک نزلہ، صبح کو بلغم گرے۔

پیٹھ، ہاتھ، پیر یا کولہوں میں کمزوری سوجن جکڑن یا درد۔ عرصہ تک رہنے والے سخت لرزہ کے ساتھ بخار۔

زیادتی :- دس یا گیارہ بجے صبح گرمی سے، سمندری ہوا

سے ، بات چیت یا مشقت سے۔
کمی :- کھلی ہوا میں ، ٹھنڈے پانی سے دھونے سے
بیٹھنے سے ، فاقہ کرنے سے۔
معاون :- ایپس ، کیپسی کم ، سیپیا ، اگنیشیا۔
مصلح :- آرسینکم البم ، کیمفر۔
طاقت :- ۳ سے ۳۰ ، ۲۰۰ اور اوپر۔

نیفالیم GNAPHALIUM

خصوصی علامات

۱- عرق النسار (لنگڑی کا درد) جب متاثرہ حصہ جسم میں سُن ہونے کا میلان ہو۔
۲- پیڑو بھرا بھرا اور بوجھل محسوس ہو۔ حیض وقت سے آئے۔
۳- کولہے سے لے کر ٹخنے تک کے عصب میں شدید درد ، یکے بعد دیگرے سُن ہونے اور درد کا میلان۔

عام استعمال

یہ دوا خصوصی طور پر عرق النسار اور وجع المفاصل میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

عرق النسا رجیکر عضو ماؤف میں درد کے ساتھ سن ہو جانا بھی ہو، وجع المفاصل اور صبح کے اسہال۔

دونوں طرف رخساروں کی ہڈی میں رہ رہ کر درد ہو۔

پیٹ کے مختلف حصوں میں قولنجی درد، بچوں میں ہیضہ کی قسم کے دست اور قے، مثانہ کی غدود میں اشتعال۔

مستورات کے پیڑو میں ایسا معلوم ہو کہ بھرا ہوا ہے اور بوجھ ہو، حیض درد اور کمی کے ساتھ۔

کمر میں مزمن درد، پیٹھ کی طرف سہارا لگانے سے درد کم ہو۔ کمر میں درد اور سن ہو جانا، پیڑو کے نچلے حصہ پر بوجھ، بستر میں لیٹنے پر پنڈلیوں، ٹانگوں اور پیر میں تشنجی درد ہو، ٹخنوں کے جوڑ اور ٹانگوں میں وجع مفاصل۔ پنڈلی اور پیر میں بار بار درد ہوں، پاؤں کے نیچے میں گٹھیاوی درد، ٹانگیں پیٹ کی طرف سکیڑ لینے سے افاقہ محسوس ہو، گٹھیا کے باعث ہڈی کا بڑھ جانا، ران کے اندرونی جانب عصبی درد، جوڑوں میں درد جیسے ان میں روغنیت کا نقدان ہو، کمر اور گردن کے پٹھوں میں مزمن مفاصلی درد۔

طاقت:- ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک مستعمل ہے۔

VERBASCUM

۱۔ نزلہ زکام جس کے ساتھ نوکیلی دردِ اعصاب ہو۔
۲۔ چہرے کے عصبی درد جیسے متاثرہ حصے کچلے جارہے ہوں۔
۳۔ آواز کا بیٹھ جانا۔
۴۔ پیشاب کا غیر ارادی طور پر اخراج۔
۵۔ ٹانگوں کے جوڑوں میں سختی اور دکھن۔

یہ دوا کانوں، نظام تنفس اور مثانہ سے تعلق رکھنے والے اعصاب کے عوارض میں مستعمل ہے۔

چہرے کی ہڈیوں میں اعصابی درد، ایسا معلوم ہو کہ کسی نے ہڈیوں کو کچل دیا، بولنے، چھینکنے اور حرارت کی تبدیلی سے درد زیادہ ہو، کان میں درد، بہرا پن، بواسیر، آواز بیٹھی ہوئی، رات کو کھانسی آئے، دمہ، پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکا کرے۔

درد سر، خشک کھانسی، آواز بیٹھ جانے میں مفید ہوتی ہے۔
بھنوؤں کے اوپر درد، لڑکوں کا مزمن نزلہ اور کھانسی، دمہ میں
بھی مفید ہوتی ہے۔ اسے مولین آئیل کی شکل میں بہرے پن کے
لئے استعمال کرتے ہیں۔

ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ میں موچ کا درد، کھڑے ہونے میں داہنے
پیر کے تلوے میں تشنج بوجھ جو کہ چلنے سے غائب ہو جائے۔

کھانا کھانے کے بعد پیشاب بہت آئے، بچے بستر پہ پیشاب
کر دیا کریں۔

داہنے پیر میں، ٹخنے اور تلوے میں دکھن، ٹانگیں بھاری،
انگوٹھے سُن ہوں۔

زیادتی :- موسمی ٹمپریچر (درجہ حرارت) کی تبدیلی سے، گفتگو سے،
چھینکنے سے، دانت بھینچنے سے، ۹ بجے صبح سے ۴ بجے شام
تک۔

طاقت :- مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

ویریٹرم البم
VERATRUM ALBUM

خصوصی علامات

۱۔ امراض جن میں قوتِ حیات اور دوسرے جسمانی قویٰ جلد جلد کم ہوتے جا رہے ہوں، مکمل نقاہت مردنی کی سی۔

۲۔ قریباً تمام تکالیف کے ساتھ پیشانی پہ ٹھنڈا پسینہ۔

۳۔ چاند پہ برف کے ڈھیلے کا احساس ٹھنڈک کے ساتھ (سیپیا)

۴۔ چہرہ پیلا، نیلا، آنکھیں اور چہرہ کھنچ جائے اور مردہ کی سی شکل بن جائے۔

۵۔ ترشی اور فرحت بخش اشیاء کی خواہش۔

۶۔ جسم کے کسی حصہ کی برف کی سی ٹھنڈک۔

۷۔ شدید قے زیادہ مقدار میں دستوں کے ساتھ۔

۸۔ ورمی یا فاسد ملیریا بخاروں میں، بے حد سردی اور پیاس کے ساتھ چہرہ ٹھنڈا اور مردوں جیسا۔

عام استعمال

ہیضہ کا پہلا اور دوسرا درجہ، نمونیہ، دمہ، برانکائی ٹس، تپ محرقہ، ملیریا وغیرہ میں ہونے والی مردنی کی سی نقاہت اور

ٹھنڈے پسینے نیز جنون، برسوق، دیوانگی وغیرہ متعدد عوارض میں حسب علامات مفید ہے۔

عمومی علامات

ذہنی طور پر دیوانگی کی کیفیت، ہر چیز کو کاٹنا چاہتا ہے، مراق۔
درد سر متلی اور قے کے ساتھ، دماغ کے اندر جلن لیکن سر پر سرد پسینہ، چاند پر سردی، سر کا بھاری پن، دبانے سے افاقہ ہو۔
آنکھیں اندر دھنسی ہوئی، پپوٹے مفلوج، دوہری نگاہ، اندھوندی، آنکھوں کے سامنے سیاہ نکتے اور چنگاریاں گھومیں۔
چہرہ سرد، اترا ہوا، نیلگوں، بدشکل، پیشانی پر سرد پسینہ۔
زبان سرخ، سوجی ہوئی یا سیاہ کھنچی ہوئی، حلق میں رکاوٹ یکایک، نیز جلن اور کھرکھراہٹ۔
ٹھنڈے مشروب نیز ترش اور مفرح اشیاء مثلاً پھل وغیرہ کی خواہش۔
متواتر متلی اور قے، جس کے ساتھ پتلے دست نہایت کمزور کرنے والے، معدہ میں جلن۔
قبض مقعد کے فعل نہ کرنے سے، بچوں میں پتلے دست یا سبز سیاہی مائل پاخانہ جس کے ساتھ چہرہ زرد ہو اور ٹھنڈے پسینے آئیں۔
پیشاب سبزی مائل یا سرخی مائل تھوڑا تھوڑا۔

حیض کے وقت درد، قے اور دست مع سرد پسینہ کے۔
دفعتہً کھانسی دم گھٹنے والی
بخار لرزہ کے ساتھ جو دیر تک رہے۔ اندرونی جلن اور باہر
چہرہ، ہاتھ، پیر سرد اور ساتھ ہی ٹھنڈا لیس دار پسینہ۔
مرض خواہ کچھ بھی ہو اگر ساتھ سردی کمزوری اور سرد لیسدار پسینہ
موجود ہو تو ویریٹرم البم کا خیال کرنا چاہیے۔

زیادتی:۔ حرکت سے، پینے سے، حیض سے قبل اور دوران میں،
پاخانہ کے وقت، پسینہ کے وقت، ڈر سے۔

معاون:۔ آرنیکا

مصلح:۔ ایکونائیٹ، آرسینکم، کیمفر، چائنا، سٹافی سیگریا،
کافیا۔

طاقت:۔ ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک۔

ویریٹرم ویرائیڈ
VERATRUM VIRIDE

خصوصی علامات

۱۔ ورم اور اجتماعِ خون دماغ کی جڑ میں، سینہ میں، اوپر پیٹ
اور معدہ میں۔

۲۔ ورمی سکتہ میں نبض مدھم، بھری ہوئی لوہے کی طرح سخت۔

٣- ورم دماغ کے ساتھ تشنجی دورے۔

٤- ریشہ اور دماغ کے ورم کے ساتھ ٹھنڈا چپچپا پسینہ۔

٥- زبان سفید یا زرد اور بیچ میں سرخ لکیر۔

٦- نبض بے قاعدہ، مدھم، نرم، کمزور۔

حاد امراض جیسے شریانوں میں خون کا جوش ہو یا اجتماع خون ہو، نبض تیز اور بھری ہوتی، اکثر پسینہ، ابکائیاں اور قے بھی ہو تو یہ دوا کار آمد اور مفید ہوتی ہے۔

عمومی علامات

دماغ میں اجتماع خون، سر پھٹتا ہوا محسوس ہو، خواہ یہ اجتماع خون کثرت خون کے باعث یا لُو لگنے اور ورم دماغ کے سبب۔

سرسام کا ابتدائی درجہ، ابکائیاں، قے۔

نمونیہ جس کے ساتھ معدہ کی اکساہٹ شامل ہو، پسینہ بکثرت۔

ٹڈیہ میں بھی اس دوا کا نمایاں اثر ہوتا ہے۔

شدید برانکائٹس اور دمہ، بخار تیز، ابکائی، قے۔

پرسوت میں پردہ صفاق کی یا خصیۃ الرحم کی سوزش، ورم رحم تشنج

چہرہ نیلا، ہذیان، متلی۔

ذات الجنب، سوزش جگر، ورم گردہ، سوزش مثانہ کا ابتدائی

درجہ:-

بخار، صبح کو حرارت کم شام کو تیز، گھٹتا بڑھتا باری باری۔

زیادتی:- حرکت سے، صبح جاگنے پر، شام کے وقت۔

کمی:- ملنے سے، دبانے سے۔

طاقت:- ۳ طاقت سے ۳۰ طاقت تک

ویریولینم VARIOLINUM

خصوصی علامات

۱- چیچک کا حملہ یا اندیشہ

عام استعمال

چیچک کے علاج کے لئے یا چیچک سے بچاؤ کے لئے مستعمل ہے۔

عمومی علامات

چیچک کا حملہ ہو چکا ہو یا اس کا احتمال ہو۔

گدی میں درد، پھیپھڑے سوجے ہوئے، ببل نیز، مزمن نزلہ، بدن پر آبلے۔

سانس لینے میں تکلیف، حلق بند محسوس ہو، اگر یں سخت درد

رد بے چینی، درد کمر سے ہٹ کر پیڑو میں چلا جائے۔

کلائی میں بائی کا درد، ٹانگوں میں درد، تھکن، تیز بخار، مواد بھر

انے، بدبودار پسینہ۔

مصلح :۔ انٹیم ٹارٹ، میلنڈریم، تھوجا، وکسینم

طاقت :۔ ۳۰ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک اور اوپر۔

ہائپریکم

HYPERICUM

خصوصی علامات

۱۔ زخمی ہو جانے پر جھٹکا کا اندیشہ۔

۲۔ بہت زیادہ حساس اعصاب کے مقام پر چوٹ یا زخم۔

عام استعمال

اعصابی ضرب یا زخم وغیرہ کے درد کے لئے مستعمل ہے۔

عمومی علامات

چوٹ لگ جانے کی وجہ سے اعصاب کو سخت نقصان پہنچ جائے۔

ریڑھ اور دماغ میں ضرب آنے کے اثرات مابعد۔

کسی کیل، کانٹے یا نوکیلی چیز سے انگلیوں وغیرہ پہ زخم ہو۔

ورم عصب کے ساتھ جلن اور درد

کسی ضرب کے باعث دردِ سر یا ورم دماغ۔

جلد پر پسینہ بکثرت، ضربات کے باعث یا چوٹ۔

زیادتی:۔ بند کمرے میں، کھڑے ہونے سے۔

کمی:۔ سر پیچھے کی طرف جھکانے سے۔

مصلح:۔ آرسینکم البم، کیمو ملا۔

خوراک:۔ پہلی طاقت سے ۶ طاقت تک۔

ہائیڈراسٹس HYDRASTIS

خصوصی علامات

۱۔ تار دار رطوبتوں کے اخراج۔

۲۔ معدہ میں کمزوری کا احساس۔

۳۔ ہاضمہ اور جگر کی خرابیوں، کمزوری اور لاغری۔

عام استعمال

ہاضمہ کی خرابیوں، انزلادی کیفیات، لیکوریا اور کینسر میں مستعمل ہے۔

عمومی علامات

نتھنوں سے زرد رنگ گاڑھی رطوبت کا بکثرت اخراج جس میں تار موجود ہوں۔

نزلاوی رطوبت دماغ سے حلق میں گرتی محسوس ہو، حلق یا تالو سے کھنکارنے پر زرد رنگ کا تاردار بلغم خارج ہو، آتشک حلق یا پارہ اور کلوریٹ آف پوٹاشں وغیرہ کے استعمال کے اثرات بد۔

شراب کے بکثرت استعمال سے صحت تباہ ہونے پر ہاضمہ اور جگر کی خرابیاں۔

لیکوریا یعنی سیلان الرحم، تاردار، گاڑھا، لیس دار، زرد جو شرمگاہ کے منہ سے لمبے لمبے تاروں کی طرح لٹک جاتے (کالی بائیکرام) شرمگاہ میں کھجلی۔

کینسر سخت، جلد میں چپکی ہوئی گانٹھ، جلد پر داغ اور دھبے، جلد سکڑی ہوئی، درد چاقو کے سے تیز کاٹنے والے۔

مستورات میں سر پستان اندر دھنسے ہوتے، دودھ پلانے والی عورتوں کا منہ آجاتے، زبان بڑی جس پر دانتوں کے نشان ہوں۔

زیادتی :- رات کو، گرمی سے، نہانے سے، خشک تیز ہوا سے،

کمی :- دبانے سے

مصلح :- سلفر

طاقت :- مدر ٹنکچر سے ۲۰۰ طاقت تک۔

ہائیڈروکوٹائیل HYDROCOTYLE

خصوصی علامات

۱۔ جذام کے اثرات

۲۔ مختلف جلدی عوارض

عام استعمال

متعدد جلدی تکالیف میں عام طور پر مستعمل ہے ۔

عمومی علامات

ذہنی طور پہ مریض مغموم ہے ، سر میں بھاری پن ، تھکن اور طبیعت کا گرے رہنا ۔

غذا سے نفرت ، پیٹ میں ریاح (نفخ) ، جگر کی خرابی ۔

مستورات کو اندام نہانی کے اندر گرمی معلوم ہو اور اوپر کھجلی اور کو چین ہو ۔

جلد پہ زہر باد کی سی سرخی ، سرخ چکتے ، جلد موٹی ہو گئی ہو ، جلد پہ سفنے پڑ گئے ہوں ، سینہ پہ دانے نکلیں ، تلووں میں ناقابل برداشت کھجلی ، آتشک مادہ ہو ، کوڑھ یا نیل پا کا مادہ ۔

یہ دوا فیل پا، کوڑھ، اکزیمہ، جلد کا موٹا ہو جانا وغیرہ میں بہت کامیابی سے استعمال کی گئی ہے۔

طاقت:- مدر ٹنکچر اور ۶ طاقت۔ نیز ۲۰۰ طاقت بھی بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

ہائیوسیامس HYOSCYAMUS

۱۔ امراض جن میں دماغی چستی بڑھ جائے، لیکن کسی قسم کی ورمی کیفیت موجود نہ ہو۔

۲۔ جسم کے ہر عضلہ میں (آنکھوں سے پاؤں کے انگوٹھے تک) تشنج

۳۔ خوف، شک ہو کسی سازش کے ہونے کا۔

۴۔ شہوانی جنون، بے حیائی، کپڑا نہ پہنے، ننگا رہے، یا ننگا ہو جائے۔

۵۔ کھانسی جو لیٹنے پر بڑھ جائے اور اٹھ کر بیٹھنے سے کم ہو۔

۶۔ شدید ہذیان، چڑچڑے اور غصیلے انسانوں کی، جو کاروباری پریشانیوں کے باعث ہو۔

۷۔ بخار جو جلد ہی ٹائیفائڈ بن جائے۔

عام استعمال

اس دوا کا اثر اعصاب پر ہوتا ہے، مریض مالیخولیا کی مجسم تصویر ہو، طبیعت جھگڑالو، مضبوط الحواس بے شرم اور بے حیا ہو، پٹھوں میں اینٹھن، سرسامی حالت اور اعصاب کی کمزوری سے متعلقہ عوارض میں مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

بچوں میں تشنجی دورے، خوف یا آنتوں میں کیڑوں کے باعث ہسٹیریا یا لرزہ والا ہذیان، مریض بے چینی کے ساتھ بستر سے کود پڑے اور بھاگنے کی کوشش کرے۔ سوالات کا جواب بالکل مہمل اور بے تکا دے، خیال کرے کہ وہ غلط مقام پر ہے، خیال کاموں کے متعلق بات چیت کرے۔

خوف، اکیلا ہونے سے، زہر دیئے جانے کا، کاٹے جانے کا۔

اثرات بد محبت ناکام ہونے کے، حسد، غصہ، بے تکی بات چیت اکثر اس کے بعد مرگی ہو۔

شہوانی جنون، ننگا پڑا رہے اور بک بک کرے۔

فالج مثانہ، وضع حمل کے بعد، پیشاب کے رک جانے کے ساتھ۔

بخار میں سرسامی کیفیت، ہوا میں اڑتے ذرات کو پکڑے یا بستر کو نوچے۔

زیادتی :۔ رات کو حیض کے دوران، کھانے کے بعد، لیٹنے سے۔
کمی :۔ جھکنے سے۔
مصلح :۔ ایسیٹک ایسڈ، بیلاڈونا، چائنا، سٹرامونیم۔
طاقت :۔ ۶ طاقت سے ۲۰۰ طاقت تک۔

ہیپر سلفر

HEPAR SULPH.

خصوصی علامات

۱۔ ذراسی چوٹ بھی پک جائے۔
۲۔ پیشاب کی دھار بہت آہستہ بغیر زور یا طاقت کے نکلے۔
۳۔ ذکی الحسی جسمانی اور دماغی۔
۴۔ حد سے زیادہ ذکی الحسی ٹھنڈی ہوا سے۔
۵۔ جلد میں ذکی الحسی چھونے سے یا کپڑا مس ہونے سے۔

عام استعمال

جہاں پیپ خارج کرنی مقصود ہو، یہ دوا پیپ بننے کو روکتی

بھی ہے۔ مگر جب پیپ پڑ گئی ہو تو اسے جلد خارج کر کے زخم کو مندمل کرتی ہے۔ نزلی درد سر، نمونیہ، خناق، سرخ بخار کے بعد استسقاء ہو، لوزتین کا بڑھ جانا، پرانہ آتشکی عوارض، جگر کا بڑھ جانا، بواسیر آنکھوں کے امراض غدودوں کے عوارض اور پارے کے استعمال کے برے اثرات مابعد وغیرہ کے لئے مستعمل و مفید ہے۔

عمومی علامات

مریض شام کے وقت افسردہ ہو، معمولی سی بات سے رنجیدہ ہو جائے۔ رونے پہ آمادہ ہو۔

سر میں خاص کر داہنی کن پٹی میں میخ ٹھونکنے کا سا درد، ناک کی جڑ میں درد، سر کے بال گر کر گنج ہو رہا ہو، سر پہ کھجلی والے دانے

آنکھوں میں ورم اور درد۔

کان سے بدبودار پیپ خارج ہو۔

چہرے کی ہڈیوں میں چھونے سے درد ہو، زہر بادی چھالے باچھوں میں۔

مسوڑھوں سے بآسانی خون نکل پڑے، دانت میں درد جو گرم کرے میں یا دبانے سے زیادہ ہو۔

ترش اور مصالحہ دار اشیاء کی رغبت، مرغن اشیاء سے نفرت پیٹ میں ریح کا اجتماع، ران کے غدود میں سوجن۔

پتلا پاخانہ بھی وقت سے خارج ہو، دست پتلے، غیر منہضم شدہ،

سفید یا مٹی کے رنگ کے پاخانے۔ پیشاب جلن کے ساتھ آئے، پیشاب جلن کے ساتھ آئے، پیشاب کی نالی کا منہ متورم اور پیپ آئے۔

خشک کھانسی - ذات الجنب میں کھانسی صبح کو زیادہ ہو۔

بسہری کا ابتدائی درجہ، بغل کی گلٹیوں کا پکنا۔

لرزہ و تپ پیاس کے بغیر یا پیاس کے ساتھ، ذرا سی حرکت پر پسینہ آجائے۔

جلد ناتندرست، خفیف چوٹ بھی پک جائے۔

زیادتی :- درد کے پہلو لیٹنے سے، ٹھنڈی ہوا سے، کپڑا اتارنے سے، چھونے سے۔

کمی :- گرمی سے، کپڑا لپیٹنے سے خاص کر سر کو، کھانے کے بعد۔

معاون :- کیلنڈولا

مصلح :- ایسٹیک ایسڈ، بیلاڈونا، کیمومیلا، سلیشیا۔

طاقت :- اسے ۲۰۰ تک (چھوٹی طاقتیں پھوڑوں کو پکاتی ہیں۔ اور بڑی طاقتیں بٹھاتی ہیں۔)

HECLA LAVA ہیکلا لاوا

خصوصی علامات

۱۔ ہڈیوں کی سوزش، ابھار یا سرطان۔
۲۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف۔

عام استعمال

جبڑوں، مسوڑھوں اور دانتوں کے عوارض میں عام طور پر مستعمل ہے اور مفید بھی۔

عمومی علامات

مسوڑھوں کے پھوڑے، ہڈی کا غیر معمول ابھار، دانت نکلنے کی تکلیف، ہڈیوں کا تحجر یعنی سخت ہوجانا، ہڈیوں کی سوزش، ہڈیوں کے سرطان اور ہر قسم کی رسولیاں۔

ناک کی ہڈی میں زخم، کھائے ہوئے دانت کی وجہ سے چہرہ میں عصبی درد ہوتے ہوں۔ دانت درد کے ہمراہ جبڑے کے قریب سوزش ہو،

جبڑے کی ہڈی بڑھ گئی ہو، مسوڑھوں میں پھوڑا ہو، گردن کے غدود بڑھے ہوتے اور سخت ہوں۔

طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں ہی عام طور پہ مستعمل ہیں۔ اس کا منجن بھی بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

ہیمامیلس HAMAMELIS

خصوصی علامات

۱۔ وریدوں میں ورم آنے کا میلان، ماؤف حصص میں چوٹ لگنے کا سا اور پھوڑے کا سا درد۔

۲۔ چوٹوں سے آشوبِ چشم، آنکھوں میں شدید پھوڑے کا سا درد۔

۳۔ سیاہ رنگ کا سیلانِ خون جسم کے کسی مخرج سے۔

عام استعمال

جسم کے کسی بھی مخرج سے وریدی (سیاہ) سیلانِ خون ہو تو یہ دوا مستعمل و مفید ہوتی ہے۔ علاوہ بریں اسقاطِ حمل کے سیلانِ خون کو روکنے کے لئے اور خونی بواسیر کے لئے بہت کارآمد ہے۔

عمومی علامات

سر میں درد جس کے ساتھ غفلت ہو، گردن، ماتھا اور سر بوجھل معلوم ہو، آنکھ کے پپوٹے پر خون کا اجتماع۔

ناک سے خون کا بکثرت استعمال، جس سے دماغ ہلکا ہو۔

حلق کے غدود سوجے ہوئے ہوں، مسوڑھے سوجے ہوئے ہوں، جن سے خون نکلے۔

پیشاب سے خون جاری ہو، گردوں میں اجتماعِ خون، فوطہ کا ورم، فوطہ کی رگ میں درد ہو جو فوطے سے ران تک ہو۔

حیض چمک دار خون والا جو جم نہ سکے۔

پھیپھڑوں سے خون آنا، کھانسی کے ساتھ خون جیسے ذائقہ والا بلغم خارج ہو۔

رگوں کا اجتماعِ خون سے پھول جانا اور ان سے ادرارِ خون، بواسیر، دکھن اور درد والی، خونی بواسیر۔

زیادتی :۔ گرم ہوا سے، تر ہوا سے، لیٹنے سے، دوپہر کے بعد، آگے جھکنے سے۔

کمی :۔ شام کو، گھر سے باہر۔

معاون :۔ فیرم مٹیلیکم

مصلح :۔ آرنیکا، کیفیا، چائنا، پلساٹیلا۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک

یوپیٹوریم پرف

EUPATORIUM PERF.

خصوصی علامات

۱۔ ہڈیوں کی صحت کی تباہ شدہ کیفیت۔

۲۔ تمام جسم میں چوٹ کا سا احساس یا ایسا معلوم ہو کہ تمام جسم کوٹا پیٹا ہے۔

۳۔ ہڈیوں کے درد، پیٹھ میں، سر میں، سینہ میں۔

۴۔ آنکھوں کی پتلیوں میں درد جیسے چوٹ کا سا درد۔

۵۔ زکام جس کے ساتھ ہڈی ہڈی میں درد ہو۔

۶۔ بخار، جس کے ساتھ ہڈیوں میں درد ہو۔

عام استعمال

نقرس، انفلوئنزا، ایسے عوارض کے لئے مستعمل و مفید ہے جن میں ہڈیاں اور پسلیاں درد کریں، پسینہ بہت کم یا بالکل نہ آتا ہو۔

عمومی علامات

بوڑھے آدمیوں کی تکلیفات۔

صفراوی یا ملیریا بخاروں کے لمبے یا مسلسل حملوں سے پیدا شدہ تکلیفات کے لئے بھی مفید ہے۔

یہ دوا آلات ہضم و جگر، ریشہ جات، و بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔

سر، آنکھ، ناک، درد سر، اندر دکھن، ہوا میں نکلنے سے زیادہ ہو، روزانہ صبح کو متلی اور درد سر ہو، آنکھ کے ڈھیلے میں دکھن (برائیونیا، سمی سی فیوگا) روشنی برداشت نہ ہو (ایکونائیٹ بیلاڈونا، مرکیورلیس) زکام چھینکیں (ایکونائیٹ، سنگونیریا) ہڈیوں میں سخت درد۔

ٹھنڈے پانی کی پیاس (ایکونائیٹ، آرسینکم البم، برائیونیا) متلی اور غذا کی قے (اپیکاک) صفرا کی قے ہو (آرسینکم البم، باڈوفائلم) قے کے قبل پیاس ہو، ہر دفعہ پانی پینے کے بعد قے ہو (فاسفورس، سلیشیا)

گلا پڑا ہو (کاربوریج، ہیپر، فاسفورس) شام کو ہک ہک کرنے والی کھانسی، کھانسی کے ساتھ سینہ میں دکھن۔

گردن، پیٹھ، ہاتھ، پیر، گردن اور گدی میں درد (جیلیڈونیم) کمر میں چوٹ کا درد (آرنیکا) کل جسم میں ایسا شدید درد کہ گویا کوٹا پیٹا گیا ہے (آرنیکا) کلائی میں ایسا درد کہ گویا اکھڑ گئی ہے (برائیونیا، کلکیریا، رسٹاکس)

بخار، سردی کم لگے پھر بھی لرزہ بہت ہو، کمر اور اعضا میں دکھن (رسٹاکس) لرزے کے بعد قے، لرزہ کے بہت پہلے پیاس شروع ہو اور لرزہ اور

تپ میں برابر جاری رہے۔ کپکپی اور بدن کی دکھن زیادہ ہو، پسینہ ندارد۔
یہ دوا انفلوئنزا میں، لرزہ والے بخار میں انتہائی دکھن، نزلہ وغیرہ
کی حالت میں بہت مفید ہے۔

لرزہ والا بخار جو کہ روزانہ ۷ بجے سے ۹ بجے تک آئے اور دوسرے
روز دوپہر کو آئے، جسم میں درد اس قدر زیادہ ہو کہ کل جسم کوٹا پیٹا ہوا محسوس
ہو جیسے ہڈی ہڈی ٹوٹی جاتی ہے، لرزہ کے اختتام پر اور بخار سے پہلے
قے ہو، دردِ سر شدید ہو، پسینہ بہت کم آئے یا بالکل نہ آئے، انفلوئنزا یعنی
نزلہ والا بخار جس میں کہ بدن میں سخت درد ہو، آنکھ کے ڈھیلے میں دکھن، سر
میں تپکن، گدی میں درد، پیاس، متلی اور صفرا کی قے، ہچکی، زکام، چھینکیں،
گلا پڑا ہوا، کھانسی اور سینہ میں دکھن، رات کو کھانسی زیادہ ہو، کمر، ہاتھ
اور پیر الغرض کل جسم کے گوشت میں درد ہو۔

زیادتی :۔ نوبت تیسرے یا ساتویں دن بائیں جانب۔
کمی :۔ بات چیت سے، ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل ہونے سے۔
طاقت: مدر ٹنکچر سے ۳۰ طاقت تک۔

EUPHRASIA

۱۔ تیز سوزش پیدا کرنے والے آنسو، بہنے والے زکام کے ساتھ۔

۲۔ آنکھ سے ہر وقت پانی بہے۔

۳۔ حیض درد بھرے جو صرف ایک گھنٹہ رہیں۔

۴۔ کھانسی کے دوران آنکھوں سے آنسوؤں کی زیادتی، کھانسی صرف دن کے وقت۔ (فیرم، نیٹرم میور)

آلات تنفس کی بلغمی جھلی اور آنکھ اور ناک کی رطوباتی جھلیوں سے رطوبت کثرت سے جاری ہو، نزلہ، زکام کی کیفیت ہو، نیز آنکھوں کی مختلف تکالیف میں مستعمل و مفید ہے۔

آنکھ میں جلن اور پانی بہنا، آنکھوں سے پانی نکلے جو جلد کو کاٹتا

ہو محسوس ہو، آنکھوں میں کھجلی اور جلن (مرکیوریس اور سلفر) نگاہ دھندلی ہو، ایسا معلوم ہو کہ آنکھ کے سامنے پردہ پڑا ہے (کاسٹیکم، مرکیوریس، پٹرولیم، پلساٹیلا، سلفر) ایسا معلوم ہو کہ آنکھ کے کناروں پر کیچڑ بھرا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے نگاہ دھندلی ہو جائے اور مجبوراً پلکوں کو دبانا پڑے۔ (کروکس، پلساٹیلا) ایسا معلوم ہو کہ آنکھ پر بال لٹکا ہوا ہے۔ جس کو ہٹانا چاہئے۔ روشنی کی طرف دیکھا نہ جا سکے۔

شدید زکام، گاڑھی رطوبت بکثرت ناک سے خارج ہو (آرسینکم البم مرکیوریس) اس کے ساتھ جلتے آنسو آنکھ سے بہیں۔ روشنی کی طرف دیکھا نہ جا سکے۔ شام اور رات کو تکلیف زیادہ ہو، زکام کے بغیر ہی بہت چھینکیں آئیں۔ (کیمومیلا)

نزلہ کی وجہ سے آواز بگڑی ہوئی (ایکونائیٹ، کاربوویج، ہیپر سلفر، فاسفورس) صبح کو اٹھنے پر کھانسی ہو اور کثرت سے بلغم نکلے سینے کے بیچ کی ہڈی کے نیچے درد۔

جاگنے میں اور کھلی ہوا میں جمائیاں آئیں۔ ہیرنگ صاحب کے آزمودہ علامات کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا آنکھ کے ہر قسم کے امراض میں خواہ جلد ہوں یا مزمن ہوں، مفید ہے۔ خاص علامات یہ ہیں۔

آنکھوں سے پانی بہتا ہو، آنکھوں میں چیچپا کیچڑ جمع ہو، آنسو اور جلن، زکام میں دردِ سر، آنکھوں سے پانی بہے، زکام اور نزلہ میں آرسینکم اور مرکیوریس سے مشابہ ہے۔ انفلوئنزا میں بہت کارآمد ہوتی ہے۔ ایلیم سیپا اور یوفریشیا کے زکام میں یہ فرق ہے۔ کہ

یوفریشیا میں آنکھ سے خراش پیدا کرنے والی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ لیکن ناک محفوظ رہتی ہے۔ اس کے برعکس ایلیم سیپا میں ناک سے خراش پیدا کرنے والی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اور آنکھ بچی رہتی ہے۔

قبض، حیض درد کے ساتھ قلیل، صرف ایک گھنٹہ یا ایک دن رہے۔ اس کے ساتھ آشوب چشم بھی ہو، کھانسی، کالی کھانسی خسرہ کی بیماری کا ابتدائی درجہ جس میں آنکھ کی تکلیف ہو۔

زیادتی :۔ صبح کو شام کو، مکان کے اندر، گرمی سے، روشنی سے

کمی :۔ قہوہ سے، اندھیرے میں کھانا کھانے سے، مکان کے باہر گھومنے سے، سو کر اٹھنے کے بعد۔

معاون :۔ ایکونائیٹ، کلکیریا، کونیم، نکس وامیکا، فاسفورس، پلساٹیلا، رسٹاکس، سلیشیا۔

مصلح :۔ کیمفر، کاسٹیکم، پلساٹیلا۔

طاقت :۔ ۳ سے ۳۰ طاقت تک۔

ادارے کی نئی طبی اور جدید کُتب

آرٹ آف ہومیوپیتھی

Art Of Homoeopathy

سلیکٹ میٹریا میڈیکا (انگریزی)

ایلن، پلی، کمپو، بوگر، بورک، کینٹ

آکوپریشر سے علاج

آکوپنکچر سے علاج

(چینی طریقہ علاج)

عابد کینٹ گائیڈ

تقسیم کار

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

ناشران و تاجران کتب

اردو بازار لاہور

Ph # 042-7660736